FREE

هم - ہمارا ماحول

جماعت-چہارم

WE - OUR ENVIRONMENT, CLASS - IV

ناشر حکومت تلنگانہ حیدرآباد

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

ہم - ہمارا ماحول

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، تلنگانہ، حیدرآباد

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

بچو! اس کتاب کا استعمال حسب ذیل طریقے پر کیجیے۔

☆ یہ کتاب آپ ہی کے لیے تیار کی گئی ہے ہر سبق کا مطالعہ آپ خود کیجیے۔

☆ آپ کو کیا کرنا ہے اس کی ہدایت آپ کے معلم دیں گے۔ ان ہدایتوں پر عمل کیجیے۔

☆ سبق کے متن کو سمجھنے کیلئے آپ کو اپنے دوستوں سے مل جل کر کام کرنا ہوگا۔ اس لیے سرگرمیاں و مباحثہ گروہی طور پر انجام دیں۔

☆ اسباق میں تصویریں شامل ہیں۔ ان کا بغور مشاہدہ کیجیے۔ تصویروں کے ذیل میں دیئے گئے سوالات پڑھیں۔ اگر سمجھنے سے قاصر ہوں تو اپنے دوستوں/اساتذہ سے گفتگو کیجیے۔ ان سوالوں کے جواب غور و فکر کرتے ہوئے معلوم کیجیے۔

☆ تمام اسباق میں ''گروہی مباحثہ'' کے عنوان پر سے مشق دی گئی ہے۔ جب بھی ایسی مشق آئے 4 تا 5 طلبا کا گروپ بنائیے اور جواب گروہی طور پر معلوم کیجیے۔

☆ چند موقعوں پر ''اکٹھا کیجیے'' عنوان کے چند سوالات دیے گئے ہیں ان سے متعلق جوابات جاننے کے لیے قریبی افراد یا اداروں کو جا کر معلومات حاصل کریں۔ اگر ضروری ہو تو معلومات کس طرح حاصل کی جائیں اپنے استاد سے پوچھے۔

☆ چند اسباق میں ''ایسا کیجیے'' عنوان کے تحت تجربات دیے گئے ہیں۔ ان کو آپ بہر صورت انجام دیجئے۔ نتائج درج کیجیے۔ اس سے متعلق اپنی کمرہ جماعت میں گفتگو کیجیے۔ شکوک و شبہات سے متعلق اپنے استاد سے سوال کیجیے۔

☆ آپ کو تلنگانہ، ضلع، اور منڈل کے نقشوں کی ضرورت پڑے گی۔ یہ اپنے استاد سے حاصل کیجیے۔ آپ اسکول میں دستیاب بڑے نقشوں کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔

☆ ہر سبق میں ''ہم نے کیا سیکھا'' کے تحت سوالوں کے جواب آپ خود سوچ کر لکھیں۔ گائیڈس دیکھ کر جواب نہ لکھیں۔ لکھنے کے بعد اپنے استاد کو دکھایئے۔ گائیڈ ہرگز خریدیں نہ استعمال کریں۔ اگر آپ گائیڈ استعمال کرنے لگیں تو غور و فکر نہیں کر پائیں گے۔

☆ سبق کے آخر میں ''کیا میں یہ کر سکتا ہوں / کر سکتی ہوں'' کے تحت دیئے گئے نکات پڑھیے۔ اگر آپ نکتہ حل کرنے کے قابل ہو تو 'ہاں' پر (✓) کا نشان لگایئے۔ اگر آپ نہیں کر سکتے ہیں اپنے استاد سے پوچھئے اور دوبارہ سیکھئے۔

☆ سبق کی تدریس یا گروہی سرگرمیاں انجام دینے کے دوران اگر کوئی بات آپ کو سمجھ میں نہ آئے تو فوراً اپنے استاد سے سوال کیجئے اور جواب معلوم کیجیے۔

ہم ہمارا ماحول ہماری صحت

☆ اپنے پسندیدہ دن، یادگار کے طور پر ہم سب ایک ایک پودا لگائیں اور اس کو ایک نام دیں۔

☆ اس پودے کی حفاظت کریں اس کے لیے پودے کے اطراف باڑ لگائیں۔

☆ روزانہ پودے کو پانی دیں۔ ہفتہ میں ایک مرتبہ اس کے اطراف جمع شدہ ناکارہ پودے نکال پھینکیں۔ پودا کتنا نشو و نما پا رہا ہے درج کریں۔

☆ سال تمام اس کی حفاظت کریں۔ جس طرح ہم اپنی یوم پیدائش مناتے ہیں اسی طرح اس پودے کا یوم پیدائش منائیں۔

☆ اپنے گھر محلے اور گاؤں میں پلاسٹک کے استعمال کو کم کریں۔

☆ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اپنے گھر میں بھی پلاسٹک کے گلاس پلیٹ وغیرہ کا استعمال ترک کریں۔ ان کے بجائے دھات سے بنی بار بار استعمال کی جانے والی اشیاء استعمال کریں۔

☆ اپنے گھر کا کوڑا کرکٹ راستہ پر نہ پھینکیں۔ سوکھے اور گیلے کچرے کو بلدیہ کے کوڑا دان میں علاحدہ علاحدہ طور پر ڈالیں۔

☆ منہ ہاتھ پودوں کے قریب دھوئیں تاکہ پانی ضائع نہ ہوں۔

☆ منہ ہاتھ دھونے کے لیے درکار پانی بالٹی میں حاصل کریں راست نل سے پانی ضائع نہ کریں۔

☆ گھر میں بجلی کا استعمال احتیاط سے کریں۔ بجلی کا احتیاط سے استعمال کرنا بجلی پیدا کرنے کے برابر ہے۔

☆ فریج بار بار کھولنے سے، غیر ضروری پنکھوں کا استعمال کرنے سے، سیڑھیوں سے چڑھنے کے بجائے لفٹ کا استعمال کرنے سے گھر سے باہر جاتے وقت لائٹ کھلی رکھنے سے، غیر ضروری ٹیلی ویژن کھلا رکھنے سے بجلی ضائع ہوتی ہے۔

☆ گاؤں یا محلے میں اگر اسٹریٹ لائٹ اگر دن کے اوقات میں کھلی ہو تو فوراً گرام پنچایت یا بلدیہ کو اطلاع دیں۔

☆ کھانے سے پہلے اور بعد میں، کھیلنے کے بعد ہاتھ پیر صابن سے صاف دھولیں۔

☆ برگر، پیزا، آئسکریم، چاکلیٹ وغیرہ کا استعمال کم کریں۔

☆ پھل، دودھ، انڈے، پتے والی ترکاریاں، دیگر ترکاریاں، دالیں وغیرہ بہ ہر صورت استعمال کریں۔

☆ اسکول میں دوپہر کا کھانا سب کے ساتھ مل کر کھائیں۔ اگر کھانا معیاری نہ ہو تو صدر مدرس سے اس بارے میں گفتگو کریں۔

☆ روزانہ بہ ہر صورت 4 تا 6 گھنٹے اس طرح کھیلیں کہ جسم سے پسینہ خارج ہو۔ اس کے بعد پانی نہا کر پڑھنے بیٹھ جائیں

SCERT TELANGANA

ماحولیاتی مطالعہ

ENVIRONMENTAL STUDIES
CLASS -IV

جماعت: چہارم

مدیران

ڈاکٹرین۔اوپیندرریڈی، پروفیسرو ہیڈ شعبہ نصاب و درسی کُتب، ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت،، حیدر آباد۔

سری۔ایس وجئے کمار، پروفیسرو ہیڈ شعبہ سائنس، ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، حیدر آباد۔

سری۔بی آر جگدیشوری گوڑ، پرنسپل ڈائیٹ، عادل آباد۔

سری۔کے چٹّی بابو، سینئر لکچرر ڈائیٹ، کارویٹی نگرم، چتور۔

مدیر اُردو

جناب سیّد اصغر حسین صاحب، موظف سینئر لکچرر ڈائیٹ، وقار آباد۔

ماہرین مضمون

سری۔سُورناوینائک
کوآرڈینیٹر، شعبہ نصاب و درسی کُتب
ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، حیدر آباد۔

سریمتی۔جیوتسنا پورکر
ہومی بھابھا سائنس سنٹر
ممبئی

سری۔ایلکس ایم جارج
ایکلو یا
مدھیہ پردیش

کوآرڈینیٹر

محمد افتخار الدین
کوآرڈینیٹر، شعبہ نصاب و درسی کتب
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، حیدر آباد۔

کمیٹی برائے فروغ و اشاعتِ درسی کُتب

سری۔اے ستیانارائنا ریڈی
ڈائریکٹر،
ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی
حیدر آباد۔

ڈاکٹر۔این اوپیندرریڈی
پروفیسرو ہیڈ شعبہ نصاب و درسی کُتب
ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی
حیدر آباد۔

سری۔بی سدھاکر
ڈائریکٹر
گورنمنٹ پرنٹنگ پریس
حیدر آباد۔

ناشر: حکومت تلنگانہ، حیدر آباد

سب کے لیے ایک
ایک کے لیے سب

آلودگی کی کمی
بہترین حل ہے

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20

SCERT TELANGANA

© Government of Telangana, Hyderabad.

First Published 2013

New Impressions 2014, 2015, 2016, 2017,2018,2019

All rights reserved.

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means without the prior permission in writing of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser.

The copy right holder of this book is the Director of School Education, Hyderabad, Telangana.

This Book has been printed on 70 G.S.M Maplitho

Title Page 200 G.S.M. White Art Card

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20

Printed in India
at the Telangana Govt. Text Book Press,
Mint Compound, Hyderabad,
Telangana.

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20

پیش لفظ

اپنے ماحول اور سماج سے متعلق تمام بچوں میں آ گہی پیدا ہونی چاہیئے۔ جس کے لیے ماحول کا تنقیدی طور پر مشاہدہ کرنا ضروری ہے۔ بچے سماج میں رونما ہونے والے واقعات کو سمجھتے ہوئے ان سے متعلق سوال کرنے والے بنیں۔ اپنے قریبی اور دور دراز کے ماحول سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے اپنے آپ کو اس کے مطابق ڈھالنا ہوگا۔ یہ اسی وقت ممکن ہوسکتا ہے جب ماحول کے بارے میں ماحول سے سیکھا جائے۔ جس طرح ہماری اہمیت ہے اسی طرح ماحول میں پائے جانے والے پودے' پرندے' جانور وغیرہ بھی اہمیت کے حامل ہیں۔ اس بات کو جانتے ہوئے ان کے تحفظ کے لیے درکار رجحانات کو فروغ دینا آج کے حالات میں انتہائی ضروری ہے۔ دراصل ماحولیاتی مطالعہ کا مقصد ہی اس کے تحت مناسب مہارتوں' استعداد اور رجحانات کا حصول ہے۔ تحتانوی سطح کے لیے ''ہم - ہمارا ماحول'' کے عنوان سے ماحولیاتی مطالعہ کی درسی کتابیں ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت کی جانب سے تشکیل دی گئی ہیں۔ تعلیمی سال 13-2012 سے جماعت سوم کی نئی درسی کتاب کو متعارف کیا گیا ہے۔ اسی تسلسل میں تعلیمی سال 14-2013 سے جماعت چہارم اور پنجم کی نئی درسی کتابیں متعارف کی جارہی ہیں۔

ملک کی سطح پر قومی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و ترتیب (NCERT) کے نصاب' درسی کتاب کے پس منظر کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہماری ریاست کی ضروریات کے مطابق نصاب اور درسی کتابیں ترتیب دی گئی ہیں۔ قانون حق برائے مفت و لازمی تعلیم -2009 کے مطابق تحتانوی سطح پر ماحولیاتی مطالعہ کے تحت حصول طلب استعداد کا تعین کیا گیا ہونے جن کے حصول میں معاون نئی درسی کتابیں ترتیب دی گئی ہیں۔ جینے کے ذرائع (جانور، دریائیں، غذا، پودے) صحت، حفظان صحت، ماحول، تحفظ، تاریخ، جغرافیائی نکات، اقدار-حقوق جیسے موضوعات کو بنیاد بنا کر درسی کتب میں اسباق شامل کیے گئے ہیں۔ دلچسپ حالات، روزمرہ زندگی کے واقعات کو بیان کرتے ہوئے بچوں میں غور و فکر پیدا کرنے، ردعمل ظاہر کرنے' بحث و مباحثہ کرنے جیسے مشغلے' انکشافات' تجربہ کے ذریعہ تصورات کی تشکیل ہوسکے اس طرح کے اسباق شامل کیے گئے ہیں۔ سبق کے موضوع کو بچوں تک راست طور پر پہنچانے کے بجائے ایسے مواقع فراہم کئے جائیں کہ بچے معلومات اکٹھا کرنے' عملی سرگرمیوں اور تصویروں کے مشاہدہ کے ذریعہ موضوع کو سمجھیں، اس درسی کتاب میں مشغلے' منصوبہ کام اور تجربات اس طرح شامل کیے گئے ہیں کہ بچے اس میں انفرادی' گروہی و اجتماعی طریقہ پر حصہ لے سکیں۔ ہر سبق میں بچوں کو اپنے اکتساب کا محاسبہ کرنے کے لیے ''ہم کہاں تک سیکھ چکے ہیں'' عنوان سے مشقیں شامل کی گئی ہیں۔ یہ مشقیں استعداد کے حصول میں معاون ہیں۔ سبق کے آخر میں بچوں کی از خود جانچ کے لیے ''کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں'' کے عنوان سے بھی مشق دی گئی ہے۔ ہر سبق میں حقیقی اور بنائی گئی تصویریں شامل کی گئی ہیں۔ جن سے بچوں کو موضوع کے متعلق راست احساس ہوتا ہے۔

یہ کتاب بچوں میں راست طور پر معلومات فراہم کرنے کے بجائے علم کی تشکیل کو اہمیت دیتی ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے اساتذہ بچوں کو معلومات فراہم کرنے کے بجائے مشغلوں کے اہتمام کے ذریعہ علم کی تشکیل کریں۔ درسی کتاب میں ایسے مشغلے ہیں جن کے ذریعہ بچے اپنے ساتھیوں' سماج اور اشیاء سے ردعمل کرتے ہوئے سیکھتے ہیں۔ لہٰذا ان مشغلوں کا اہتمام بہ ہر صورت کیا جائے۔ اس کے لیے اساتذہ کو چاہیئے مناسب درسی' اکتسابی اشیاء اور حکمت عملی تیار کرتے ہوئے تدریس کریں۔

اس نظریہ کے تحت کتاب کو صرف ایک معاون کے طور پر دیکھیں۔ بچوں کے تجربات اور مقامی وسائل کو ایک مضبوط وسیلہ مانتے ہوئے جدید سائنسی نقطہ نظر کو جوڑتے ہوئے تدریسی و اکتسابی عمل کو بامعنی بنائیں۔ اس بات کی مکمل کوشش کریں کہ بچوں میں عملی مہارتیں' فروغ پائیں اور ساتھ ہی ساتھ ماحول کے تئیں مناسب رجحان فروغ پائے۔

اس کتاب کی تدوین میں حصہ لینے والے اساتذہ' لکچررس' مصور' ماہرین مضمون' ڈی۔ٹی۔پی لے آوٹ ڈیزائنرس' شعبہ نصاب و درسی کتب کے ارکان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس کتاب کو خوبصورت اور جاذب نظر بنانے اور ایسی سمت دینے کے جس سے بچوں میں عملی مہارتیں فروغ پاسکیں۔ اس بات کے لیے ماہرین مضمون کا خصوصی طور کہ بچوں میں سائنس کے اکتساب کے تئیں دلچسپی کو بڑھانے میں معاون ہوگی اور بچوں میں اعلیٰ اقدار' حیاتی تنوع کے شعور کو مکمل طور پر فروغ دے گی۔

تاریخ: 30-11-2012

مقام: حیدرآباد۔

ڈائریکٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت
تلنگانہ، حیدرآباد۔

SCERT TELANGANA

قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا، ڈراوڑ، اتکل، ونگا
وندھیا، ہماچل، یمنا، گنگا، اُچ چھل جل دھی ترنگا
تواشبھ نامے جاگے، تواشبھ آشش ماگے
گاہے تو جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیا ہے، جیا ہے، جیا ہے
جیا جیا جیا جیا ہے

– رابندرناتھ ٹیگور

عہد

ہندوستان میرا وطن ہے۔ تمام ہندوستانی میرے بھائی، بہن ہیں۔ مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم اور گونا گوں ورثے پر فخر کرتا ہوں/کرتی ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کرتا رہوں گا/کرتی رہوں گی۔ میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزت کروں گا/کروں گی اور ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا/کروں گی۔ میں جانوروں کے تئیں رحم دلی کا برتاؤ کروں گا/کروں گی۔ میں اپنے وطن اور ہم وطنوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا عہد کرتا ہوں/کرتی ہوں۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 20-2019
SCERT TELANGANA

اساتذہ کے لیے ہدایات

☆ درسی کتاب کے استعمال سے قبل اس کتاب کے ذریعہ مطلوبہ استعداد، پیش لفظ، فہرست مضامین کا مطالعہ بہ ہرصورت کریں۔ ماحولیاتی مطالعہ کی تدریس کے لیے ہفتہ میں چھ پیریڈ کے حساب سے ایک سال میں 220 پیریڈ ہوں گے۔ اس درسی کتاب میں جملہ 16 اسباق ہیں۔ انہیں اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ ان کی تدریس 170 پیریڈ میں کی جاسکے۔ ایک سبق کے لیے اوسطاً 10 پیریڈ درکار ہوں گے۔

☆ اسباق مشغلوں، منصوبہ کام اور معلومات کے حصول سے مزین ہیں۔ لہٰذا مضمون کو سمجھانے میں زیادہ وقت صرف نہ کرتے ہوئے اُن سرگرمیوں کی تکمیل کے لیے زیادہ وقت مختص کریں۔ تدریس کے لیے متعینہ وقت (پیریڈ) میں بچوں کو ہدایت دینا۔ گروہی مشغلہ کروانا، اور ان کا مشاہدہ کرنا، غلطیوں کی تصحیح کرنا جیسی سرگرمیاں ہونی چاہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کو مشغلوں سے متعلق واضح آگہی فراہم کریں۔ ہدایت اس طرح دیں کہ بچوں کو خود سمجھ کر لکھنے کی ترغیب حاصل ہو۔ گائیڈس دیکھ کر لکھنے کی اجازت ہرگز نہ دی جائے۔

☆ اسباق کا آغاز غور وفکر کو فروغ دینے والی تصویروں سے ہوتا ہے۔ ان سے متعلق سوالات بھی دیئے گئے ہیں۔ ان سوالات کا حل کل جماعتی مشغلے کے طور پر کروائیں۔ بچوں کے جواب تختہ سیاہ پر لکھیں۔ ان سے متعلق آگہی/سابقہ معلومات کی جانچ کے ذریعہ کلیدی تصورات کا تعارف کروائیں۔ اس کے لیے اسباق، مشغلے، سوچیے، بولیے، ایسا کیجیے، اکٹھا کیجیے جیسے عنوان کے تحت دیے گئے ہیں۔ اس مشغلوں کے اہتمام کے ذریعہ بچوں کو سبق کے مواد سے متعلق معلومات حاصل کریں۔ اسباق کا مطالعہ کروائیں۔ ان میں دیے گئے سوالوں، حالات، تصاویر، مشغلے وغیرہ کا مطالعہ کرواتے ہوئے بچوں کو آگہی حاصل ہوئی ہے یا نہیں معلوم کرتے ہوئے مشغلوں کا اہتمام کریں۔

☆ سبق کی تصویروں کی جگہ یا درمیان میں غور کیجیے، بولیے'' عنوان کے تحت مشغلے دیے گئے ہیں ان مشغلوں کا اہتمام کل جماعتی طور پر کریں۔ بچوں کو اس طرح ترغیب دیں کہ وہ آزادانہ طور پر اپنے تجربات بیان کرسکیں۔ اس کے تحت دیئے گئے سوالوں کے علاوہ زائد سوالات بھی کیے جاسکتے ہیں۔ اختتام پر اساتذہ ان سوالات کو یکجا کرکے (Summing Up) جامعہ معلومات فراہم کریں۔

☆ سبق کے درمیان میں ''گروہی کام'' کے عنوان سے مشغلے دیے گئے ہیں۔ ان کے اہتمام سے قبل بچوں کو ہدایت دیں اور گروپس میں تقسیم کریں۔ ایسے حالات فراہم کریں گے بچے اس مشغلے کے تحت دیے گئے سوالوں پر خود سے بحث ومباحثہ کریں۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو انہیں مشورے وہدایتوں سے نوازیں۔ اور ریفرینس بکس فراہم کریں۔ گروہی طور پر لکھے گئے جوابات پیش کرنے کے لئے ہیں۔ غلطیوں کی اصلاح کریں۔

☆ اسباق میں ''یہ کیجیے'' عنوان کے تحت دیے گئے مشغلے تجربات سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ کام بچے اسکول یا گھر پر کرسکتے ہیں۔ بچوں کو واقف کروائیں کہ یہ تجربے کئے جاتے ہیں۔ اور ان کے لیے کیا کیا چیزیں درکار ہوتی ہیں۔ تجربوں کی تکمیل پر بچوں سے وضاحت طلب کریں کہ کیا کیئے؟ کیسے کیئے؟ وغیرہ۔ ان مشغلوں کا اہتمام انفرادی یا گروہی طور پر کروایا جاسکتا ہے۔

☆ اسباق میں ''اکٹھا کیجیے'' کے عنوان سے بھی مشغلے دیے گئے ہیں۔ اس کو بچوں کو سماج میں، اپنے اطراف واکناف کے ماحول میں جاکر معلومات حاصل کرنی ہوتے ہیں۔ اس کے لیے بچوں کو اس بات سے واقف کروائیں کہ معلومات کیسے حاصل کی جائیں اور کیسے سوالات پوچھے جائیں؟ معلومات اکٹھا کرنے کے لیے درکار جدول کی تیاری کمرہ جماعت ہی میں کروائیں۔ معلومات اکٹھا کرنے کے بعد ایک پیریڈ میں اس کا مظاہرہ کروائیں۔ ان مشغلوں کا اہتمام گروہی طور پر کروائیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ گروپ میں 2 تا تین بچے ہوں۔

☆ ہر سبق ''کلیدی الفاظ'' دیئے گئے ہیں۔ سبق کی تکمیل کے بعد کلیدی الفاظ کی فہرست میں موجود ہر لفظ کے بارے میں انفرادی طور پر پوچھیں۔ بچوں کی معلومات سے آگاہی حاصل کریں۔ اس کے لیے خصوصی طور پر ایک پیریڈ مختص کریں۔ سبق کی تکمیل کے بعد ہم نے کہاں تک سیکھا؟ ''عنوان کے تحت مشقیں دی گئی ہیں۔ اس کے تحت دیے گئے استعداد پر مبنی سوالات پر مشغلے بچے خود سے کرسکیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں۔ ان کے اہتمام کے لیے ایک استعداد کے لیے ایک پیریڈ کی مناسبت سے 6 پیریڈ مختص کرلیں۔ سبق کے آخر میں ''کیا میں یہ کرسکتا ہوں/کرسکتی ہوں؟'' مشق ازخود جانچ کے تحت دی گئی ہے۔ اس کے تمام نکات بچے حل کرپا رہے ہیں یا نہیں؟ معلوم کریں۔ اگر 80% بچے یہ کرپا رہے ہیں تو دوسرے سبق کی تدریس شروع کریں۔

SCERT TELANGANA

مصنفین

سری سورناونائیک' کوآرڈینیٹر' محکمہ نصابی ودرسی کُتب' ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی' حیدرآباد۔
سری۔پی۔راتھنگاپانی ریڈی' ایس۔اے' ضلع پریشد ہائی اسکول' پولکم پلی' اڈ کل منڈل' ضلع محبوب نگر۔
سری۔نلن چکرورتی جگن ناتھ' ایس۔جی۔ٹی' گورنمنٹ ہائی اسکول' کلثوم پورہ' حیدرآباد۔
سری کے۔اوپیندرراؤ' ایس۔جی۔ٹی' یم۔پی۔پی۔ایس' پیراتھانڈا' ترکاپلی منڈل' ضلع نلگنڈہ۔
سری اے۔مہیندرریڈی' ایل۔ایف۔ایل' ایچ۔ایم' یم۔پی۔پی۔یس' سُمن گرتی' پُدورامنڈل' ضلع رنگاریڈی۔
سری گورنٹل اسرینواسں راؤ' ایس۔اے' یم۔پی۔یو۔پی۔ایس' بی۔کے۔پالم' کاکومنومنڈل' ضلع گنٹور۔
شریمتی سی۔ایچ۔اوشارانی' ایس۔جی۔ٹی' ایس۔وی۔جی۔ایم۔ای اسکول' گولاپلی' بابلی منڈل' ضلع وجیانگرم۔
ڈاکٹر ٹی۔وی۔ایس رمیش' کوآرڈینیٹر' ایس سی۔ای۔آر۔ٹی' حیدرآباد۔
سری بی۔راماکرشنا' ایس۔اے' جی۔جی۔ایچ۔ایس' نلہ کٹہ' حیدرآباد۔
سری ای۔ڈی مدھوسُدھن ریڈی' ایس۔اے' ضلع پریشد ہائی اسکول' کوسگی' ضلع محبوب نگر۔
سری کے۔وی۔ستیانارائنا' ایس۔اے' ضلع پریشد ہائی اسکول' ویلی دندہ' گاردی پلی منڈل' ضلع نلگنڈہ۔
سری سی۔ناگیندرپرساد' ٹیچر' جی۔سی پالم بنڈی آتماکورمنڈل' ضلع کرنول۔
سری سی۔ایچ سرینواس راؤ' ایچ۔ایم' یم۔پی۔پی۔ایس' پامیلوموٹو' جیکوروپاڈو' کدیام منڈل' ضلع مشرقی گوداوری۔
سری میداہری پرساد' ایس۔اے' ضلع پریشد ہائی اسکول' کانالہ' ضلع کرنول

مترجمین

محمد عبدالمتین' اسکول اسسٹنٹ' گورنمنٹ اپر پرائمری اسکول پھولانگ' ضلع نظام آباد۔
سید وارث احمد' اسکول اسسٹنٹ' ضلع پریشد ہائی اسکول (اُردو) پنگنور' ضلع چتور۔
شیخ رضوان احمد' اسکول اسسٹنٹ' ضلع پریشد ہائی اسکول (اُردو) گرم کنڈہ' ضلع چتور۔
ارشد محمد' رکن اسٹیٹ ریسورس گروپ' منڈل پریشد پرائمری اسکول ایلتا گوڑہ' ضلع عادل آباد۔
محمد عبدالمجیب' اسکول اسسٹنٹ' ضلع پریشد ہائی اسکول جوگی پیٹ' ضلع میدک۔

مصور

سری۔بی کشورکمار،
صدرمدرس، اپر پرائمری اسکول، انکور، نیدمنورمنڈل، ضلع نلگنڈہ۔

ڈی۔ٹی۔پی۔لے آوٹ، ڈیزائننگ

محمد ایوب احمد، ایس۔اے' ضلع پریشد ہائی اسکول، ضلع محبوب نگر۔
ٹی۔محمد مصطفٰے، مشیرآباد، حیدرآباد۔
شیخ حاجی حسین، بالانگر، میڈچل، حیدرآباد۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

فہرست مضامین

سلسلۂ نشان		اسباق	وقفہ	مہینہ	صفحہ
1		خاندانی نظام ۔ تبدیلیاں	10	جون	1
2		مختلف قسم کے کھیل ۔ اُصول	10	جون۔جولائی	10
3		مختلف قسم کے جانور	12	جولائی	19
4		جانوروں کی طرز زندگی، حیاتی تنوع	15	اگست	30
5		ہمارے اطراف و اکناف پائے جانے والے پودے	18	سپتمبر	44
6		آیئے راستہ معلوم کریں	15	اکتوبر	60
7		سماجی ادارے	18	نومبر	74
8		مکان-تعمیر-صفائی	18	نومبر	91
9		ہمارا گاؤں-ہمارا تالاب	15	ڈسمبر	107
10		ہماری غذا - ہماری صحت	15	جنوری	121
11		گاؤں سے دہلی تک	10	فروری	135
12		ہندوستانی تاریخ-تہذیب	10	فروری	145
		اعادہ		مارچ	

SCERT TELANGANA

اس درسی کتاب کے ذریعہ بچوں میں حصول طلب استعداد

1۔ تصورات کی تفہیم

☆ اسباق کے کلیدی الفاظ، تصورات اور مضامین سے متعلق آ گہی حاصل کریں گے۔ ان سے متعلق مثالیں دے پائیں گے۔ وجوہات بیان کریں گے۔ وضاحت کر پائیں گے۔ اور درجہ بندی کریں گے۔ مثلاً: کسانوں کی طرز زندگی، حیاتی تنوع، مستقل ذرات، پودے لگانے کے دوران لیے جانے والے احتیاطی اقدامات، پودوں کے فوائد، توانائی دینے والی اشیاء، مقوی غذا کی مثالیں بچوں کے حقوق، ایندھن کی بچت، توانائی پیدا کرنے والے ذرائعوں کی درجہ بندی، ساحلی مقامات کی طرز زندگی وغیرہ۔

2۔ سوالات کرنا۔ مفروضات قائم کرنا

☆ بچے معلومات کے حصول کے لئے درکار سوالات کریں گے۔ تجربات سے تعلق رکھنے والے مفروضات قائم کریں گے۔ مثال کے طور پر فصلوں سے متعلق کسان سے سوالات کرنا، بچوں کے حقوق کے بارے میں سوالات کریں گے۔ ڈاکٹروں سے اپنے جسمانی اعضاء کے تحفظ کے بارے سوالات کرنا۔ بیماریوں سے متعلق وجوہات کا پتہ لگانا، پودوں پر تجربات سے متعلق مفروضات قائم کرنا وغیرہ کر پائیں گے۔

3۔ تجربات۔ حلقہ عمل کے مشاہدات

☆ غذائی اشیاء، پودوں وغیرہ سے متعلق تجربات کریں گے۔ تجربات کے اہتمام کے لیے درکار اشیاء حاصل کریں گے۔ تجربہ سے قبل مفروضہ قائم کریں گے۔ تجربہ کے بعد اپنے مفروضات کا تقابل کریں گے اور وجوہات کا تجزیہ کریں گے۔ چاند کا مشاہدہ کرنا، تقابل کرنا۔

☆ کیے گئے تجربہ کا طریقہ بیان کریں گے۔ بچوں کے حقوق، فصلوں، طرز زندگی، قدیم تعمیرات/مقامات، مختف مقامات پر حفاظتی اقدامات وغیرہ سے متعلق عملی مشاہدہ کے ذریعہ تفصیلات حاصل کریں گے۔ مشاہداتی وتجرباتی مہارتوں میں فروغ حاصل کریں گے۔

4۔ ترسیلی مہارتیں، منصوبہ کام

☆ حاصل کردہ معلومات کو جدول کی شکل میں درج کریں گے۔ جدول سے حاصل کردہ معلومات کو سمجھتے ہوئے وضاحت کریں گے۔ معلوماتی جدول کا تجزیہ کریں گے اور نتیجہ اخذ کریں گے۔

☆ جانور، زراعت، فصلیں، مقوی غذائیں لینا، امراض، جنگلاتی پیداوار، آبی وسائل، قدیم تعمیرات کی تفصیلات، بجلی کے استعمال کی تفصیلات، طلوع وغروب آفتاب کی تفصیلات وغیرہ سے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔ منصوبہ کام میں حصہ لیں گے۔

5۔ نقشہ جاتی مہارتیں، شکلیں اُتارنا، نمونے تیار کرنے کے ذریعہ اظہار خیال

☆ انسانی جسم کے مختلف نظام اور ان کی کارکردگی کا طریقہ کار، بجلی کی پیداوار، موسمی دور کے شکلیں اُتار کر ان کے کام کرنے کے طریقوں ک وبیان کریں گے۔ نمونوں کی تیاری کے ذریعہ کی وضاحت کر پائیں گے۔

☆ ہندوستان کے نقشے میں ریاستوں، مقامات، حدود وغیرہ کی نشاندہی کریں گے۔ آندھراپردیش کے نقشے میں فصلوں، دریاؤں وغیرہ کی تفصیلات کی نشاندہی کریں گے۔ دنیا کے نقشے میں براعظموں، ممالک اور سمندروں وغیرہ کی نشاندہی کریں گے۔ ان سے متعلق نقشہ جاتی مہارتیں حاصل کریں گے۔

6۔ توصیف، اقدار، حیاتی تنوع کے تئیں باشعور رہنا

☆ پرندوں اور جانوروں کے تئیں ہمدردی کا رویہ اختیار کریں گے۔ ماحول اور حیاتی تنوع کے تئیں شعور کو فروغ دیں گے۔ پودوں، درختوں، پانی وغیرہ کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے آگہی حاصل کریں گے۔ ان اقدامات سے متعلق عادتوں کو اپنائیں گے۔

☆ آلودگی کے تدراک سے متعلق کیے جانے والے اقدامات کو سمجھتے ہوئے اس پر عمل کریں گے۔ اصولوں اور تحدیدات کو سمجھتے ہوئے عمل کریں گے۔

☆ قدرتی وسائل کا تحفظ، ایندھن کا احتیاط سے استعمال، بجلی کی بچت، دوسروں کی امداد پہنچانا وغیرہ سے متعلق آگہی حاصل کریں گے۔ ضرورت پڑنے پر ان سے متعلق نعرے، پوسٹر، خطوط لکھنے کے ذریعے سماج کا شعور کا مظاہرہ کریں گے۔ سماج کے لیے معاون پروگراموں میں حصہ لینا اپنی عادت بنالیں گے۔

☆ دوسروں کی اچھائیوں کو دیکھ کر ان کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

1۔ خاندانی نظام - تبدیلیاں

عام طور پر ہندوستانی خاندان میں ماں، باپ، دادا، دادی اور بچے ہوتے ہیں۔ بعض مشترکہ خاندانوں میں ماں، باپ، چاچا، چاچی، تایا، تائی، دادا، دادی اور بچے ہوتے ہیں۔ لیکن موجودہ دور کے خاندانوں میں کئی تبدیلیاں آرہی ہیں۔ سوچئے کہ آپ کے دادا، دادی، نانا، نانی وغیرہ کے خاندان کس طرح کے تھے۔ اب خاندان کس طرح کے ہیں؟ کیا ایک خاندان کے افراد ہمیشہ اسی خاندان کے ساتھ رہتے ہیں؟ کیا خاندان میں نئے افراد بھی شامل ہوتے ہیں؟ خاندان میں کب اور کیوں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ سوچئے!

1.1 خاندان میں نئے فرد کی آمد:

خالدہ آج بہت خوش ہے۔ اُس کی ماں کو ایک لڑکی تولد ہوئی اور خالدہ کو بہن مل گئی۔

SCERT TELANGANA

تصویر دیکھئے، بولیے

- خاندان میں بہن کے آنے سے پہلے کون کون رہا کرتے تھے؟
- آپ جانتے ہیں خالدہ کے گھر میں نومولود لڑکی آئی ہے۔ اس لڑکی کی پیدائش کے بعد ان کے گھر میں کون کونسی تبدیلیاں آئی ہونگی؟ اس طرح خاندان میں نئے افراد کے شامل ہونے سے کئی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں! ان تبدیلیوں سے متعلق آپ اپنے دوستوں کے ساتھ گروہ میں مباحثہ کیجئے اور اپنی نوٹ بک میں ان تبدیلیوں کے متعلق لکھیے۔

گروہی مباحثہ

- خالدہ اب اپنا دن کس طرح گذارتی ہے؟
- اسکی ماں پہلے کیا کیا کام کیا کرتی تھی؟
- بہن کی پیدائش کے بعد اس کی ماں کونسے نئے کام کرے گی؟
- بہن کی پیدائش کی وجہ سے خالدہ کے افراد خاندان میں کاموں میں کونسی تبدیلیاں آئینگی؟

کسی خاندان میں بچے کی پیدائش سے اس خاندان کے تمام افراد کے کاموں میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ جیسے نومولود کو نہلانا، غذا تیار کرنا، کھلانا، اسکی حفاظت کرنا، سنبھالنا، اور رونے کی وجہ معلوم کرکے اسے بہلانا۔ اس طرح کئی نئے کام کرنے ہوتے ہیں۔ ان کاموں کے دوران ماں کے علاوہ خاندان کے دیگر افراد کو بھی مدد کرنا پڑتا ہے۔ جبکہ یہ کام نومولود کے آنے سے پہلے نہیں تھے۔

1.2. شادی - خاندان میں آنے والی تبدیلیاں

کیا آپ نے کبھی کسی شادی کی تقریب میں شرکت کی ہے؟ بتایئے' آپ نے وہاں کیا مشاہدہ کیا؟

عرشیہ کے بھیّا فہیم کی شادی ہورہی ہے۔ گھر کو خوبصورتی سے سجایا گیا اور رشتہ دار بھی آگئے۔ گھر کے تمام افراد بہت مصروف ہیں۔

SCERT TELANGANA

دلہن شادی کے بعد عرشیہ کے گھر آئی ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ عرشیہ کے گھر میں ایک نئے فرد کا اضافہ ہوا ہے بتائے کہ شادی سے پہلے عرشیہ کی بھابھی کہاں رہتی تھیں؟ شادی کے بعد وہ کہاں رہ رہی ہیں؟ آپ اپنے دوستوں کے ساتھ گروہ میں درجہ ذیل سوالات پر مباحثہ کیجئے۔اور لکھیئے۔

گروہی مباحثہ

- شادی کے بعد دُلہن کے گھر میں کونسی تبدیلیاں آئی ہوں گی؟
- شادی کے بعد عرشیہ کے گھر میں کونسی تبدیلیاں آئی ہوں گی؟
- مستقبل میں عرشیہ کے گھر میں مزید کونسی تبدیلیاں آئیں گی؟
- اگر دادا دادی خاندان کے ساتھ رہیں تو ہر کوئی خوش ہوگا۔کیوں؟

خاندان میں اگر کسی کی شادی ہو، یا پھر بچے کی پیدائش ہو تو اس خانداں میں نئے افراد کا اضافہ ہوتا ہے۔ اسی طرح خاندان میں موجود کوئی فرد روزگار کی خاطر گھر چھوڑ کر چلا جائے یا کسی کا انتقال ہوجائے تو افراد خاندان کی تعداد میں کمی ہوتی ہے۔یعنی خاندان میں افراد کے شامل ہونے یا چھوڑ کر چلے جانے سے تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

غور کیجئے

بتایئے کہ مندرجہ بالا وجوہات کے علاوہ اور کن وجوہات کی بناء پر خاندان میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

1.3 نئے مقام کو منتقل ہونا۔

اکبر کا خاندان رنگا پور گاؤں میں رہتا ہے۔اکبر کے والد کے نام دفتر سے ایک خط آیا۔اس میں لکھا تھا کہ انہیں ترقی دے کر نظام آباد تبادلہ کیا گیا ہے۔

اکبر کا مشترکہ خاندان ہے۔اُنکے گھر میں ماں، باپ، بہن کے علاوہ دادا، دادی، چاچا، چاچی اور انکے بچے رہتے ہیں۔

سوچیے

اکبر کے والد اس خط کو جب اپنے افراد خاندان کو بتایا ہوگا تو انہوں نے کیا محسوس کیا ہوگا؟

اکبر کے والد اپنا مکان خالی کر کے خاندان کے ساتھ نئے شہر کو روانہ ہوگئے۔ اسی طرح اکبر کے دوست عادل کے والد کی ترقی ہوئی اور ان کا بھی تبادلہ ہوا۔لیکن عادل کے والد نے اپنے خاندان کے ساتھ نئے شہر کو منتقل نہیں ہوئے بلکہ وہ خود روزانہ آجا رہے تھے۔ اس طرح ملازمت کرنے والے خاندانوں میں کس طرح کی تبدیلیاں واقع ہونگی۔گروہی طور پر مباحثہ کیجیے۔لکھیے۔

اکبر کا خاندان	عادل کا خاندان
• والد کے پروموشن (ترقی) سے پہلے وہ کہاں مقیم تھے؟	• والد کو پروموشن (ترقی) سے پہلے وہ کہاں مقیم تھے؟
• ترقی کے بعد خاندان کہاں مقیم ہے؟	• ترقی کے بعد خاندان کہاں مقیم ہے؟
• نئے گاؤں منتقل ہونے سے اکبر کے گھر میں کیا تبدیلیاں واقع ہوئی ہونگی؟	• عادل کے والد روزآنہ آنے جانے سے اُنکے خاندان میں کونسی تبدیلیاں آئی ہونگی؟
• کیا تبادلہ کے بعد اکبر کے کاموں میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی؟	• کیا عادل کے کاموں میں بھی کوئی تبدیلی واقع ہوئی ہے؟

- کیا آپ کی جماعت یا اسکول میں کوئی نئے طلباء نے داخلہ لیا؟ اُن سے گفتگو کیجیے۔معلوم کیجیے کہ کیا ان کے خاندان یا بچوں کے کاموں میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی؟
- وہ کہاں سے منتقل ہوئے؟
- اُنکا سابقہ اسکول کیسا تھا؟
- کن نئی باتوں کا انہوں نے یہاں مشاہدہ کیا؟
- کیا یہاں کا ماحول انہیں پسند آیا؟ اور کیوں؟

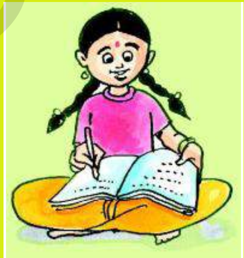

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

خاندان ہمیشہ ایک ہی طرز پر نہیں ہوتے۔ خاندانوں میں مختلف وجوہات کی بناء پر تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ ہم جان چکے ہیں کہ خاندانوں میں اکثر شادی بیاہ، بچوں کی پیدائش، نئے مقامات پہ تبادلہ وغیرہ جیسے وجوہات کی بناء پر تبدیلیاں واقع ہوتی رہتی ہیں۔ اس کے علاوہ تجارت، تعلیم یا روزگار کے لئے نقل مقام کرنا، زلزلے، سیلاب یا خاندان کے اہم فرد کی موت کی وجہ سے خاندانوں میں کئی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ گذشتہ دور کے مقابلے موجودہ دور کے خاندانوں میں کئی تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔ ان تبدیلیوں کی تفصیلات ہمیں کیسے معلوم ہوسکتی ہے؟

یہ کیجیے۔۔۔۔۔

تین تین بچوں کا ایک گروپ بنایے۔ ہر گروپ اپنے آس پاس موجود ضعیف حضرات یا اپنے خاندان کے بُزرگ افراد جیسے دادا، دادی، نانا، نانی وغیرہ سے ملیے۔ ان سے گفتگو کرتے ہوئے درجہ ذیل سوالات کے متعلق تفصیلات حاصل کرکے جدول میں لکھیے۔

اکھٹا کی جانے والی معلومات	تفصیلات
• آپ کا خاندان یہاں کتنے سال سے مقیم ہے؟	
• پہلے آپ کا خاندان کونسے مقام پر رہتا تھا؟	
• کس لئے یہاں منتقل ہوئے؟	
• یہاں منتقل ہونے کے بعد آپ کے خاندان میں کونسی تبدیلیاں واقع ہوئیں؟	
• 10 سال پہلے آپ کے خاندان میں کتنے افراد تھے؟	
• اب آپ کے خاندان میں کتنے افراد ہیں؟	
• اس طرح افراد خاندان کی تعداد میں تبدیلی کی وجہ کیا ہے؟	
• خاندان میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟	

SCERT TELANGANA

1.4 خاندان، کل، آج اور کل۔۔۔۔۔

آپ جان چکے ہیں کہ گذشتہ زمانے کے مقابلے میں آج خاندانوں میں کئی تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔کیا آپ کے خاندان میں بھی تبدیلی واقع ہوئی ہے؟

ماضی میں اکثر مشترکہ خاندان ہوا کرتے تھے۔مشترکہ خاندانوں میں دادا، دادی، چاچا، چاچی، تایا، تائی، پھوپھا، پھوپھی، اور انکے بچے، اِس طرح ایک ہی خاندان کی طرح مل جُل کر رہا کرتے تھے، اس لیے گھر کے کام سب مل جل کر کیا کرتے تھے۔خوشی اور غم کے موقع پر ایک دوسرے کا ساتھ دیتے تھے۔لیکن موجودہ دور میں افرادِ خاندان کی تعداد آہستہ آہستہ کم ہوتی جا رہی ہے۔

موجودہ دور کے اکثر خاندان ماں، باپ اور بچوں پر ہی مشتمل ہیں۔ایسے خاندان کو انفرادی خاندان کہتے ہیں۔اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ نئے شادی شدہ جوڑے مشترکہ خاندان سے الگ رہ رہے ہیں۔یہاں تک کہ بزرگوں کی دیکھ بھال بھی نہیں ہو رہی ہے۔کچھ لوگ اپنے والدین کو بیت اُلمعمرین (Old age homes) میں رکھ رہے ہیں۔اور اپنے بچوں کو بھی تعلیم و تربیت کے نام سے ہاسٹلس میں رکھ رہے ہیں۔اِن سے متعلق آپ اپنے دوستوں سے گروپ میں مباحثہ کیجیے اور لکھیے۔

گروہی مباحثہ

- ماضی میں خاندان کیسے ہوتے تھے؟
- مشترکہ خاندان کے کیا فائدے ہیں؟
- افرادِ خاندان کی تعداد میں کمی اور انفرادی خاندان کے بننے کی کیا وجوہات ہیں؟
- آج کل بیت المعمرین (Old age homes) کی تعداد میں کیوں اضافہ ہو رہا ہے؟
- کیا آپ اِس تبدیلی کو اچھی تبدیلی سمجھتے ہیں؟ مباحثہ کیجیے۔
- مستقبل میں خاندانوں میں مزید کونسی تبدیلیاں آسکتی ہیں؟
- سب ساتھ رہنا باعث خوشی ہے اور دور رہنا باعث تکلیف۔کیوں؟

آپ جان چکے ہیں کہ مشترکہ خاندان میں تمام افراد مل جل کر رہا کرتے تھے۔تو آئیے معلوم کریں کہ مشترکہ خاندان سے اور کون کون سے فوائد ہیں؟ خاندان کے معمر افراد بچوں کی دیکھ بھال کیا کرتے تھے۔بچوں کو کہانیاں سُنانا اور کئی نئی باتوں سے واقف کروانا ان کا مشغلہ ہوا کرتا تھا۔اور گھر کے سب افراد مل کر کھانا کھاتے تھے۔اِس طرح خاندان کے تمام لوگ مختلف کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوئے مل جُل کر زندگی بسر کرتے تھے۔رفتہ رفتہ خاندانوں میں کئی تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔ملازمت کے سلسلہ میں دیگر مقامات پر منتقل ہونا، جائیداد کی تقسیم، رہنے کے لئے مناسب مکان کی سہولت نہ ہونے جیسی مختلف وجوہات کی بناء پر مشترکہ خاندان تقسیم ہو کر انفرادی خاندان میں تبدیل ہوگئے ہیں۔تو بتائیے کہ ماضی میں آپ کا خاندان کس طرح کا تھا؟ اور اب کیسا ہے؟ آپ کا خاندان مشترکہ خاندان ہے یا انفرادی؟ آپ کی نظر میں کونسا خاندان بہتر ہے اور کیوں؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

1.5 گھریلو طرزِ زندگی - گھریلو اشیاء کا استعمال۔

ماضی کے مقابلہ آج جس طرح خاندانوں میں تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں اسی طرح گھریلو کام کاج میں بھی کئی تبدیلیاں واقع ہو رہی ہیں۔

ماضی میں لوگ اپنا کام خود کیا کرتے یا مل جل کر کیا کرتے تھے۔ اب گھر کے کام کون کر رہے ہیں؟ بعض خاندانوں میں گھریلو کام کاج کے لئے ملازم کو بھی مقرر کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح روزمرہ کے کام کے لئے برقی آلات کا استعمال بھی عام ہو گیا ہے۔

درج ذیل تصویریں دیکھئے۔ کیا آپ جانتے ہیں؟ یہ سب کیا ہیں؟

- ان اشیاء کو کن کاموں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے؟
- ان اشیاء کے وجود سے پہلے گھریلو کاموں کو کس طرح کیا جاتا تھا۔ سوچیے۔
- بتایے کہ اس طرح گھریلو کام کاج میں مختلف برقی آلات کا استعمال فائدہ مند ہے کیوں؟ کیوں نہیں؟
- بجلی کا استعمال دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہے۔ کیوں؟

SCERT TELANGANA

اِکٹھا کیجئے

آپ اپنے دادا، دادی یا نانا، نانی سے ملاقات کیجیے۔ اُن سے معلوم کیجیے کہ کیا ان کے بچپن میں ایسے گھریلو برقی اشیاء کوانہوں نے دیکھا ہے؟ کیا انہوں نے ایسی اشیاء کا استعمال کیا؟ یہ گھریلو برقی اشیاء کے نہ ہونے پر وہ اپنا کام کس طرح کیا کرتے تھے؟ موجودہ دور کے اِن گھریلو برقی آلات کے استعمال سے متعلق اُن کا کیا خیال ہے معلوم کیجیے۔

گھریلو اشیاء کی دستیابی کے لحاظ سے افراد خاندان کے کاموں میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ آج کل گھریلو کام خود سے کرنے کے بجائے کسی نہ کسی آلے پر انحصار کر رہے ہیں۔ گھر کے روزمرہ کئے جانے والے کام جیسے کپڑے دھونا، آٹا پیسنا، گھر کی صفائی، پکوان کرنا وغیرہ گھریلو برقی آلات کی مدد سے انجام دے رہے ہیں اسی طرح دیگر کچھ کاموں کے لئے دوسروں پر انحصار کر رہے ہیں۔ اس کے بجائے گھر میں اپنے کام خود کریں۔ گھریلو برقی آلات کے استعمال کو کم کریں۔ واشنگ مشین، مکسر گرائنڈر وغیرہ جیسے برقی آلات کے استعمال سے بجلی کا زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ اگر اِن کاموں کو ہم خود کریں تو بجلی کی بچت کے ساتھ ساتھ جسمانی ورزش بھی ہوگی اور ہم صحت مند رہیں گے۔ اس کے علاوہ افراد خاندان کام کی قدر سے واقف ہونگے۔

کلیدی الفاظ:

1) افرادخاندان　2) خاندان میں تبدیلی　3) ترقی
4) مشترکہ خاندان　5) انفرادی خاندان　6) گھریلو برقی آلات/اشیاء

ہم نے کیا سیکھا

1۔ تصورات کی تفہیم

(a) کیا تمام خاندان یکساں ہیں؟ کیوں؟
(b) خاندانوں میں ہونے والی تبدیلیوں کی وجوہات لکھیے؟
(c) آپ کے گھر میں استعمال ہونے والے برقی آلات کے نام اوران کا استعمال لکھیے۔
(d) ’’شادی کی وجہ سے خاندان میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں‘‘۔ کیوں؟ کوئی تین وجوہات لکھیے؟

2۔ سوالات کرنا، مفروضہ قائم کرنا۔

- آپ کے گاؤں یا محلّہ میں ایک نیا خاندان آبسا ہے۔ یہاں منتقل ہونے سے اُن کے خاندان میں کون کونسی تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔ معلوم کرنے کے لئے آپ اُن سے کون کونسے سوالات کرینگے؟

SCERT TELANGANA

3۔ تجربات - حلقۂ عمل کے مشاہدات:

- ♦ ہم جانتے ہیں کہ لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے گھر کے کام الگ الگ نہیں ہوتے ۔ ہر ایک کو چاہیے کہ وہ ہر کام کریں۔ آپ اپنے آس پاس موجود خاندانوں کا مشاہدہ کیجیے اور بتائیے کہ کیا لڑکوں اور لڑکیوں کے گھریلو کام میں کوئی فرق پایا جاتا ہے؟ اپنے مشاہدات کو لکھیے ۔

4۔ معلومات اِکٹھا کرنے کی مہارت - منصوبہ کام:

(الف) آپ کے کسی پانچ دوستوں کے گھر جائیے اور اُن کے گھروں میں کونسے گھریلو اشیاء استعمال کی جاتی ہیں معلوم کیجیے اور جدول میں لکھیے ۔

سلسلہ نشان	دوست کا نام	استعمال کی جانے والی گھریلو اشیاء / آلات
1		
2		
3		
4		
5		

(ب) آپ کی پیدائش سے قبل لی گئی آپ کے خاندان کی تصویر اور موجودہ خاندان کی تصویر کو چارٹ پر چسپاں کیجیے۔ آپ نے کن تبدیلیوں کو غور کیا لکھیے ؟

5۔ نقشہ جاتی مہارتیں، اشکال اُتارنا، نمونے تیار کرنا:

- ♦ آپ کے افراد خاندان کی تصاویر ایک چارٹ پر چسپاں کیجیے یا اُتاریئے اور لکھیے کہ وہ کیا کام کرتے ہیں؟

6۔ توصیف، اقدار، حیاتی تنوع:

- ♦ آپ کے پڑوس میں کوئی نیا خاندان مقیم ہو تو آپ کس طرح ان کی مدد کریں گے۔ بتائیے۔
- ♦ اگر آپ کی ملاقات ایسے خاندان سے ہو جس کے تمام افراد ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ اس وقت آپ کیا محسوس کرتے ہیں لکھیے ۔
- ♦ اگر ہم اپنا کام خود کریں گے تو ہم دوسروں کی محنت و مشقت کم کرنے والے بنیں گے۔ اس سے متعلق اپنا خیال پیش کیجیے۔

میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں؟

1۔	خاندان میں واقع ہونے والی تبدیلیوں اور انکی وجوہات بیان کرسکتا / کرسکتی ہوں	ہاں / نہیں
2۔	خاندان میں واقع ہونے والی تبدیلیوں کو جاننے کے لیے سوالات کرسکتا / کرسکتی ہوں	ہاں / نہیں
3۔	خاندان میں استعمال ہونے والے گھریلو اشیاء سے متعلق حاصل کردہ معلومات کو جدول میں درج کرسکتا / کرسکتی ہوں	ہاں / نہیں
4۔	افراد خاندان کی تصویر اُتار کر ان کے کام بتا سکتا ہوں / بتا سکتی ہوں	ہاں / نہیں
5۔	پڑوس میں مقیم نئے خاندان کی ضروری مدد کرسکتا / کرسکتی ہوں	ہاں / نہیں

SCERT TELANGANA

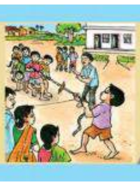

2 مختلف اقسام کے کھیل - اُصول

کھیل ہم سب کو بہت پسند ہیں۔گھر ہو یا باہر ہم اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلنا پسند کرتے ہیں۔قدیم زمانے سے ہی مختلف کھیل کھیلے جاتے ہیں لیکن اب کھیلنے کے طریقوں میں تبدیلیاں آئی ہیں۔بعض نئے کھیل وجود میں آئے ہیں جبکہ بعض کھیل بیرونی ممالک سے ہمارے ملک میں آئے ہیں۔ذیل کی تصویر کا مشاہدہ کیجیے۔

گروہی مباحثہ

- اوپر دی گئی تصویر میں بچے کونسے کھیل کھیل رہے ہیں؟
- آپ کونسے کھیل کھیلتے ہیں؟
- آپ کس کے ساتھ اور کب کھیلتے ہیں؟
- آپ کیوں کھیلتے ہیں؟
- کھیل کون کون لوگ کھیل سکتے ہیں؟
- کھیلنے سے آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20
SCERT TELANGANA

2.1. کھیل - اُصول

آپ مختلف قسم کے کھیل کھیلتے ہونگے۔ کھیلنے سے قبل گروپ (ٹیم) بنانا، کس طرح کھیلا جائے طئے کرنا، کھیل کے لئے ضروری اشیاء اکٹھا کرنا اور مناسب انتظامات کرنا بھی جانتے ہیں۔

کیا آپ کبڈی، کھیل جانتے ہیں؟ آیئے دیکھیں کہ بچے اسے کس طرح کھیلتے ہیں؟

رحیم سر تمام بچوں کو کبڈّی کھیلانے کے لئے میدان لے گئے۔ سات بچوں پر مشتمل دو ٹیم بنائے گئے۔ انہیں کبڈّی کورٹ کے مختلف لائن سے متعلق سمجھاتے ہوئے کبڈّی کھیلنے کے اُصول وضوابط بتائے۔ ایسا کھلاڑی جو اپنے مقابل کی ٹیم کے حدود میں کبڈّی۔۔۔۔کبڈی کہتا ہوا جائے اُس کو چاہیے کہ وہ ''ڈیڈ لائن'' کو چھوئے بغیر واپس نہ آئے ورنہ اُسے آوٹ قرار دیا جائے گا۔ رحیم سر اور بچوں نے مل کر کبڈّی کا کورٹ تیار کیا۔ آیئے اس کورٹ کے خاکہ کا مشاہدہ کریں گے۔

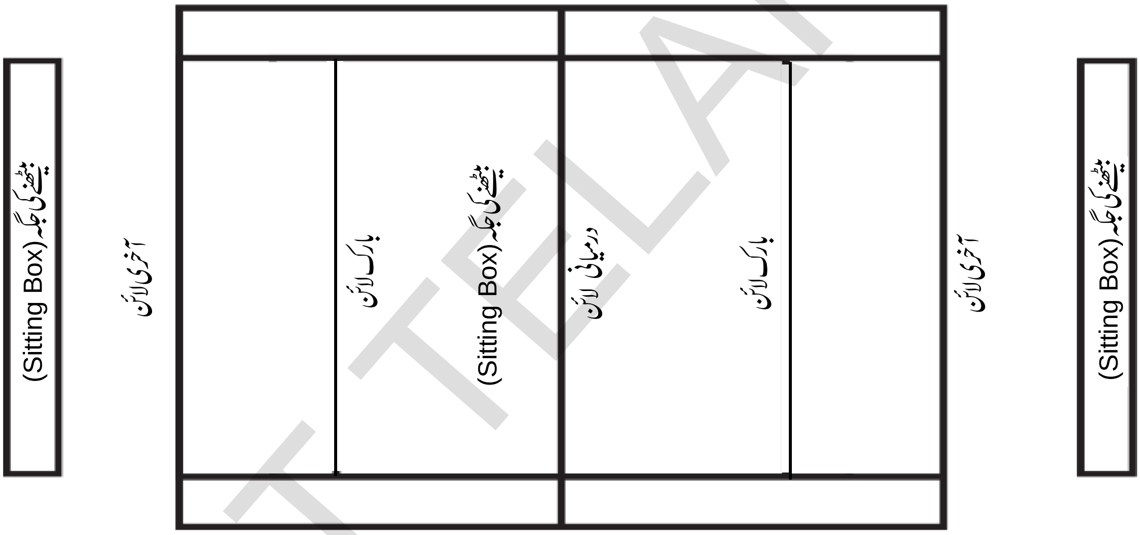

محسنہ اور رحیمہ کی ٹیمیں کبڈّی کھیل رہی ہیں۔ محسنہ کبڈّی کبڈی کہتے ہوئے مخالف ٹیم کی جانب چلی۔ اتنے میں مخالف ٹیم کے چار کھلاڑیوں نے گھیرا ڈال کر محسنہ کو پکڑ لیا۔ لیکن محسنہ اُس گھیرے کو توڑتے ہوئے درمیانی لائن کو چھولیا۔ اب کیا تھا محسنہ کی ٹیم نے 4

پوائنٹ ملے کہتے ہوئے شور مچایا۔ اتنے میں رحیمہ کی ٹیم کی ایک کھلاڑی نے یہ کہتے ہوئے اعتراض کیا کہ محسنہ کی سانس ٹوٹ گئی تھی۔ لیکن محسنہ نے کہا کہ اُس نے سانس نہیں توڑی۔ دونوں جانب کے کھلاڑیوں میں کچھ دیر تک بحث چلتی رہی۔ آخر کار رحیمہ کی ٹیم سے فرحین نے آگے آکر کہا کہ حقیقت میں محسنہ نے سانس نہیں توڑی اور اُس نے اپنی ٹیم کے کھلاڑیوں کو سمجھایا۔ رحیم سر نے محسنہ کی ٹیم کو 4 پوائنٹ دیے اور اس طرح دوبارہ کھیل شروع ہوا۔

SCERT TELANGANA

آپ نے دیکھا کہ محسنہ اور رحیمہ کی ٹیمیں کس طرح کبڈّی کھیل رہی ہیں! اِس کھیل سے متعلق آپ اپنے دوستوں کے ساتھ گفتگو کیجیے۔

گروہی مباحثہ

- عام طور پر کھیل کے دوران کیوں جھگڑتے ہیں؟
- کھیل کے دوران جھگڑوں سے بچنے کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟
- کبڈّی کھیلنے کے کیا اُصول ہیں؟
- کھیل میں کس کی تعریف کی جائے؟ اور کیوں؟

کبڈی کھیلنے کے اُصول:

- کھلاڑی کو چاہیے کہ وہ درمیانی یا سنٹر لائن سے شروع کرتے ہوئے بارک لائن کو چھو کر اپنے کورٹ میں واپس آنے تک مسلسل کبڈّی۔۔۔۔کبڈّی کہتا رہے اگر وہ ایسا نہ کرے تو اسے آوٹ قرار دیا جائیگا۔
- اگر کوئی کھلاڑی متعلقہ کورٹ کے حدود سے باہر چلا جائے تو اُسے آوٹ قرار دیا جائیگا۔
- آوٹ ہونے والے کھلاڑیوں کو چاہیئے کہ وہ کورٹ کے پچھلے حصے میں ترتیب وار بیٹھے رہیں۔
- کسی ٹیم کو پوائنٹ حاصل ہونے پر اُس کے آوٹ کھلاڑیوں کو ترتیب وار ٹیم میں واپس لیا جاتا ہے۔
- کھلاڑیوں کے لئے ضروری ہے کہ اُن کے ناخن بڑے نہ ہوں۔
- کھلاڑی اپنے جسم پر کسی بھی قسم کا تیل یا روغنی شئے نہ لگائیں۔
- لڑکیوں کو چاہیئے کہ وہ دوران کھیل دوسروں کی چوٹیاں یا بال پکڑ کر نہ کھینچیں۔

دیگر کھیل - اُصول

آپ جان چکے ہیں کہ کبڈی کس طرح کھیلا جاتا ہے۔ ہر کھیل کے اپنے اُصول ہوتے ہیں۔ کھیلتے وقت ان اُصولوں کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ آپ بھی اِسی طرح کھیل کے اُصولوں کا لحاظ رکھتے ہوئے کھیلتے ہونگے۔ آپ کے کھیلے جانے والے مختلف کھیلوں کے نام لکھیے۔ اور اِن کے کیا اُصول ہوتے ہیں اپنے دوستوں کے ساتھ بحث کیجیے۔ لکھیے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 20-2019

گروہی مباحثہ

- آپ کا پسندیدہ کھیل کونسا ہے لکھئے؟
- اُس کھیل کو کس طرح کھیلا جاتا ہے لکھئے؟
- اُس کھیل کے کیا اُصول ہیں؟

کھیل کا نام	کھیلنے کا طریقہ	کھیل کے اُصول

2.3 اُصول کیوں ضروری ہیں:

آپ مختلف کھیلوں کے اُصول جان چکے ہیں۔

غور کیجئے۔

- کیا اصول صرف کھیلوں کے لئے ہی ہوتے ہیں۔ بتائے کہ اور کن مواقعوں پر اُصولوں کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔
- اِسکول میں کون کونسے اُصول اپنائے جاتے ہیں۔ بتایئے۔

کھیل کے اُصول کسی کھیل کو صحیح طریقے سے کھیلنے میں مددگار ہوتے ہیں۔ یہ اُصول ہمیں کھیل کے دوران نظم وضبط برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ کھیل ہی کی طرح گھر، اسکول اور دیگر مقامات پر کچھ نہ کچھ اُصول اپنائے جاتے ہیں۔

مثلاً: سڑکوں پر حادثات کی روک تھام کے لئے ٹرافک کے اُصول ہوتے ہیں۔ یعنی سرخ لائٹ روشن ہونے پر رُک جائیں اور سبز لائٹ کے روشن ہونے پر آگے بڑھیں۔ اسکو ’’سگنلنگ سسٹم‘‘ کہا جاتا ہے۔ اس طرح کا انتظام چوراستوں پر کیا جاتا ہے تا کہ گاڑیاں ٹرافک میں پھنس نہ جائیں اور بغیر کسی رکاوٹ کے آسانی کے ساتھ چل سکیں۔ سڑکوں پر ہمیشہ بائیں جانب سے چلیں یہ سڑکوں پر چلنے کا اصول ہے۔ ان اُصولوں کو اپنانے سے حادثات کی روک تھام ممکن ہے۔

SCERT TELANGANA

دی گئی تصویر میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ لوگ سفید اور سیاہ پٹیوں پر چلتے ہوئے سڑک پار کر رہے ہیں۔ اسکو ''زیبرا کراسنگ'' کہا جاتا ہے۔ زیبرا کراسنگ پر چلنے سے حادثات سے بچا جا سکتا ہے۔ کیونکہ یہاں گاڑیاں بہت کم رفتار سے چلتی ہیں۔

ٹرافک اُصول کی طرح اسکول کے بھی چند اصول ہوتے ہیں۔ مثلاً دعائیہ اجتماع میں صدر مدرس دیگر اساتذہ اور تمام بچوں کا حاضر ہونا' اسکول کے نظام الاوقات (Time table) کے مطابق کلاس منعقد کرنا وغیرہ۔ کھیل کی گھنٹی (پیریڈ) میں کھیلنا' دوپہر کے کھانے کا مناسب انتظام' ہر مہینہ والدین کا اجلاس منعقد کرنا وغیرہ جیسے اُصول اسکول کی ترقی میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ دیگر افراد سے ملاقات کے دوران شخصی جسمانی حفاظتی اصولوں پر عمل کرنے سے ہم محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ہم اپنے بدن کے مخصوص اعضا کو ڈھانکنے کے لیے کپڑے پہنتے ہیں۔ نا آشنا افراد کے ساتھ بدن کے اعضا کے بارے میں سوالات' گفتگو نہیں کرنا یا جسمانی اعضا کو چھونے کی کوشش کرنے پر خاموش نہیں رہنا وغیرہ چاہیے۔ ان سب کے بارے میں ہم صرف بھروسہ مند افراد سے ہی گفتگو کریں۔

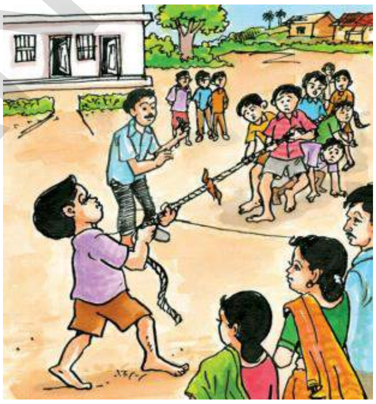

اسی طرح ہم خود اپنی حکومت چلانے کے لیے چند اُصول مرتب کئے ہیں۔ یہ اُصول ہمارے ملک کے دستور میں درج کئے گئے ہیں۔ دستور سے متعلق تفصیلی معلومات اگلی جماعت میں حاصل کرینگے۔

2.4. کیا کھیل سب کھیل سکتے ہیں؟

کھیل سب کو پسند ہوتے ہیں! تو کیا سب لوگ سب کھیل کھیلتے ہیں۔ لیکن ظفر آباد میں لڑکیاں صرف پُھدکنا، آنکھ مچولی، ٹینی کائیٹ، رسی وغیرہ جیسے کھیل کھیلتے ہیں جب کہ یہاں کے لڑکے کرکٹ، والی بال، اور فٹ بال جیسے کھیل کھیلتے ہیں۔

غور کیجئے۔

- کیا اس طرح لڑکے اور لڑکیوں کا علحدہ علحدہ قسم کے کھیل کھیلنا دُرست ہے؟
- کیا ہر قسم کا کھیل ہر کوئی کھیل سکتا ہے؟ اِس سے متعلق آپ کی رائے کیا ہے؟ چند مثالیں دیجیے۔
- ہم اکثر گفتگو اور کھیل کود کے دوران ایک دوسرے کو چھوتے ہیں۔ جان بوجھ کر ایسا کرنے والوں سے محتاط رہیں۔ مباحثہ کریں۔
- اگر ہم از خود اپنے لیے اور دوسروں کے لیے یہ اصول اپناتے ہیں تو محفوظ شخص کہلاتے ہیں۔
- اسے حادثات سے بچنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

ذیل میں دی گئی تصویریں دیکھیے ۔کیا آپ انہیں جانتے ہیں؟ان میں کونسا کھلاڑی کونسا کھیل کھیلتا ہے۔اور بتایے کہ ان کی کیا خصوصیت ہے۔

ان کھلاڑیوں نے ایسے کارنامے انجام دیئے ہیں جس سے ملک کا سر اونچا ہوگیا! ذرا سوچیے کہ یہ سب کیسے ممکن ہوا؟ اگر وہ ہر دن کھیل کی مشق نہیں کرتے تو اس طرح عظیم کھلاڑی بن پاتے ؟

کھیل ہر کوئی کھیل سکتا ہے اس میں مرد اور عورت کا امتیاز نہیں ہے۔ ہمارے ملک میں کئی ایسے خواتین کھلاڑی ہیں جنھوں نے مرد کھلاڑیوں کی طرح ہمارے ملک کا نام روشن کیا ہے۔قومی کھیلوں کے علاوہ ایشین گیمس ،کامن ویلتھ گیمس ،اور اولمپکس میں بھی کئی خاتون کھلاڑیوں نے تمغے حاصل کیے۔اس دور میں خواتین کھیلوں کے ساتھ ساتھ دیگر میدانوں میں بھی اپنا نام روشن کررہی ہیں۔

2.5 کھیل میں جیت اور ہار:

کھیلنا سب پسند کرتے ہیں! کھیل میں ہار جیت ہوتی رہتی ہے۔کوئی ایک ہی ٹیم یا مخالف ٹیم یا کوئی ایک کھلاڑی ہی جیت حاصل کرتا ہے۔اسی طرح جیت حاصل کرنے والی شخصی ٹیم کو ''فاتح'' کہتے ہیں۔عام طور پر کھیل میں ہار کی وجہ سے بعض لوگ غمگین ہوجاتے ہیں۔ ہار اور جیت اہم نہیں ہے بلکہ کھیل میں ہمارا مظاہرہ بہتر رہا یا نہیں یہ اہم ہے۔ہم ایک دوسرے سے کھیل کی مہارت، عزم ،صبر و تحمل اور اُصولوں پر عمل آوری سیکھیں۔کھیل مکمل ہونے کے بعد دونوں طرف کے کھلاڑی ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں۔ اِس طرح کھیل میں ہار اور جیت کو کھیل کا اِیک حصہ سمجھتے ہوئے ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کرنا، جذبہ ''خیر سگالی'' کہلاتا ہے۔

اسکول سے گھر واپس آنے کے بعد، یا چھٹیوں میں آپ اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلتے ہونگے! آپ سب مل کر کہاں کھیلتے ہیں؟ کیا لڑکیاں بھی کھیلنے کے لئے میدان میں جاتی ہیں؟ لڑکے اور لڑکیاں دونوں مساوی ہیں! دراصل لڑکیوں کو چاہیئے کہ وہ بھی کھیل کے میدان جا کر کھیلیں، جس سے وہ چست اور تندرست رہیں۔

SCERT TELANGANA

غور کیجئے۔

- کیا آپ نے کسی کھیل میں جیت حاصل کی؟ اور کس طرح حاصل کی؟
- آپ کھیل میں جیت حاصل کرنے والوں کو کس طرح مبارکباد دوگے؟
- ہارنے والے کے ساتھ ہمارا برتاؤ کس طرح ہونا چاہیئے؟

کھیلنا بچوں کا حق ہے:

بچوں کو چاہیئے کہ روزانہ کھیلیں یہ بچوں کا حق ہے۔ شام 4 بجے سے 6 بجے تک کا وقت بچوں کے کھیل کے لئے ہوتا ہے۔ اس دوران ٹیوشن جانا، ہوم ورک کرنا وغیرہ جیسے کام نہ کریں۔ کھیلنے سے جسم چست رہتا ہے۔ خون کا دوران بہتر ہوتا ہے۔ جس سے جسم میں موجود ناکارہ مادے پسینہ کی شکل میں خارج ہوتے ہیں۔ کھیل کے دوران دوستوں سے گفتگو کرنے، ہنسنے، چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل تلاش کرنے، بحث کرنے، کھیل کے اُصول پر عمل کرنے وغیرہ سے ہمیں بے حد خوشی حاصل ہوتی ہے۔ اس سے یکجہتی کا جذبہ فروغ پاتا ہے۔ کھیلنے سے ذہنی تھکن اور بیزاری دور ہوتی ہے۔ روزانہ کھیلنے سے جسم میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے اور تندرستی حاصل ہوتی ہے۔ موٹاپا نہیں آتا۔

اسکول کے نظام الاوقات میں جو گھنٹے کھیل کود کے لئے مختص کئے گئے ہیں ان میں ضرور کھیلیں۔ اور اپنے اساتذہ کے ساتھ ملکر کھیلنا چاہیئے۔ اسکول میں موجود کھیل کی اشیاء استعمال کریں۔ ہر تین ماہ میں ایک مرتبہ اسکول کی سطح پر کھیل کود کے مقابلے منعقد کریں اور اس میں حصہ لیں۔ کھیل میں مہارت پیدا کریں۔ شام میں کھیل کود کے بعد نہانا چاہیئے۔ اس کے بعد پڑھنا اور گھر کے کام کرنا چاہیئے۔ اس طرح کرنے پر جسم میں چستی پھرتی پیدا ہوتی ہے اور پڑھے گئے اسباق آسانی سے سمجھ پاتے ہیں۔

غور کیجئے۔

- چند اسکول اور چند خاندان کے افراد بچوں کو کھیلنے سے دور رکھتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ جو بچے کھیلتے ہیں وہ تعلیم میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔ یہ کہاں تک درست ہے؟ اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟

2.6. کھیل - فوائد

کھیل میں بہترین مظاہرہ سے ہماری پہچان بنتی ہے۔ ہمارے ساتھ ساتھ ہمارے خاندان، اسکول، گاؤں، ضلع اور ریاست کا

نام بھی روشن ہوتا ہے۔ ہماری قومی کبڈی ٹیم نے بین الاقوامی مقابلوں میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ اسی طرح 2011 میں ہماری کرکٹ ٹیم نے کرکٹ کا عالمی کپ جیتا۔ کرنم ملیشوری، سائنا نہوال، میری کوم، لیئنڈر پیس گگن نارنگ اور وجیندر سنگھ جیسے کھلاڑیوں نے ہندوستان کی

SCERT TELANGANA

جانب سے اولمپک گیمس میں حصہ لے کر کئی تمغے حاصل کئے۔ اِن کی وجہ سے ہمارے ملک کے وقار وعظمت میں اضافہ ہوا۔ ان کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ ان کے خاندان، ریاست اور ملک کا نام بھی روشن ہوا۔ کھلاڑیوں کو سماج میں عزت واحترام حاصل ہوتا ہے۔ روزانہ کھیل کود میں حصہ لینے سے روزمرہ زندگی میں درپیش مسائل کا مقابلہ کرنے اور انکا حل تلاش کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ مختلف مواقعوں پر دوسروں کی مدد کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ نتیجہ میں مل جل کر کام کرنے کی عادت پڑتی ہے۔ جیتنے والوں کی ستائش کرنا اور ہارنے والوں کی ہمت افزائی کرنا سیکھیں گے۔ اب آپ کھیل کود سے ہونے والے فوائد سے واقف ہوچکے ہیں۔ تو بتائیے کہ آپ آج کے بعد کون کونسے کھیل کھیلیں گے؟ کیا روزانہ کھیلیں گے؟

کلیدی الفاظ

1۔ اُصول　2۔ ہار جیت　3۔ جذبہ کھیل　4۔ ٹرافک کے اُصول　5۔ دستور

6۔ کھلاڑی　7۔ قومی سطح　8۔ اولمپک گیمس　9۔ یوم جمہوریہ

ہم نے کیا سیکھا

1. تصورات کی تفہیم

(a) ہمیں کیوں کھیلنا چاہیے؟ بغیر کسی اصول کے کھیلنے سے کیا ہوتا ہے؟

(b) اُصول کہاں کہاں ہوتے ہیں؟ ان پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟

(c) کھیلنا بچوں کا حق ہے کیوں؟ وجوہات لکھیے؟

(d) کبڈی کے کھیل کے پانچ اہم اصول لکھیے۔ ان کو کون سکھاتے ہیں؟

2. سوالات کرنا۔ مفروضہ قائم کرنا

(a) خدیجہ نے اخبار میں ''میری کوم'' کی تصویر کو دیکھی اور میری کوم نے تمغہ کس طرح حاصل کیا یہ جاننے کے لیے اس نے اپنے بڑوں / اساتذہ سے کونسے سوالات کئے ہونگے؟

(b) ماضی سے تقابل کرنے سے آنے والے دنوں میں کھیلوں میں کیا تبدیلیاں رونما ہوسکتی ہیں؟ کیوں؟

3. تجربات - حلقہ عمل کے مشاہدات

☆ آپ کے اسکول یا محلّہ میں کسی ایسے کھیل کا مشاہدہ کیجیے جس سے آپ ناواقف ہیں۔ اور اس کھیل کے طریقہ کار کو ترتیب وار لکھیے۔

SCERT TELANGANA

4. **معلومات اِکٹھا کرنے کی مہارت، منصوبہ کام:**

☆ ہماری ریاست یا ملک کا نام روشن کرنے والے کوئی پانچ کھلاڑیوں کی تفصیلات اکٹھا کرکے دی گئی جدول میں درج کیجئے۔

سلسلہ نشان	کھلاڑی کا نام	کھیل	مقابلہ جس میں حصہ لیا	حاصل کردہ کامیابی

مندرجہ بالا کھلاڑیوں میں زیادہ کھلاڑی کس کھیل سے تعلق رکھتے ہیں؟ کیا ان میں خاتون کھلاڑی بھی ہیں؟

5. **نقشہ جاتی مہارتیں، اشکال اُتارنا، نمونے تیار کرنا:**

(a) میدان میں کھیلے جانے والے کسی ایک کھیل کے کورٹ کا خاکہ چارٹ پر بنائیے۔ اور اسکی پیمائش نوٹ کیجئے۔ حصوں کے نام لکھیے۔ اور تشریح کیجیے۔

6. **توصیف - اقدار ' حیاتی تنوع:**

(a) کھیل میں جیتنے والوں سے ہمیں کیا سبق حاصل کرنا چاہیئے؟ ہارنے والوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیئے؟

(b) آپ جانتے ہیں کہ کھیلنا بچوں کا حق ہے! تو آج سے آپ روزانہ ضرور کھیلیں۔ ایک ہفتہ بعد آپ کیسا محسوس کرتے ہیں بتائیے؟

میں یہ کرسکتا/ کرسکتی ہوں

1) اُصول، انکی اہمیت اور مختلف کھیل کے اُصول بیان کرسکتا/ کرسکتی ہوں — ہاں/ نہیں
2) کھلاڑیوں نے تمغے کس طرح حاصل کیے جاننے کے لئے سوالات کرسکتا/ کرسکتی ہوں — ہاں/ نہیں
3) کھیل کا مشاہدہ کرکے کھیل کے طریقہ کو ترتیب وار لکھ سکتا/ سکتی ہوں — ہاں/ نہیں
4) ریاست یا ملک کا نام روشن کرنے والے کھلاڑیوں سے متعلق معلومات اکٹھا کرکے جدول میں درج کرسکتا/ کرسکتی ہوں — ہاں/ نہیں
5) کھیل میں جیت حاصل کرنے والوں کی تعریف اور ہارنے والوں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیئے سمجھ چکا/ چکی ہوں — ہاں/ نہیں
6) میں ہر دن شام کے وقت کھیلوں گا۔ — ہاں/ نہیں

SCERT TELANGANA

3 مختلف اقسام کے جانور

ہمارے اطراف مختلف اقسام کے جانور پائے جاتے ہیں۔ان میں سے چند جانور جنگلات میں اور چند جانور ہمارے ساتھ زندگی گذارر ہے ہیں۔کیا تمام جانور ایک جیسے ہوتے ہیں؟

چند جانور جسامت میں ہم سے بڑے اور چند جانور ہم سے چھوٹے ہوتے ہیں۔آنکھ، کان، ناک، دُم اور پیروں کی بناوٹ بھی مختلف ہوتی ہے۔چند جانوروں کی جسمانی بناوٹ کی خصوصیت کی بناء پر ہم انہیں پہنچان سکتے ہیں۔مثال کے طور پر ''ہاتھی'' کو دیگر جانوروں کے مقابلے میں کس طرح شناخت کر سکتے ہیں؟اس کی خصوصیت کیا ہے؟ کون سا عضو کیسا ہوتا ہے؟ بتایئے۔

3.1 کس جانور کے کان کس کو ہیں؟

جسمانی اعضاء کی بناوٹ کی بناء پر ہم جانوروں کی شناخت کر سکتے ہیں۔
دی گئی تصویر غور سے دیکھیے۔

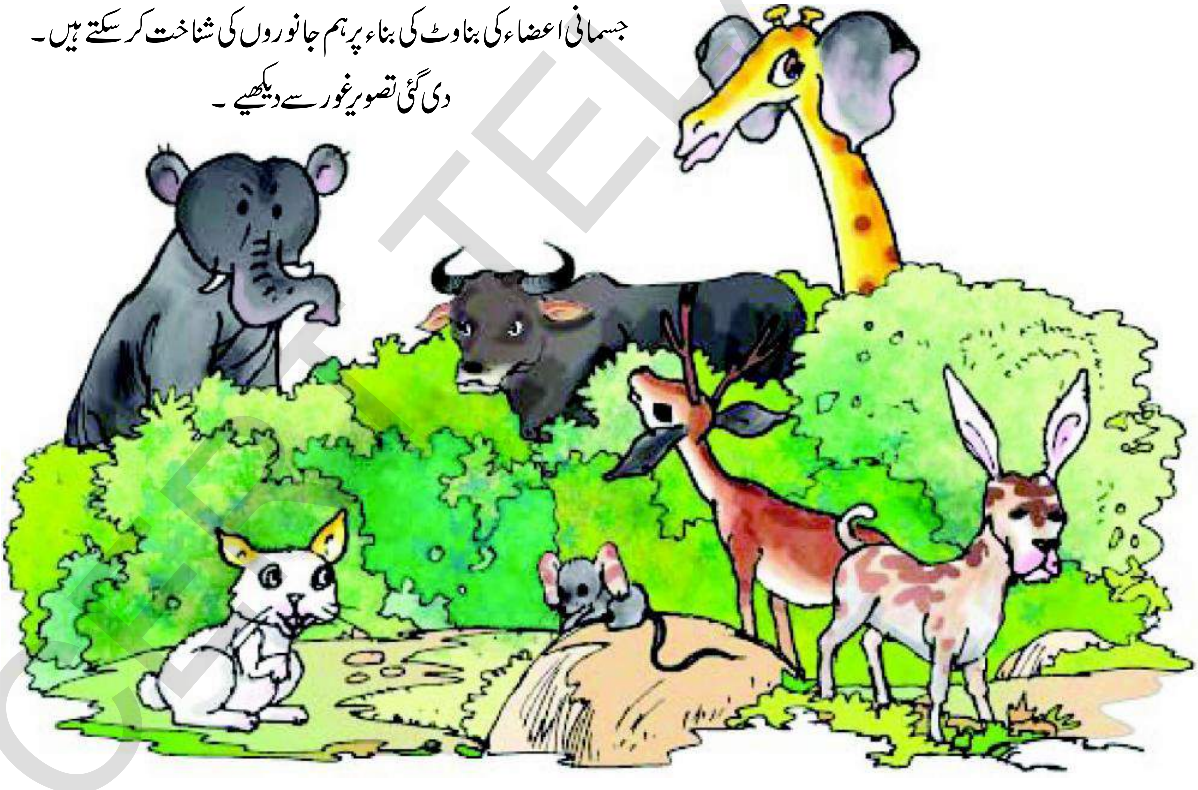

اوپر دی گئی تصویر آپ کو عجیب لگ رہی ہوگی۔تصویر میں ایک جانور کے کان دوسرے جانور کو لگائے گئے ہیں۔غور سے دیکھئے۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کون سے جانور کے کان کس جانور کو لگائے گئے ہیں۔جدول میں لکھئے۔ نیچے دی گئی جدول میں کس جانور کے کان کس جانور کو لگے ہوئے ہیں لکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20
SCERT TELANGANA

	جانور	کان
1	ہاتھی	چوہے کے کان لگے ہیں
2	خرگوش	------------------------
3	چوہا	------------------------
4	زراف	------------------------
5	کُتا	------------------------
6	بھینس	------------------------
7	ہرن	------------------------

3.2 کس جانور کے کان باہر نظر آرہے ہیں۔

چند جانوروں کے کان بیرونی طور پر نظر آتے ہیں اور چند جانوروں کے کان بیرونی طور پر نظر نہیں آتے ہیں۔ ذیل کی تصاویر دیکھیے ۔اپنے ساتھیوں سے مباحثہ کیجیے اور لکھیے ۔

گروہی مباحثہ

- کیا تمام جانوروں کے کان ہوتے ہیں؟ کیا تمام جانوروں کے کان بیرونی طور پر نظر آتے ہیں؟ کن جانوروں کے کان بیرونی طور پر نظر نہیں آتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

وہ جانور جن کے کان نظر نہیں آتے	وہ جانور جن کے کان نظر آتے ہیں

مندرجہ بالا جدول کے ذریعہ آپ نے کیا معلومات حاصل کیں؟

3.3 ایسے جانور جن کے کان ہوتے ہیں لیکن بیرونی طور پر نظر نہیں آتے۔

چند جانوروں کے کان ہونے کے باوجود بیرونی طور پر نظر نہیں آتے اگر کسی جانور کے کان بیرونی طور پر نظر نہ آئیں تو کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اُن کے کان نہیں ہوتے ہیں؟ سوچیے ؟ ذیل کے تصاویر دیکھئے اور اپنے دوستوں سے گروہی مباحثہ کیجئے۔

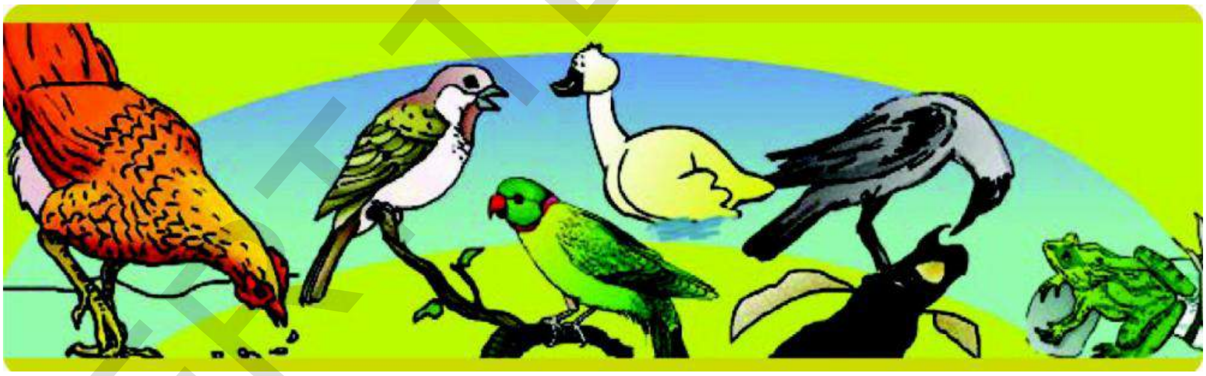

گروہی مباحثہ

- تصویر میں موجود جانوروں کے نام بولیے۔
- کیا آپ کو ان کے کان نظر آرہے ہیں؟
- چند ایسے جانوروں کے نام لکھیے جن کے کان ہوتے ہیں لیکن بیرونی طور پر نظر نہیں آتے ہیں۔

ہماری طرح تمام جانوروں کے کان ہوتے ہیں۔ چند جانوروں کے کان ہونے کے باوجود بیرونی طور پر نظر نہیں آتے۔

SCERT TELANGANA

آپ جانتے ہیں کہ کان سننے میں مدد دیتے ہیں۔ پرندوں کے کان بیرونی طور پر نظر نہیں آتے ہیں۔ پرندوں کے سر کے دونوں جانب دوسوراخ ہوتے ہیں۔ عام طور پر یہ سوراخ پروں سے ڈھکے ہوتے ہیں اور سننے میں مدد دیتے ہیں۔ اگر آپ ''چپکلی'' کا مشاہدہ کریں تو اس کے سر پر دوسوراخ نظر آئیں گے۔ یہی ''چپکلی'' کے کان ہیں۔ چپکلی کی طرح مگرمچھ کے سر پر بھی دوسوراخ ہوتے ہیں جو سننے میں مدد دیتے ہیں۔ لیکن ہم آسانی کے ساتھ ان کی شناخت نہیں کرسکتے ہیں۔ سانپ کے کان نہیں ہوتے۔ سانپ کی جلد ارتعاش کے ذریعہ آواز کی شناخت کرتی ہے۔

3.4 یہ جلد کس کی ہے؟

آپ یہ جان چکے ہیں کہ کس جانور کے کان کیسے ہوتے ہیں۔ کانوں کے ذریعہ ہم ان کی شناخت کرسکتے ہیں۔ اسی طرح کیا آپ جلد کے ذریعہ بھی جانوروں کی شناخت کرسکتے ہیں؟ تصویر کو غور سے دیکھیے جس میں مختلف جانوروں اور جلد کے اقسام دیئے گئے ہیں۔

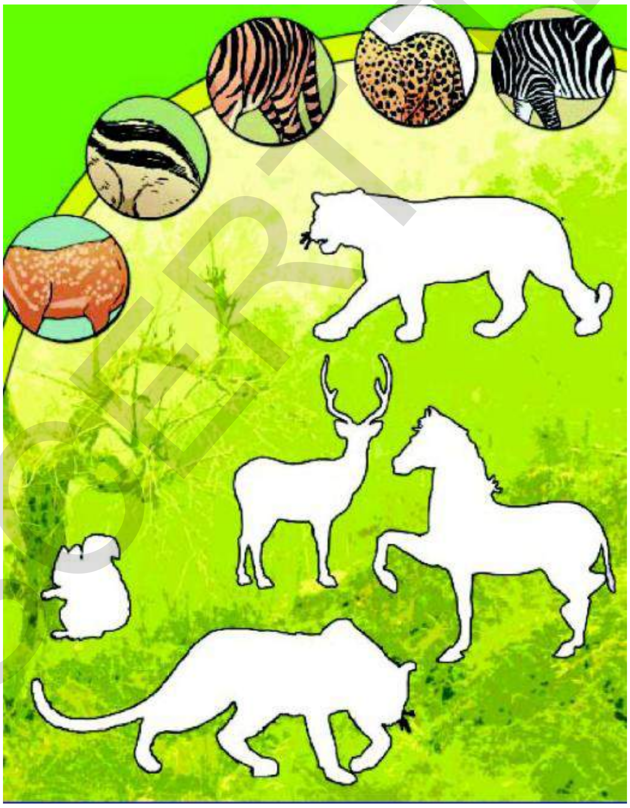

غور کیجئے

یہاں دکھائے گئے جانوروں کو ان کی جلد سے جوڑیے

جلد جسم کے تمام اعضاء کی حفاظت کرتی ہے اور شکل دیتی ہے۔ جلد پر پائے جانے والے بالوں کا رنگ اور انکی ترتیب جانوروں کی شناخت کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

کیا آپ نے کبھی ایسے جانوروں کو دیکھا ہے جن کے جلد پر بال نہ ہوں؟ اگر جلد پر بال نہ ہوں تو جانور کیسے نظر آئیں گے۔ تصور کیجیے۔ بالوں کے کیا کیا فوائد ہیں؟

SCERT TELANGANA

3.5. جلداور کان کے ذریعہ جانوروں کی درجہ بندی

ذیل کے جانوروں کی تصاویر دیکھیے ۔ اور ان کے نام بتایئے ۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20

تمام جانوروں کے کان اور جلد ایک جیسے نہیں ہوتے ہیں۔ چند جانوروں کی جلد پر بال ہوتے ہیں اور چند جانوروں کی جلد پر ''پَر'' ہوتے ہیں۔ اور چند جانوروں کی جلد پر چھلکے ہوتے ہیں۔ چند جانوروں کے کان بیرونی طور پر نظر آتے ہیں اور چند جانوروں کے کان بیرونی طور پر نظر نہیں آتے ہیں۔ اس سے پہلے کے صفحہ پر آپ نے مختلف جانوروں کی تصاویر کا مشاہدہ کیا ہے۔ ان میں جانوروں کے کان اور جلد پر گروہی مباحثہ کرتے ہوئے ذیل کے جدول میں لکھیے۔

ایسے جانور جن کے کان نظر نہیں آتے	ایسے جانور جن کی جلد پر پَر ہوتے ہیں
------------------------	------------------------
------------------------	------------------------
------------------------	------------------------
------------------------	------------------------
------------------------	------------------------
ایسے جانور جن کے کان نظر آتے ہیں	**ایسے جانور جن کی جلد پر ''بال'' ہوتے ہیں**
------------------------	------------------------
------------------------	------------------------
------------------------	------------------------
------------------------	------------------------
------------------------	------------------------

گروہی مباحثہ

- وہ کون سے جانور ہیں جن کے کان نظر نہیں آتے اور ان کی جلد پر ''پَر'' ہوتے ہیں۔
- وہ کون سے جانور ہیں جن کے کان نظر آتے ہیں اور ان کی جلد پر بال پائے جاتے ہیں؟
- وہ کون سے جانور ہیں جن کی جلد پر چھلکے پائے جاتے ہیں؟

کیا آپ نے غور کیا

جن جانوروں کے کان نظر آتے ہیں' ان کی جِلد پر بال ہوتے ہیں ایسے جانور بچے پیدا کرتے ہیں۔ جن جانوروں کے کان نظر نہیں آتے۔ اُن کی جِلد پر ''پَر'' پائے جاتے ہیں ایسے جانور انڈے دیتے ہیں۔ جانوروں کی جلد اور ان کے کانوں کی خصوصیت کی بناء پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ بیض زا ہے یا بچہ زا ہیں۔ وہ جانور جو انڈے دیتے ہیں انہیں بیض زا ''انڈے دینے والے جانور'' اور وہ جانور جو بچے پیدا کرتے ہیں ''بچہ زا'' (بچے دینے والے جانور میمل) کہتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

اکٹھا کیجئے

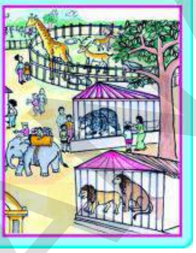

آپ کے گھر یا اپنے ساتھی کے گھر میں موجود پالتو جانوروں کا مشاہدہ کیجیے اور پھر اس جانور کے قریب جا کر یہ دیکھیے کہ اُن کے جسم پر بال موجود ہیں یا نہیں۔ آپ کے شہر میں اگر ''چڑیا گھر'' (Zoo) ہو تو وہاں جائیے دور سے مشاہدہ کیجیے کہ وہاں پر موجود جانوروں کے کان کیسے ہیں اور ان کی جِلد پر بال ہیں یا نہیں۔

3.6. جانوروں سے ہونے والے فوائد

جانوروں کی جلد پر پائے جانے والے بال انہیں سردی اور گرمی سے بچاتے ہیں اور حفاظت کرتے ہیں۔ جانوروں کے بال ہمارے لئے بھی فائدہ مند ہیں۔ یہاں دی گئی جانور کی تصویر کو دیکھئے اور بتائے کہ اس کے بال ہمارے لیے کس طرح فائدہ مند ہیں؟ کیوں؟

جانوروں کی جِلد / کھال بھی ہمارے لئے فائدہ مند ہے۔ جانوروں کی کھال سے ہم چپل اور ڈھول بناتے ہیں۔ جانوروں کے بال سے اونی کپڑے بھی تیار کرتے ہیں۔ جانوروں سے ہم غذائی اشیاء بھی حاصل کرتے ہیں۔ جانور زراعت اور حمل و نقل میں بھی مدد دیتے ہیں۔ ذیل میں دی گئی جدول کے مطابق اپنے ساتھیوں کے ساتھ مباحثہ کرتے ہوئے جانوروں کے نام، اور ان سے حاصل کئے جانے والے فوائد کے بارے میں لکھیے۔

گروہی مباحثہ

- کون کون سے جانوروں سے ہم غذا حاصل کرتے ہیں؟
- کن جانوروں کو ہم زراعت میں استعمال کرتے ہیں؟
- کون کون سے جانوروں سے ہم دیگر کام لیتے ہیں؟

غذا دینے والے جانور	زراعت میں استعمال کئے جانے والے جانور	دیگر کام انجام دینے والے جانور

SCERT TELANGANA

اکٹھا کیجئے

کیا آپ کے پاس کوئی پالتو جانور ہے؟ یا اپنے کوئی جاننے والے یا آس پاس کوئی پالتو جانور موجود ہو تو ان کے گھر کا دورہ کیجیے اور جدول میں دی گئی تفصیلات اکٹھا کیجیے۔

مشاہدہ کئے گئے نکات	ان کی تفصیلات
● ان کے پاس کونسا پالتو جانور ہے؟	
● کیا اُس کا کوئی نام رکھا گیا؟	
● اُس کا نام؟	
● کیا وہ جانور انڈے دیتا ہے؟	
● کیا وہ جانور بچے پیدا کرتا ہے؟	
● کیا اُس جانور کے بچے ہیں؟	
● وہ کیا کھاتا ہے؟ اسے غذا کون دیتے ہیں؟	
● اس جانور کی جِلد پر بال ہیں یا ''پَر''؟	
● کیا اس جانور کے کان باہر نظر آرہے ہیں؟	
● اس جانور کو کیوں پالا جارہا ہے؟	
● اس کی دیکھ بھال کس طرح کی جارہی ہے؟	
● اس جانور کو کیوں اور کب غصہ آتا ہے؟	
● غصہ آنے پر یہ جانور کیا کرتا ہے؟	
● ان کے گھر میں سب سے زیادہ کون اس جانور کو پسند کرتے ہیں؟	
● کیوں پسند ہے؟	

SCERT TELANGANA

کیا آپ جانتے ہیں

ریاست تلنگانہ کی حکومت نے ہرن کو ہماری ریاست کا جانور قرار دیا ہے۔ ہماری ریاست کے نلّا ملّا جنگلات میں ہرن بہت زیادہ پائے جاتے ہیں ہرن اپنی بڑی بڑی آنکھ، سینگھ کے ساتھ بہت ہی معصوم اور خوبصورت نظر آتی ہے۔ بچوں اور بڑوں کو ہرن کو دیکھنے سے خوشی ملتی ہے۔

ذیل میں دی گئی جانور کی تصویر دیکھیے۔ کیا آپ اس کا نام جانتے ہیں۔ یہ ''شیر'' ہے یہ ہمارے ملک کا ''قومی جانور'' ہے۔ ہندوستان میں ان کی تعداد معدوم ہوتی جارہی ہے۔ اس کی کیا وجوہات ہوسکتی ہیں؟ بحث کیجیے۔

3.6 خود سے پرندوں کے نمونے تیار کریں

پرندے اور جانور ہمیں بے حد پسند ہیں۔ آیئے ہم ان کے نمونے تیار کریں گے۔ اس کے لئے چند کاغذات یا مقوے لیجئے۔ تصویر میں دی گئی شکل کے مطابق موڑتے ہوئے کئی اقسام کے پرندے اور جانور تیار کئے جاسکتے ہیں۔ ان نمونوں کو اپنے ساتھیوں کی مدد سے تیار کیجئے۔ اور کمرہ جماعت میں ان کی نمائش کیجیے۔

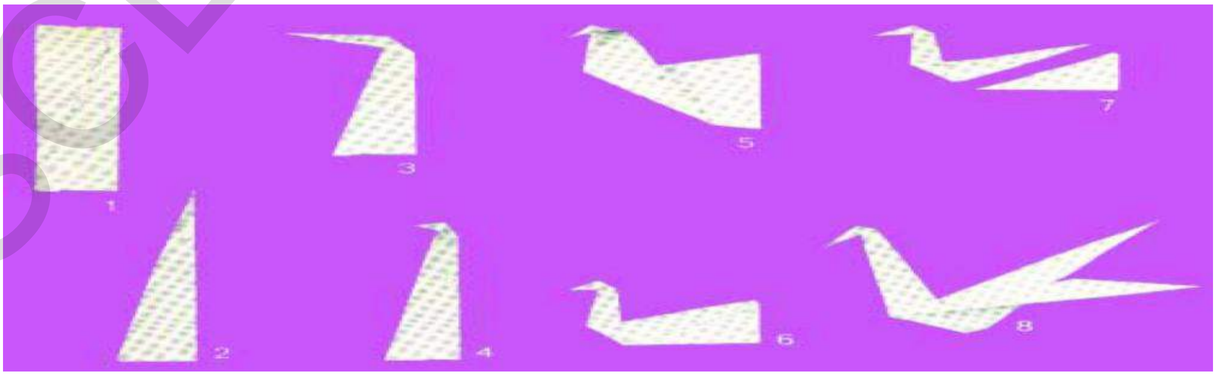

SCERT TELANGANA

کلیدی الفاظ

1۔ جلد
2۔ کان بیرونی طور پر نظر آنا
3۔ کان بیرونی طور پر نظر نہ آنا
4۔ انڈے دینے والے جانور (بیض زا)
5۔ بچے پیدا کرنے والے جانور (بچہ زا)
6۔ چڑیا گھر

ہم نے کیا سیکھا

I۔ تصورات کی تفہیم

1) بیرونی طور پر کان نظر آنے والے کوئی (10) دس جانوروں کے نام لکھیے ؟
2) انڈے دینے والے اور بچے پیدا کرنے والے جانوروں کے کوئی (2) دو فرق یا مشابہت لکھیے ؟
3) چند ایسے جانوروں کے نام لکھیے جن کے جسم پر "پَر" نہیں ہوتے۔ لیکن وہ انڈے دیتے ہیں؟
4) جانوروں اور پرندوں سے حاصل ہونے والے فوائد لکھیے ؟

II۔ سوالات کرنا - مفروضہ قائم کرنا

زیبا، رحیم، فراز اور عامر اپنے دوستوں کے ساتھ اتوار کے دن چڑیا گھر گئے۔ وہاں انہوں نے درج ذیل جانوروں کو دیکھا۔ اُن سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے انہوں نے وہاں کے ذمہ داروں سے طرح طرح کے سوالات کیے۔ وہ سوالات کیا ہو سکتے ہیں۔ لکھیے۔

III۔ تجربات - حلقہ عمل کے مشاہدات

1) آپ کے علاقہ میں "بچے پیدا کرنے والے جانور" زیادہ ہیں یا "انڈے دینے والے جانور" زیادہ ہیں؟ مشاہدہ کیجیے اور لکھیے ؟
2) انڈے دینے والے جانور یا بچے دینے والے جانور اپنے بچوں کی پرورش کس طرح کرتے ہیں؟ انہیں کس طرح غذا کھلاتے ہیں۔ مشاہدہ کیجیے اور لکھیے۔

SCERT TELANGANA

IV۔ معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت / منصوبائی کام

- کسی دو جانوروں کے بارے میں درج ذیل جدول کے مطابق معلومات اکٹھا کیجئے اور لکھئے؟

جانور کا نام	کیا اس کے جسم پر بال ہیں؟	یا انڈے دیتا ہے / بچے پیدا کرتا ہے۔	کیا کھاتا ہے؟	کہاں رہتا ہے؟

- مندرجہ بالا جدول کے ذریعہ آپ نے کیا سیکھا؟
- انڈے دینے والے جانور سے متعلق دو جملے لکھیے ۔

V۔ نقشہ جاتی مہارتیں، اشکال اتارنا، نمونے تیار کرنا

آپ کے پسندیدہ کوئی ایک ''بچے دینے والے جانور'' کی شکل اُتاریئے اور رنگ بھریئے

VI۔ توصیف - اقدار ، حیاتی تنوع

1) ہمارے زندہ رہنے کے لئے غذا، پانی اور مکانات کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ کے اطراف و اکناف پائے جانے والے جانوروں اور پرندوں کی رہائش کے لئے آپ کیا اقدامات کریں گے؟

2) پرندے اور جانور بھی ہماری طرح جینے کا حق رکھتے ہیں۔ ان کے تحفظ کا شعور پیدا کرنے کے لئے چند نعرے لکھیے ۔

3) پرندوں، جانوروں اور ان کے بچوں کو جب آپ دیکھتے ہیں تو آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟

میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں؟

1۔	جانوروں کے درمیان مشابہت اور فرق بیان کرسکتا / کرسکتی ہوں	ہاں / نہیں
2۔	جانوروں کے متعلق سوالات کرسکتا / کرسکتی ہوں	ہاں / نہیں
3۔	جانوروں کے متعلق معلومات اکٹھا کرتے ہوئے جدول میں درج کرسکتا / کرسکتی ہوں	ہاں / نہیں
4۔	جانوروں کی تصاویر اتار کر رنگ بھرسکتا / سکتی ہوں	ہاں / نہیں
5۔	جانور ہمارے لئے کس طرح فائدہ مند ہیں بیان کرسکتا / کرسکتی ہوں	ہاں / نہیں

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

4 جانوروں کی طرز زندگی، حیاتی تنوع

انسان قصبہ، گاؤں یا شہر میں خاندانوں کی شکل میں مل جل کر زندگی گذارتے ہیں۔ اس لئے انسان کو 'سماجی حیوان' کہا جاتا ہے۔ ہم آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوئے ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہوئے زندگی بسر کرتے ہیں۔ زندگی گذارنے کے لئے غذا، کپڑے، مکان اور ذرائع آمد و رفت وغیرہ جیسے وسائل حاصل کر رہے ہیں۔ تو پھر جانور کس طرح اپنی زندگی گذارتے ہیں؟ اس کے لئے وہ کیا کرتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں ان کی طرز زندگی کیسی ہوتی ہے؟ ذیل کی تصویر دیکھیے۔

گروہی مباحثہ

- تصویر میں موجود جانوروں کو کیا آپ نے کبھی دیکھا ہے؟
- جھنڈ میں کتنے ہاتھی ہیں؟ وہ کہاں جا رہے ہیں؟
- ہاتھی جھنڈ کی شکل میں کیوں گھومتے ہیں؟ اس طرح جھنڈ میں گھومنے سے انہیں ہونے والے فائدے کیا ہیں؟

4.1 جانوروں کی طرز زندگی

جنگلوں میں زندگی گذارنے والے ہاتھی جھنڈ کی شکل میں رہتے ہیں۔ ایک جھنڈ میں تقریباً 12-10 ہاتھی اور ان کے بچے رہتے ہیں۔ ان میں اکثریت مادہ ہاتھیوں کی ہوتی ہے۔ نر ہاتھی 15 سال کی عمر تک جھنڈ کے ساتھ رہتے ہیں اور پندرہ سال کے بعد وہ جھنڈ سے علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ عام طور پر اس جھنڈ کی رہبری بڑی عمر والی ہتھنی کرتی ہے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 20-2019
SCERT TELANGANA

جب صبح ہوتی ہے یہ مادہ ہاتھی چنگھاڑتی ہوئی آگے بڑھتی ہے اور دوسرے ہاتھی اس کے پیچھے چل پڑتے ہیں۔ اور اس مقام پر پہنچ جاتے ہیں جہاں غذا زیادہ دستیاب ہوتی ہے۔ وہاں پتے اور چھوٹی چھوٹی شاخوں کو توڑ کر کھاتے ہیں اور دوپہر میں قریب میں موجود پانی کے مقام پر جا کر تیرتے ہیں اور اپنے بچوں کو تیرنا سکھاتے ہیں۔ پانی سے کھیلتے ہیں۔ اس طرح جھنڈ کی شکل میں زندگی گذارنے سے ہاتھیوں کو اپنے بچوں کی حفاظت کرنے، غذا کی تلاش کرنے اور دشمن سے محفوظ رہنے میں مدد ملتی ہے۔

گروہی مباحثہ

- اس طرح مزید کون کون سے جانور گروہ یا جھنڈ کی شکل میں زندگی گذارتے ہیں؟
- کیا کبھی آپ نے بندروں کے گروہ کو دیکھا ہے؟ وہ گروہ میں کیوں رہتے ہیں؟
- مختلف جانوروں کی طرز زندگی کے بارے میں بیان کیجیے؟
- جانور گروہ میں رہنے کی کیا وجوہات ہوسکتی ہیں؟

ہاتھیوں کی طرز زندگی کے بارے میں ہم نے ابھی معلومات حاصل کیں۔ عام طور پر ہم سب پالتو جانوروں کے بارے میں جانتے ہیں۔ کیا آپ جنگلات میں رہنے والے جانوروں یا گلی کوچوں میں پائے جانے والے جانوروں کی طرز زندگی کے بارے میں جانتے ہیں؟ وہ کیا کھاتے ہیں؟ کہاں رہتے ہیں اور کیا کرتے ہیں؟ آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مباحثہ کیجیے۔ اور بڑوں سے پوچھیے یا پھر اپنے مدرسہ کے کتب خانہ میں جانوروں سے متعلق کتابوں کا مطالعہ کیجیے۔ یا آپ کے گھر میں اگر ٹی وی ہو تو نیشنل جیوگرافک چینل (National Geographic Channel) یا ڈسکوری چیانل (Discovery Channel) دیکھیے۔ آپ اپنے ساتھیوں سے مل کر اس کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ آپ نے جس جانور کے طرز زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کی ہیں اس سے متعلق مباحثہ کیجیے اور لکھیے۔ کچھ جانور تنہا رہتے ہیں۔ اس کے متعلق اپنے اساتذہ سے معلومات حاصل کریں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

شیر بہت اچھے طریقے سے شکار کرتے ہیں۔ لیکن ان کے چھوٹے بچے شکار کرنا نہیں جانتے اس لیے وہ گروہ میں رہتے ہوئے کھیلتے کودتے اور مشاہدہ کرتے ہوئے ''شکار'' کے طریقے سے واقف ہوجاتے ہیں۔

اب تک ہم نے کچھ جانوروں کی طرز زندگی سے متعلق معلومات حاصل کی ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ پرندے کہاں رہتے ہیں؟ کیا کرتے ہیں؟ کیا پرندے بھی گروہ میں اپنی زندگی گذارتے ہیں؟ کیا آپ نے کبھی پرندوں کو جھنڈ کی شکل میں اڑتے ہوئے دیکھا ہے؟ یہ پرندے کس موسم میں جھنڈ کی شکل میں اڑتے ہوئے نظر آتے ہیں؟ اگلے صفحہ پر موجود تصویر کا مشاہدہ کیجیے۔

SCERT TELANGANA

گروہی مباحثہ

- کن اوقات میں پرندے گروہ میں سفر کرتے ہیں؟
- سفر کے دوران یہ پرندے کس شکل میں اڑتے ہوئے دیکھائی دیتے ہیں؟
- آسمان میں جھنڈ کی شکل میں اڑتے ہوئے پرندوں کو دیکھ کر آپ کو کیسا محسوس ہوتا ہے؟
- آپ نے دیکھا ہوگا کہ کوّے بھی گروہ کی شکل میں رہتے ہیں۔ وہ اس طرح کیوں رہتے ہیں۔ سوچئے
- جب کوئی ایک کوّا مرجائے تب دوسرے کوّے کیا کرتے ہیں؟

ایسا کیجئے

بے کار کاغذ کے ٹکڑوں کو استعمال کرتے ہوئے پرندے کا نمونہ تیار کیجیے اور اسے ہوا میں اُڑائیے۔

جانور اور پرندے گروہوں کی شکل میں زندگی گذارتے ہیں۔ اس طرح زندگی گذارنے سے وہ اپنے دشمنوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ ان کے چھوٹے بچے گروہوں میں رہ کر بڑوں کی تقلید کرتے ہوئے دشمنوں سے بچاؤ، غذا کے حصول کے طریقے، پانی کے مقام کی تلاش وغیرہ جیسی باتوں کو سیکھتے ہیں۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 20-2019
SCERT TELANGANA

پرندے بھی گروہ کی شکل میں اُڑتے ہوئے غذا کی تلاش کرتے ہیں۔ پرندے بہت اونچائی سے اڑتے ہوئے فصل یا اپنی غذا کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔

غذا اور رہائش کے لئے ان میں ہزاروں میل سفر کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے یہ غذا کے حصول کے لئے ،کھیتوں، باغوں اور زرعی مقامات پر جاتے ہیں۔ چند پرندے حشرات، پانی میں موجود چھوٹے چھوٹے جاندار اجسام اور مچھلیوں وغیرہ کو غذا کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ جس کے لئے وہ قریبی تالابوں، کنٹوں، جھیلوں اور ندیوں پر گروہوں کی شکل میں جاتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

Dr. A.P.J.Abdul Kalaam

ڈاکٹر اے۔ پی۔ جے عبدالکلام

ہندوستان کے سابق صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے۔ پی۔ جے عبدالکلام بچپن میں روزانہ سمندر کے ساحل پر اڑنے والے پرندوں کا مشاہدہ کرتے تھے۔ وہ کس طرح اڑتے ہیں اس بارے میں یہ غور کیا کرتے تھے۔ یہی غور وفکر انہیں راکٹ بنانے پر آمادہ کیا۔ مشاہدہ کرنا، معلومات حاصل کرنا، مقصد کا تعین کرنا ان تمام باتوں پر عمل کرتے ہوئے کوشش جاری رکھنا جیسے صفات ہی انہیں ایک عظیم شخصیت بننے میں مدد کئے ہیں۔ ہم بھی اسی طرح پرندوں اور جانوروں کا مشاہدہ کرتے ہوئے کئی نئی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

4.2 پرندے ۔ گھونسلے

جانداروں کو رہنے کے لئے رہائش گاہ ضروری ہے۔ جماعت سوم میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ یہ رہائش گاہیں جانداروں کو گرمی، سردی اور بارش سے محفوظ رکھتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اطراف واکناف مختلف پرندے پائے جاتے ہیں۔ یہ کہاں رہتے ہیں؟ ذیل کی تصاویر دیکھیے ۔اور بتائیے کہ یہ کن پرندوں کے گھونسلے ہیں۔

SCERT TELANGANA

بچو! آپ نے دیکھا کہ یہ گھونسلے کتنے اچھے ہیں۔ بتائیے کہ ان میں سے آپ نے کون کون سے گھونسلوں کو دیکھا ہے؟ اور کہاں دیکھا ہے؟ جس طرح ہم رہنے کے لئے مکانات بناتے ہیں‘ اسی طرح پرندے بھی اپنی رہائش کے لئے گھونسلے تیار کرتے ہیں۔ پرندے اپنے گھونسلے کس کی مدد سے تیار کرتے ہیں؟ کس طرح تیار کرتے ہیں اپنے ساتھیو سے مباحثہ کیجیے۔

گروہی مباحثہ

- کیا یہ پرندوں کے گھونسلے آپ کو پسند آئے؟ کیوں؟
- پرندے گھونسلوں کو بنانے کے لئے کیا کیا استعمال کرتے ہیں؟
- کیا آپ نے کبھی ”بیا“ نامی چڑیا کو دیکھا ہے؟ یہ ننھی چڑیا اتنا بڑا گھونسلہ کیسے بُنتی ہوگی؟
- کچھ پرندے درختوں کے تنوں میں سوراخ بنا کر اپنی رہائش گاہ بناتے ہیں۔ ان کے نام بتائیے۔

ذیل کی تصویر دیکھیے۔ پتوں اور دھاگوں سے بنا ہوا یہ گھونسلہ کتنا خوبصورت ہے! دراصل یہ خیاط پرندے کا گھونسلہ ہے جسے وہ پتوں اور دھاگوں سے تیار کرتا ہے۔

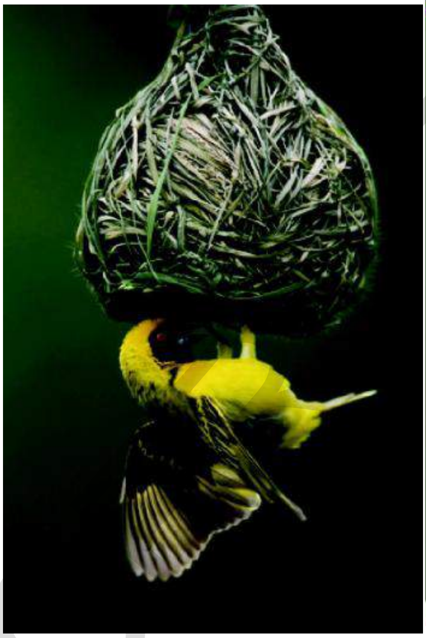

ایسا کیجیے

1۔ آپ کے اطراف واکناف پائے جانے والے کسی ایک پرندے کے گھونسلے کا مشاہدہ کیجیے۔ یہ دیکھیے کہ یہ گھونسلہ کس طرح تیار کیا گیا ہے؟ اس گھونسلے کی تیاری میں کن چیزوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ مشاہدہ کیے گیے نکات کو نوٹ بک میں لکھیے۔ اس بات کو ذہن نشین رکھیے کہ ان گھونسلوں میں نقصان پہنچانے والے حشرات نہ ہوں۔

2۔ چھوٹی چھوٹی کاڑیوں، دھاگوں، گھاس پھوس، کپاس یا روئی، کپڑوں کے ٹکڑوں اور پتوں کو اکٹھا کیجیے۔ ان کی مدد سے آپ کے پسندیدہ پرندے کا گھونسلہ تیار کیجیے۔ اور کمرہ جماعت میں مظاہرہ کیجیے۔

آپ نے دیکھا کہ گھونسلہ تیار کرنا کتنا مشکل ہے۔ پرندے اپنے گھونسلے تیار کرنے کے لئے بہت محنت کرتے ہیں۔ یہ بڑی مہارت کے ساتھ گھونسلوں کو تیار کرتے ہیں۔

عام طور پر پرندے گھونسلے بنانے کے لئے گھاس‘ پھوس کاڑیوں، دھاگوں، کاغذ کے ٹکڑوں، ناریل کے ریشوں، کپڑے کے ٹکڑوں کپاس یا روئی اور پتوں کو استعمال کرتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2019-20

آپ یہ جان چکے ہیں کہ مختلف قسم کے پرندے مختلف قسم کے گھونسلے تیار کرتے ہیں۔ ''بیا'' نامی پرندوں میں صرف ''نر'' ہی گھونسلے تیار کرتے ہیں۔ جب کہ مادہ اپنے پسندیدہ گھونسلوں میں انڈے دیتی ہیں اورانہیں سیتی ہیں۔ پرندے انڈے دینے سے پہلے اپنے گھونسلے تیار کر لیتے ہیں۔ جب ان کے بچے بڑے ہوکر اڑنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔تو یہ گھونسلہ چھوڑ دیتے ہیں۔ دوبارہ انڈے دیتے وقت پھر نیا گھونسلہ تیار کرتے ہیں۔اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ پرندے ہمیشہ گھونسلے بناتے رہتے ہیں۔

گروہی مباحثہ

- پرندے اپنے بچوں کو کیا کھلاتے ہیں اور کیسے کھلاتے ہیں۔
- کیا کبھی آپ نے پرندوں کو اپنے بچوں کو غذا کھلاتے ہوئے دیکھا ہے؟ اس وقت آپ کو کیسا لگا؟

کچھ بچے درختوں پر پائے جانے والے گھونسلوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اور اُس میں موجود انڈوں کو ضائع کرتے ہیں۔ اگر کوئی ہمارے گھر کو نقصان پہنچاتا ہے تو ہمیں کتنا دکھ ہوتا ہے۔ بالکل اسی طرح پرندوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔اس لئے ہمیں چاہیئے کہ پرندوں کے گھونسلوں اور انڈوں کو نقصان نہ پہنچائیں۔

سوچیے۔

- کیا تمام پرندے گھونسلوں میں ہی انڈے دیتے ہیں؟
- مرغی انڈے کہاں دیتی ہے۔

پالا پٹہ (نیل کنٹھ)

ہمارے بزرگ پالا پٹہ کو دیکھنا خوش آئند سمجھتے ہیں۔ دسہرہ کے تہوار میں پالا پٹہ کو دیکھتے ہیں اس کے نظر آنے سے سب کچھ اچھا ہوگا ایسا تصور کرتے ہیں۔ یہ ایک مخصوص پرندہ ہے اس لئے ریاستی حکومت نے پالا پٹہ (نیل کنٹھ) کو ریاستی پرندہ قرار دیا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

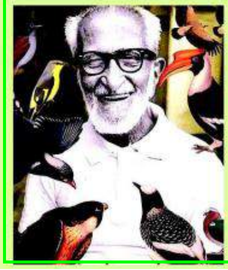

ڈاکٹر سالم علی جنہوں نے پرندوں کے بارے میں کافی سائنسی مطالعہ کیا۔ ہندوستان کے مشہور ماہر علم الطیور رہیں۔انہوں نے پرندوں کے بارے میں بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔اس کارنامے کی بناء پر وہ کئی قومی اور بین الاقوامی ایوارڈس بھی حاصل کیے۔

پرندوں کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے

درختوں کو کاٹنے اور فصلوں پر جراثیم کش ادویات کے استعمال کرنے سے کئی قسم کے پرندے معدوم ہوتے جارہے ہیں۔حال ہی میں کئے گئے تجربات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ''سیل فون ٹاور'' سے نکلنے والی ریڈیائی لہروں سے چڑیاں بھی معدوم ہونے لگی ہیں۔ پرندوں کے معدوم ہونے سے کیا نقصانات ہیں؟

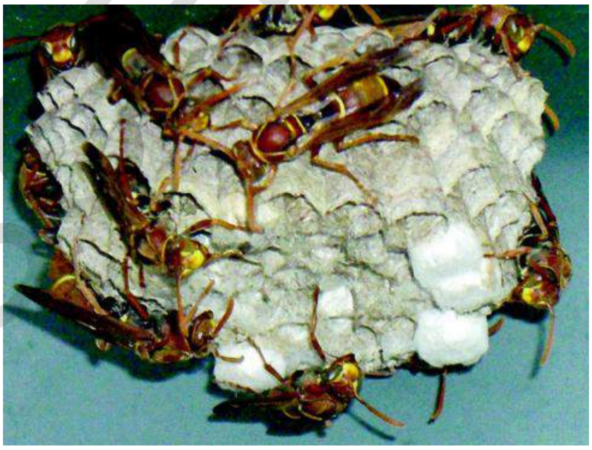

4.3 حشرات - طرز زندگی

انجم نے اپنے گھر کے ایک کونے میں مٹی سے بنی ایک ابھار کا مشاہدہ کیا۔اتنے میں ایک کیڑا ذی،ذی کی آواز کے ساتھ اس ابھار میں داخل ہوا۔تھوڑی دیر بعد وہ باہر نکلا۔انجم کو تجسس ہوا کہ اس ابھار کے اندر کیا ہوگا؟ اس نے قریب جاکر جھانک کر دیکھنے پر اس میں چند کیڑے نظر آئے۔

SCERT TELANGANA

انجم کے والد نے اس مٹی سے بنے ابھار کو لکڑی کے ذریعہ نکال دیا۔ جب انجم نے اس کو غور سے دیکھا تو اس میں چھوٹے چھوٹے خانے نظر آئے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ کیا ہوسکتے ہیں؟ یہ ''ڈکوری'' (زنبور) کا گھر یعنی گھروندہ ہے اس میں اس کے چھوٹے چھوٹے بچے موجود ہیں۔ کیا کبھی آپ نے اس طرح کے گھروندے دیکھے ہیں؟ کہاں دیکھے ہیں؟ زنبور کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ یہ اپنے ماحول کے مطابق گھروندے بناتے ہیں۔ مادہ زنبور ہی گھروندے بناتے ہیں۔ ''ڈکوری'' زنبور جھنڈ کی شکل میں رہتے ہیں۔

رحیم کے آنگن میں ایک بڑا درخت ہے۔ اس درخت پر شہد کی مکھیوں کا چھتہ ہے۔ کیا آپ نے کبھی شہد کی مکھیوں کے چھتے کا مشاہدہ کیا ہے؟ اس کے خانے کیسے ہوتے ہیں؟ شہد کی مکھیاں یہ چھتہ تیار کرتی ہیں۔ سینکڑوں مکھیاں اپنے لعاب سے یہ چھتہ تیار کرتی ہیں۔ ایک ایک مکھی ایک ایک خانے میں رہتی ہے۔ اس طرح زندگی گذارنے کو ہی گروہی زندگی کہتے ہیں۔ وہ پھولوں کا رس بن کر رچوس کر شہد بناتی ہیں۔

سوچیے۔

- رحیم شریر لڑکا ہے۔ اس نے شہد کی مکھیوں کے چھتہ پر پتھر پھینکا۔ اس کے بعد کیا ہوا ہوگا؟ سوچ کر بولئے۔ کیا ایسا کرنا مناسب ہے؟ اگر نہیں تو کیوں؟

اگر ہم شہد کے چھتوں' ڈکوری یا دیگر مکوڑوں کے گھرندوں کو نقصان پہنچائیں تو وہ آبادی والے قصبات پر حملہ کرتے ہیں اور ڈنک مارتے ہیں اور زہریلے مادے کو جسم کے اندر داخل کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں بعض مرتبہ شخص کی موت واقع ہوسکتی ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ان سے چھیڑ خوانی نہ کریں۔

شہد کی مکھیوں کی طرح چونٹیاں بھی گروہ کی شکل میں زندگی گذارتے ہیں۔ چیونٹیاں اگرچیکہ بہت چھوٹی ہوتی ہے۔ لیکن ہم کو ان سے بہت کچھ سیکھنا چاہیئے ذیل میں دیئے گئے طریقوں کے مطابق چیونٹیوں کا مشاہدہ کیجیے۔

یہ کیجیے

- آپ کے گھر یا مدرسہ کے کسی کونے پر گُڑ (یا) شکر رکھیے۔ کچھ دیر بعد اس کا مشاہدہ کیجیے۔
- چیونٹیاں اس شئے کو لے جاتے وقت محدب عدسے کی مدد سے ان کا مشاہدہ کیجیے۔ اور اپنے مشاہدات کو لکھیے۔ یاد رہے کہ مشاہدے کے دوران چیونٹیوں کو کوئی نقصان نہ پہنچے
- چیونٹیوں کے جسم کے حصوں کا مشاہدہ کیجیے۔ چیونٹی کس طرح حرکت کرتی ہے۔
- چیونٹیاں ان غذائی اشیا کو کہاں لیکر جارہی ہیں؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 20-2019
SCERT TELANGANA

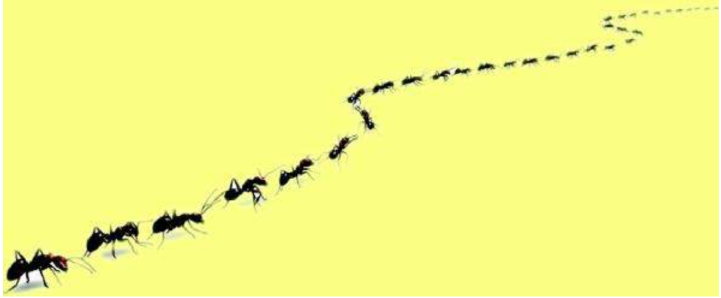

چیونٹیوں کی سماجی زندگی ہمارے لیے ایک مثال ہے یہ آپس میں کام کی تقسیم کے ذریعہ نظم کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان میں مزدور چونٹیاں ،نر چیونٹیاں اور رانی چیونٹیاں ہوتی ہیں۔رانی چیونٹیاں انڈے دیتی ہیں۔ان کی حفاظت کرنا بچوں کو غذا فراہم کرنا۔ بل تیار کرنا اور اس کی مرمت کرنا جیسے کام مزدور چونٹیاں کرتی ہیں۔چیونٹیاں اپنے بلوں کو بنانے کے لئے مٹی کے ذریعہ چھوٹے ''پٹّے'' تیار کرتی ہیں۔ بلوں میں موجود ہر ایک خانے کو الگ الگ کاموں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ چونٹیاں غذائی اشیاء کو اپنے جبڑوں کے ذریعہ ٹکڑے ٹکڑے کرتی ہیں۔

چیونٹیاں اپنے بلوں سے دور جاتے ہوئے ایک قسم کا مادہ خارج کرتی ہیں جس میں ایک قسم کی بو پائی جاتی ہے۔ اس بو کے ذریعہ وہ اپنے بلوں کو واپس ہوتی ہیں۔کیا کبھی آپ نے چیونٹیوں کو مدمقابل چلتے ہوئے اپنے سروں کو ٹکراتے ہوئے دیکھا ہے؟ یہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ چیونٹیاں غذا کے دستیاب ہونے اور پہنچنے کے راستوں سے متعلق آپس میں معلومات فراہم کرتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

چیونٹی اپنے وزن سے تقریباً 50 گنا زیادہ وزن اٹھا سکتی ہے۔ چیونٹی اور دیگر تمام حشرات کے چھ پیر ہوتے ہیں۔ چیونٹیوں کو ان کے سر کے اگلے حصہ پر دو ''محاس'' (Antenna) پائے جاتے ہیں۔ یہ عضو انہیں غذا کی دستیابی کی اطلاع ایک دوسرے کو دینے میں مدد دیتا ہے۔ چونٹیوں کی طرح شہد کی مکھیاں بھی گروہ میں زندگی گذارتی ہیں۔ کام کی تقسیم بھی پائی جاتی ہیں۔

اب تک ہم جان چکے ہیں کہ ہاتھی، شیر، بندر، جیسے جانور اور پرندے، گروہ میں زندگی گذارتے ہیں۔اس طرح انسانوں کو بھی چاہیئے کہ مل جل کر اپنی زندگی گزاریں۔ ایک دوسرے کی مدد کرنے ،مسائل کو مل کر حل کرنے ، سے آپسی محبت پروان چڑھتی ہے۔

SCERT TELANGANA

4.4. پرندوں اور جانوروں سے ہمدردی اور محبت

سوچئے۔

- اوپر دی گئی تصاویر میں آپ نے کیا غور کیا ہے؟
- کیا آپ نے کبھی اس طرح جانوروں اور پرندوں کو غذا فراہم کی ہے؟
- جانوروں اور پرندوں کو غذا فراہم کرنے اور انکی حفاظت کرتے ہوئے آپ نے کیا محسوس کیا؟

کیا آپ نے کبھی کسی جانور (کُتا، بلی، گائے، بیل) کو زخم لگنے پر اُن کا علاج کیا ہے؟ آپ نے کیسا محسوس کیا؟

جانور بھی جان رکھتے ہیں۔ ان پر ظلم نہ کریں۔ پتھر نہ ماریں۔ انہیں ضروری غذا اور پانی فراہم کریں۔ اُن کی ضرورتوں کو معلوم کرتے ہوئے انکی مدد کریں۔

بھوک سے بلکتے کتے، بلی، اور دیگر جانوروں اور ان کے بچوں کو دیکھو آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟

ہمیں جانوروں اور پرندوں کا نہ تو شکار کرنا چاہیے اور نہ ہی قید کرنا چاہیے بلکہ ان جانوروں اور پرندوں کو مناسب غذا فراہم کرتے ہوئے اچھی طرح ان کی دیکھ بھال کرنی چاہیے۔

SCERT TELANGANA

4.5. حیاتی تنوع

زمین پر پائے جانے والے ہر جاندار کو ''جینے کا حق'' ہے۔ زمین پر زندگی بسر کرنے والے تمام جاندار بالراست یا بالواسطہ ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ اسی کو ''حیاتی تنوع'' (زندگی کی ہمہ اقسامی) کہتے ہیں۔ اسی لیے ہر جاندار کی حفاظت ہمارا فرض ہے۔ درختوں کا بلاوجہ کاٹنا، جانوروں کا شکار جیسے عمل سے فطرت میں توازن بگڑ جاتا ہے۔ اور حیاتی تنوع کو نقصان پہنچتا ہے۔ ہم کس طرح درختوں اور جانوروں پر انحصار کرتے ہیں کمرۂ جماعت میں مباحثہ کریے۔

سوچیے:

- تصویر میں کون کون سے جانور اور پرندے ہیں لکھیے۔
- تالاب میں کون کون سے جانور ہیں؟
- اس قسم کے جانوروں کو آپ نے کہاں دیکھا ہے؟
- اس قسم کے جانور کو اپنے علاقہ میں دیکھا ہو تو ان مواقعوں کو لکھیے؟
- اس قسم کے جانور کیا آج بھی موجود ہیں اگر نہیں تو۔ کیا ان کے ساتھ کیا ہوا ہوگا؟

کسی ایک علاقہ میں موجود پودے، جانور، مختلف قسم کے ہوتے ہیں اسی کو حیاتی تنوع کہتے ہیں۔ کھیتوں کو جانے پر ہمیں مختلف قسم کی فصلیں، درخت، پرندے، حشرات اور جانور دکھائی دیتے ہیں۔ یہ بہت ہی خوبصورت دکھائی دیتے ہیں۔ نہروں میں بہتا ہوا پانی تالابوں میں موجود مچھلیاں ہمیں بہت لبھاتی ہیں۔ ہمارے اطراف و اکناف موجود پودے جانور، پرندے، پہاڑ، نہریں، ندیاں، سمندر یہ تمام حیاتی تنوع کا ایک حصہ ہیں۔ سب کی ایک خصوصیت ہے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

زمین پر موجود تمام جانور اور درختوں کے ساتھ انسان بھی حیاتی تنوع کا ایک حصہ ہے۔ پودے اور جانور اپنی رہائش گاہ، غذائی عادتیں اور جسمانی ساخت کے اعتبار سے مختلف خصوصیت رکھتے ہیں یہی خوبی حیاتی تنوع کو ظاہر کرتی ہے۔

یہ کیجئے

- آپ کے گاؤں یا شہر میں کسی ایک مقام کا انتخاب کیجیے۔ وہاں موجود پودے، جانور، آبی وسائل، پہاڑ وغیرہ کا مشاہدہ کیجیے۔ اپنے مشاہدات کو نوٹ بک میں لکھیے۔
- حیاتی تنوع کا مطلب آپ کیا سمجھتے ہیں؟
- آپ کے علاقہ کے وہ کون سے پودے اور جانور ہیں جو پہلے موجود تھے۔ لیکن اب نہیں ہیں۔ ان کے بارے میں اپنے بڑوں سے معلوم کر کے بتائیے۔

حیاتی تنوع میں حصہ رکھنے والے مختلف قسم کے جاندار ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ حیاتی تنوع ہماری روزمرہ زندگی میں فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ ہوا، پانی، غذا، اور رہائش گاہ جیسے تمام امور میں جاندار ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ انسانوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی آلودگی جیسے کاربن ڈائی آکسائید، کاربن مانو آکسائیڈ جیسی گیسیں ماحول میں تبدیلی کا باعث بنتی ہیں۔ جس سے حیاتی تنوع کو نقصان پہنچتا ہے۔ ہوا، پانی، حرارت، آبی جاندار سمندری سطح وغیرہ متاثر ہوتے ہیں۔ ماحول میں ہونے والی اس طرح کی تبدیلیوں کی وجہ سے کئی قسم کے جاندار معدوم ہو گئے ہیں اور کئی خطروں سے دوچار ہیں۔

گروہی مباحثہ

- مختلف قسم کے پودوں کو برباد کر دینے سے کیا نقصانات ہو سکتے ہیں؟ آبی جاندار کس طرح معدوم ہوتے جا رہے ہیں؟
- حیاتی تنوع کے تحفظ کے لئے آپ کیا اقدامات کریں گے۔ لکھیے؟
- جنگلات کی کمی کی وجہ سے حیاتی تنوع کو ہونے والے نقصانات کیا ہیں؟
- جنگلات کی ترقی کے لیے آپ کیا کریں گے؟

تہذیب وتمدن (Civilization)، شہریانہ، صنعتی انقلاب، اور انسانی خودغرضی حیاتی تنوع کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ کئی قسم کے درخت، پودے، مختلف قسم کے انواع، جانور، جنگلی جانور وغیرہ معدوم ہوتے جا رہے ہیں۔ حیاتی تنوع کا توازن میں بگاڑ ہو رہا ہے۔

SCERT TELANGANA

زمین پر طرح طرح کے جاندار زندگی بسر کرتے ہیں۔ یہ تمام جاندار اپنے اطراف واکناف میں موجود حیاتی وغیر حیاتی وسائل پر انحصار کرتے ہیں۔انسان کے غیر ذمہ دارانہ عمل کی وجہ سے پہاڑ، ندیاں ،اور سمندروں کی فطری حالت میں بگاڑ پیدا ہورہا ہے۔انسان کے اس طرح کے عمل سے زمین پر موجود جاندار معدوم ہوتے جارہے ہیں۔

’’تمام جانداروں کو جینے کا حق ہے‘‘اور ہم اس کا حق تحفظ کریں۔لہٰذا حیاتی تنوع کے تحفظ کے لئے پودے اگانا، جانداروں سے ہمدردی کرنا، پانی کو آلودہ ہونے نہ دینا، قدرتی وسائل کو برباد ہونے سے بچانا ضروری ہے۔حیاتی تنوع کے تحفظ سے ہی انسانی زندگی خوش حال ہوسکتی ہے۔ورنہ انسانی زندگی کی بقاء ناممکن ہے۔

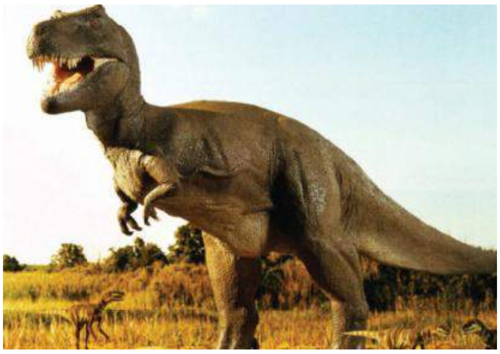

4.5.1 معدوم ہوتی ہوئی دولت

آپ نے اس سبق میں ’’ڈائینوسار‘‘ سے متعلق معلومات حاصل کی ہیں۔لیکن اس وقت زمین پر ان کا وجود نہیں ہے۔اسی طرح کئی اقسام کے جاندار پرندے اور حشرات بھی معدوم ہوگئے ہیں۔کسی زمانے میں ہمارے ملک کے جنگلوں میں شیر، ببر اور چیتا جیسے جانور ہزاروں کی تعداد میں پائے جاتے تھے۔لیکن آج جنگلوں کے خاتمے کی وجہ سے ان کی بقاء کو خطرہ لاحق ہوتا جارہا ہے لہٰذا ان کی حفاظت کرنا ہمارا اولین فریضہ ہے۔جنگلات کی کٹوائی سے کیا ہوگا؟ اسکے اثرات کن چیزوں پر ہونگے؟

یہ کیجیے

آپ کے گاؤں کے بزرگوں سے معدوم ہوئے جانوروں، پرندوں اور حشرات کے بارے میں معلومات اکٹھا کیجیے۔

حشرات	پرندے	جانور

اس تصویر میں موجود جانور کو سفید شیر کو کہتے ہیں یہ معدوم ہوتے جارہے ہیں۔ انسان کا غیر ذمہ دارانہ عمل پودوں اور جانوروں کے معدوم ہوجانے کی اہم وجہ ہے۔ معدوم ہورہے جانوروں اور پرندوں کے تحفظ کے لیئے حکومت (Santuary) (سیانک چری) پارک قائم کررہی ہے اور مختلف تحفظی اقدامات پر زور دیا جارہا ہے۔ انہیں ہماری دولت مانتے ہوئے ان کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

کلیدی الفاظ

1۔ طرز زندگی	2۔ حیاتی تنوع	3۔ جانوروں کا جھنڈ	4۔ حفاظتی اقدامات
5۔ دشمنوں سے حفاظت		6۔ گھونسلے	7۔ پرندوں کے گھونسلے
8۔ سماجی زندگی	9۔ حشرات	10۔ خوردبینی اجسام	11۔ تحقیق
12۔ معدوم ہونا			

ہم نے کیا سیکھا

1 تصورات کی تفہیم

a۔ کوئی دو جانوروں کی طرز زندگی لکھیے۔

b۔ مکڑی کے جال اور پرندوں کے گھونسلوں میں پائے جانے والے فرق لکھیے؟

c۔ گھونسلہ تیار کرنے میں استعمال کی جانے والی مختلف اشیاء کون کون سی ہوسکتی ہیں لکھیے؟

d۔ پرندے اور جانور اپنی رہائش گاہ کیوں بناتے ہیں؟

e۔ پرندے اور جانوروں کی طرز زندگی میں مشابہت اور فرق کو لکھیے؟

f۔ حیاتی تنوع سے کیا مراد ہے؟ جانور اور پرندے جینے کا حق رکھتے ہیں' اس جملے کی آپ کس طرح تائید کریں گے؟

2 سوالات کرنا۔ مفروضہ قائم کرنا

a۔ حمید اپنے کھیت میں موجود درخت پر شہد کے چھتے کا مشاہدہ کرتا ہے اور وہ اس سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے۔ بتایئے کہ حمید نے اپنے والد سے کیا سوالات کئے ہوں گے؟

3 تجربات۔ حلقہ عمل کے مشاہدات

a۔ کسی ایک پرندے کے گھونسلے کی بناوٹ کا مشاہدہ کیجیے۔ اس کے متعلق لکھیے۔

b۔ پرندوں کے غذا کھانے کا مشاہدہ کیجیے اور اپنے مشاہدات کو نوٹ بک میں لکھیے۔

4 اکٹھا کرنے کی مہارت۔ منصوبہ کام

a۔ مختلف قسم کے گھونسلوں کی تصاویر اکٹھا کیجیے اور Scrap Book تیار کیجیے۔

b۔ اپنے ماحول میں موجود مختلف اقسام کے پرندوں جانوروں کی رہائش گاہوں اور ان کی تیاری میں درکار اشیاء کو جدول میں درج کیجیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2019-20

SCERT TELANGANA

رہائش گاہ کو تیار کرنے میں استعمال ہونے والی اشیاء	رہائش گاہ کا نام	پرندے یا جانور کا نام	سلسلہ نشان

5 نقشہ جاتی مہارتیں-اشکال اُتارنا- نمونے تیار کرنا

a) اپنے پسندیدہ پرندے کے گھونسلے کا نمونہ تیار کیجیے اور اس کے بارے میں کہیے؟

b) کسی ایک پرندے کی شکل اتاریئے۔اس میں رنگ بھریئے اور اس کے متعلق کہیے؟

6 توصیف-اقدار-حیاتی تنوع

a) نجمہ روزانہ پنجرے میں بند طوطے کو پھل کھلاتی ہے اس طرح پرندوں کو پنجرے میں بند کرنا صحیح ہے یا نہیں۔کیوں؟ اگر آپ ہوتے تو کیا کرتے؟

b) ''تمام جانداروں کو جینے کا حق ہے'' اس کے تحفظ کے لئے ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں اس سے متعلق لکھئے؟ جانداروں کے تحفظ کے لئے ہمیں کیا اقدامات کرنے چاہیئے، کہیے؟

میں کر سکتا ہوں / کر سکتی ہوں

1۔ پرندے اور جانوروں کی طرز زندگی کو بیان کر سکتا ہوں / کر سکتی ہوں — ہاں / نہیں

2۔ حیاتی تنوع کے بارے میں بیان کر سکتا ہوں / کر سکتی ہوں — ہاں / نہیں

3۔ جانوروں اور پرندوں کی رہائش گاہوں کیا شکال اُتارنا اور انکے نمونے تیار کر سکتا ہوں / کر سکتی ہوں — ہاں / نہیں

4۔ پرندوں کے گھونسلوں کی تصاویر اکٹھا کرتے ہوئے Scrap Book تیار کر سکتا ہوں / کر سکتی ہوں — ہاں / نہیں

5۔ پرندوں اور جانوروں کے تئیں ہمدردی سے پیش آؤں گا۔انہیں غذا فراہم کرونگا۔ — ہاں / نہیں

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔2019-20
SCERT TELANGANA

5 ہمارے اطراف واکناف پائے جانے والے پودے

ہمارے اطراف واکناف کئی قسم کے پودے اور درخت پائے جاتے ہیں۔ انہیں دیکھ کر بہت بھلا معلوم ہوتا ہے۔ زمین پر جس طرح انسان اور جانور بستے ہیں اسی طرح پودے بھی رہتے ہیں۔ ان میں کچھ چھوٹے کچھ کسی قدر بڑے اور کچھ بہت بڑے ہوتے ہیں۔ جانوروں کی طرح پودے اور درخت بھی کئی قسم کے ہوتے ہیں۔

ذیل کی تصاویر دیکھیے۔ پودوں/درختوں کے نام بتائیے۔

SCERT TELANGANA

پچھلے صفحہ پر آپ نے چند تصاویر دیکھی ہیں ان میں چند پودے اونچائی تک بڑھتے ہیں۔ کچھ جھاڑیوں کی شکل میں اور کچھ بیلوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ اپنے اطراف واکناف پائے جانے والے پودوں اور درختوں کے نام لکھیے۔

گروہی مباحثہ

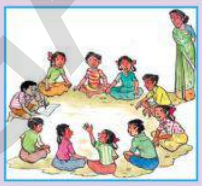

- ان میں کون سے پودے / درخت ہیں؟ کیا سب ایک ہی قسم کے ہیں؟
- آپ ان میں کیا فرق محسوس کرتے ہیں؟
- ان میں کونسی بیلیں ہیں؟ کونسی جھاڑیاں ہیں؟ کونسے پودے گھنے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں وہ کیا کہلاتے ہیں؟

5.1 بیلیں (زمین پر پھیلنے والے / سہارے کے ذریعہ اوپر چڑھنے والے) جھاڑیا اور درخت

ترائی، کریلا، اور چنبیلی کے تنے نازک ہونے کی وجہ سے وہ زمین پر پھیلتے ہیں یا کسی درخت یا سہارے کی مدد سے نمو پاتے ہیں۔ انہیں بیلیں کہتے ہیں۔ گیندہ، مرچ، گلاب کے تنوں پر ایک ساتھ شاخیں پھوٹتی ہیں انہیں پودے یا جھاڑیاں کہا جاتا ہے۔ املی، آم، پیپل کا تنہ بہت بڑا اور طاقتور ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہم ان سے لکڑی اور چوبینہ حاصل کرتے ہیں۔ یہ چھاؤں بھی دیتے ہیں۔ یہ درخت کہلاتے ہیں۔

بیلوں، جھاڑیوں اور درختوں کے بارے میں آپ جان چکے ہیں اس کی کوئی دو یا تین مثالیں لکھئے۔

سلسلہ نشان	بیلیں	جھاڑیاں	درخت

5.2 پودے اور ان کے حصے

ہمارے اطراف بیلیں درخت اور جھاڑیاں پائے جاتے ہیں۔ ان میں کچھ پھول دیتے ہیں تو کچھ پھل دیتے ہیں اور کچھ لکڑی اور چوبینہ فراہم کرتے ہیں۔ کیا آپ اُن کے حصوں کے بارے میں جانتے ہیں؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

ذیل کے پودے کا مشاہدہ کیجئے۔

ذیل میں دی گئی پودے کی تصویر کو دیکھئے اس پودے میں آپ کو کون کون سے حصے نظر آرہے ہیں۔ مٹی کے اوپر نظر آنے والے حصے کونسے ہیں مٹی کے اندر رہنے والے حصے کون سے ہیں۔ لکھیے۔

پودوں میں عام طور پر ''جڑ'' ''تنہ'' ''پتے'' ''پھول'' اور ''پھل'' پائے جاتے ہیں۔ ان میں تنہ، پتے، پھول، زمین کے اوپر جڑ زمین کے اندر پائی جاتی ہے۔ اب تک آپ نے پودوں کے مختلف حصوں کی شناخت کی ہے۔ آیئے اب ہم معلوم کریں گے کہ پودے کا کون سا حصہ کس طرح کام کرتا ہے۔

ایسا کیجئے

آپ کے مدرسے کے قریب دستیاب کسی پھول والے پودے کو لایئے اور اسکا بغور مشاہدہ کیجیے۔

مشاہدہ کئے گئے پودے اور دی گئی تصویر میں موجود پودے کا تقابل کیجیے۔ کیا اس پودے میں بھی وہی حصے موجود ہیں جو تصویر والے پودے میں ہیں؟ کیا ہر ایک پودے میں اسی قسم کے حصے پائے جاتے ہیں؟ آپ کے ساتھی بھی کئی پودوں کا مشاہدہ کر چکے ہوں گے ان سے گفتگو کیجیے۔ اور انہیں بتایئے کہ پودے میں کون کون سے حصے پائے جاتے ہیں۔

5.2.1 جڑ

آپ سیکھ چکے ہیں کہ پودے جڑیں رکھتے ہیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ جڑیں پودے کے لئے کس طرح فائدہ مند ہوتی ہیں۔ آپ میں سے ہر ایک دھان، جوار، مرچ، کپاس کے پودوں کو جڑوں کے ساتھ اکٹھا کیجیے۔ ان کی جڑوں کا مشاہدہ کیجئے اور ان کے اشکال اتاریئے۔ کیا آپ ان میں کچھ فرق محسوس کیا؟ کیا فرق ہے؟

دھان کی جڑیں	جوار کی جڑیں	مرچ کی جڑیں	روئی کی جڑیں

SCERT TELANGANA

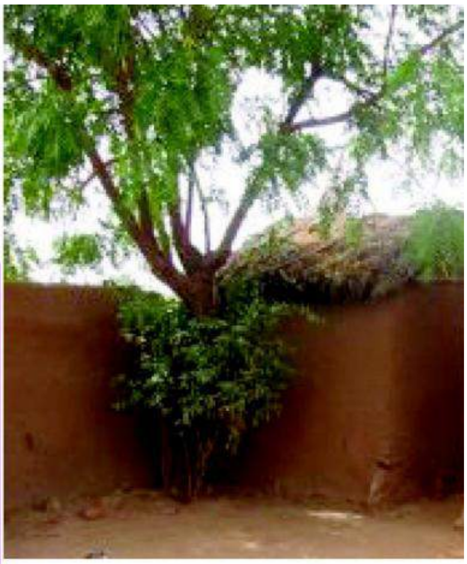

''فراز'' اپنے گھر کے صحن میں موجود نیم کے درخت کی جڑیں دیوار میں دھنسی دیکھ کر حیران رہ گیا۔ اس کے ذہن میں چند سوالات ابھر آئے۔ وہ سوالات کیا ہوسکتے ہیں۔آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مباحثہ کیجیے۔

گروہی مباحثہ

- جڑیں اتنی دور تک کس طرح پہنچی ہونگی؟
- درخت کو پانی کس طرح ملتا ہے۔
- سڑک کے کنارے اور جنگلات میں پائے جانے والے درختوں کو پانی کس طرح حاصل ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ جڑیں کس طرح فائدہ مند ہوتی ہیں۔ پودے کا وہ حصہ جو زمین کے اندر نمو پاتا ہے جڑ کہلاتا ہے۔ گھر کی تعمیر میں جس طرح ''بنیاد'' ضروری ہے۔اسی طرح پودے کو ''سہارا'' دینے کے لئے جڑیں ضروری ہیں۔ جڑوں کے ذریعے پودے پانی اور معدنی نمکیات حاصل کرتے ہیں۔

5.2.2 تنہ

زمین کے اوپر پائے جانے والا پودے کا حصہ تنہ کہلاتا ہے۔تنوں سے شاخیں اور پودوں کے دوسرے حصے بھی نکلتے ہیں۔ کیا تمام پودوں کے تنے ایک جیسے ہوتے ہیں؟

ایسا کیجیے

آپ کے اطراف واکناف پائے جانے والے پودوں کے تنوں کا مشاہدہ کیجیے،اپنے مشاہدات کو ذیل میں کے جدول میں درج کیجیے۔صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

سلسلہ نشان	پودے کا نام	تنے کی نوعیت		تنے کی ساخت					تنے کی قسم		
		نرم	باریک یا نازک	سخت	موٹا	چھال والے	کانٹے دار	تنے کا رنگ	بیلیں	جھاڑیاں	درخت

اب تک آپ اپنے اطراف واکناف میں چار تا پانچ پودوں کا مشاہدہ کیا ہوگا۔ ان تفصیلات کے ذریعہ کیا معلومات حاصل کیں؟ آپ کی طرح آپ کے ساتھی بھی مختلف معلومات اکٹھا کئے ہوں گے۔ گروپ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ گفتگو کیجیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2019-20

SCERT TELANGANA

گروہی مباحثہ

- جدول کے مطابق تنہ پر چھال رکھنے والے درخت کون سے ہیں۔ان کی چھال کا رنگ کیسا ہے؟
- نرم تنہ رکھنے والی بیلیں کونسی ہیں؟
- سخت تنہ اور کانٹے، رکھنے والے پودے کون سے ہیں؟
- نرم تنہ اور کانٹے رکھنے والے تنہ کے پودے کون سے ہیں؟
- باریک/نازک تنہ رکھنے والی بیلیں کونسی ہیں؟
- تنے سے پودے کو کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

تمام پودے کے تنے ایک جیسے نہیں ہوتے ہیں۔ چند پودوں کے تنے کانٹے دار ہوتے ہیں۔تو چند کے تنے نازک ہوتے ہیں۔ چند کے کُھردُرے ہوتے ہیں۔اور چند پودوں کے تنوں پر چھال بھی پائی جاتی ہے۔

تنہ پودوں کو سہارا دیتا ہے۔ جڑوں سے حاصل کردہ پانی اور معدنی نمکیات پودے کے دوسرے حصوں تک تنہ کے ذریعہ فراہم کئے جاتے ہیں۔

5.2.3 پتے۔پھول۔پھل

آپ جانتے ہیں کہ پودوں میں جڑ اور تنے کے علاوہ پتے اور پھول بھی پائے جاتے ہیں۔کیا تمام پتے ایک ہی جسامت، شکل،اور رنگ کے ہوتے ہیں؟ پتے، پودوں کے لئے کس طرح فائدہ مند ہوتے ہیں۔غور کیجیے۔

اکٹھا کیجیے

- آپ اپنے اطراف واکناف پائے جانے والے چار یا پانچ پتوں کو اکٹھا کیجیے۔ان کی شکلیں اُتاریئے۔کیا یہ تمام ایک ہی شکل کے ہیں۔ان میں کیا فرق ہے بتلایئے؟

پودوں میں غذا کو تیار کرنے والا حصہ ''پتہ'' ہوتا ہے۔ پتوں میں ''کلوروفل'' (Chorophyll) نامی مائع پایا جاتا ہے۔جس کی وجہ سے پتے ہرے رنگ کے دکھائی دیتے ہیں۔ پودوں میں جتنے زیادہ پتے ہوں گے وہ اتنی زیادہ مقدار میں غذا تیار کرتے ہیں۔اس لیئے پودوں سے پتوں کو مت توڑیئے۔ پتوں کو توڑنے سے پودے صحیح طور پر نمو نہیں پاتے ہیں۔

سورج سے ہمیں روشنی اور شعاعی توانائی حاصل ہوتی ہے۔ پتے اس توانائی کو اپنی غذا کی تیاری میں استعمال کرتے ہیں۔

پودوں سے پیدا ہونے والی توانائی جو ہمیں پتوں' جڑوں' بیجوں اور ترکاریوں سے حاصل ہوتی ہے۔ دراصل یہ سورج سے حاصل کردہ توانائی ہوتی ہے۔پودوں کے ذریعے حاصل ہونے والے ان غذائی اجزاء کو استعمال کرتے ہوئے انسان اور جانور اپنے لیے ضروری توانائی حاصل کرتے ہیں۔

سوچیے۔

- انسان اور دیگر جانوروں میں توانائی حاصل کرنے کے بنیادی ذرائع کیا ہیں؟
- سورج ایک توانائی کا ذریعہ ہے۔سورج کی توانائی کو استعمال کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔2019-20
SCERT TELANGANA

اب تک ہم نے پودوں، پتوں سے متعلق معلومات حاصل کی ہیں۔اب ہم پھلوں اورترکاریوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔

ذیل کی تصویر دیکھیے ۔اپنے ساتھیوں سے گروہ میں مباحثہ کیجیے۔لکھیے ۔

گروہی مباحثہ

- اوپر کی تصویر میں کونسی ترکاریاں، پھل ہیں؟
- پھل اورترکاریاں ہمیں کہاں سے حاصل ہوتی ہیں؟
- پودے کس طرح حاصل ہوتے ہیں؟
- کیا تمام پودے بیجوں سے حاصل ہوتے ہیں؟
- بیج کہاں سے حاصل ہوتے ہیں؟

ہمارے لیے ضروری ترکاریاں اور پھل پودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔ یہ پودے بیجوں سے حاصل ہوتے ہیں۔اور یہ بیج پھولوں سے حاصل ہوتے ہیں۔ پھول ہمیں کس طرح فائدہ مند ہیں جانیں گے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔2019-20
SCERT TELANGANA

آپ نے پھولوں کا مشاہدہ کیا ہوگا۔ پھول کھلنے سے پہلے کیسے نظر آتے ہیں؟ پھول اور کلی کے درمیان کیا رشتہ ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ کلی سے پھول بننے میں کتنے دن درکار ہوتے ہیں؟

ایسا کیجیے

- اپنے گھر، اسکول، اطراف واکناف کھلنے والے پھولوں، کلیوں کا مشاہدہ کیجیے۔
- ان کلیوں کو پھول بننے کے لئے کتنے دن درکار ہونگے؟
- آپ کے مشاہدہ کئے گئے پودوں کے نام کیا ہیں؟ ان کے پھولوں کا رنگ کیسا ہے؟
- کچھ پھول تنہا کھلتے ہیں اور کچھ پودوں پر پھول گچھوں کی شکل میں کھلتے ہیں۔ کیا آپ نے اس طرح کے پھولوں کا مشاہدہ کیا؟
- آپ کے مشاہدہ کئے ہوئے پھولوں میں لمبی ڈنڈی والے پھول کون سے ہیں؟
- کیا تمام پھول صبح ہی کھلتے ہیں؟ مشاہدہ کیجیے۔ لکھیے۔
- آپ نے جن پھولوں کا مشاہدہ کیا۔ کیا ان میں ایسے پودے بھی ہیں جو بیلوں کی شکل رکھتے ہوئے پھول دیتے ہیں
- کونسے پھول کونسے موسم میں کھلتے ہیں؟
- کیا کسی پھول والے پودے پر کانٹے بھی ہیں۔ وہ کون سے ہیں؟

بچو! اب تک آپ نے مختلف پھولوں کے بارے میں معلومات حاصل کی ہیں۔ عام طور پر پھول کون سے موسم میں کھلتے ہیں؟ پھول مختلف رنگ اور خوشبو کے ہوتے ہیں۔ کچھ پھول چھوٹے اور کچھ پھول بڑے ہوتے ہیں۔ چند پھول پھلوں میں تبدیل ہوتے ہیں۔ اور ہمارے لئے پھل اور ترکاریاں فراہم کرتے ہیں۔ پھول ہمیں خوشی اور مسرت دیتے ہیں۔ ہمارے گھر، اسکول کے صحن میں، سڑک کے کنارے پھولوں کے درخت ہوں تو ہمیں بہت خوشی محسوس ہوتی ہے۔ اور یہ دیکھنے میں بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ پھولوں کو سجانے کے لئے اور خوشی کے مواقعوں پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ چند اقسام کے پھولوں سے عطریات وغیرہ بھی تیار کرتے ہیں۔ آپ اپنے مکان میں پھولوں کے پودے لگائیے اور اپنے احساسات کو ڈائری میں لکھیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

دنیا کا سب سے بڑا پھول "Rufflessia" ہے جس کا قطر ایک میٹر اور وزن سات۔ دس گرام ہوتا ہے۔ اس پھول سے سڑے ہوئے گوشت کی بدبو آتی ہے جو کہ دو کیلو میٹر تک محسوس کی جاتی ہے۔

5.3 پھول۔ذریعہ معاش

پھولوں پر انحصار کرتے ہوئے زندگی گذارنے والے لوگ بھی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ پھولوں کا کاروبار کرتے ہیں۔ ہر کسی کے گھر میں پھولوں کے پودے یا درخت نہیں ہوتے ایسے لوگ پھول خریدتے ہیں۔آپ نے بھی کبھی پھول خریدا ہوگا۔پھول کہاں فروخت کئے جاتے ہیں۔؟ یہ پھول کہاں سے آتے ہیں؟ یہ تفصیلات جاننے کے لئے پھول فروش کے ہاں جایئے درج ذیل تفصیلات اکٹھا کیجیے۔

اکٹھا کیجیے

- چاچا جان کیا میں آپ کا نام جان سکتا ہوں؟
- یہ کاروبار آپ کب سے کر رہے ہیں؟
- کون کون سے قسم کے پھول آپ فروخت کرتے ہیں؟
- یہ پھول کون کون اور کن کن مواقعوں پر خریدتے ہیں۔ یہ لوگ پھول کیوں خریدتے ہیں؟
- فروخت کرنے پر آپ کو کتنا نفع ملتا ہے؟
- کن مواقعوں پر آپ کو زیادہ نفع حاصل ہوتا ہے؟
- آپ جن پھولوں کو فروخت کرتے ہیں کیا وہ اسی علاقے میں دستیاب ہوتے ہیں؟
- یہ دیگر ریاستوں سے بھی پھول لاکر فروخت کرتے ہیں؟
- انہیں خراب ہونے سے کس طرح بچاتے ہیں؟
- اس کاروبار کو انجام دینے میں آپ کے کنبہ سے کون آپ کی مدد کرتے ہیں؟

اس طرح کے کچھ مزید سوالات پوچھیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ یہ بھی پھول ہیں۔

برڈ آف پیراڈائس

باٹل برش

فیسی فلورا

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔2019-20

5.4. پھولوں سے پھلوں تک

پھول پھل میں تبدیل ہوتے ہیں۔کیا آپ نے اس طرح کبھی پھول کو پھل میں تبدیل ہوتے ہوئے دیکھا ہے؟ پھول کے پھل میں تبدیل ہونے کے مختلف مراحل ذیل کی تصاویر میں دیئے گئے ہیں۔انہیں دیکھیے اور ترتیب وار بیان کیجیے۔

تصویر میں آپ نے انار کے پھول کو پھل میں تبدیل ہوتے ہوئے مشاہدہ کیا ہے۔آپ کے آنگن / صحن میں موجود جام، ترائی، کریلا، سیم کی پھلی، وغیرہ کے پودوں کے پھول کو پھل میں تبدیل ہونے کا مشاہدہ کیجیے۔ان کی تصاویر اتاریئے اور کمرہ جماعت میں مظاہرہ کیجیے۔

کیا پھول صرف ہمارے لئے ہی کارآمد ہیں؟ کیا آپ نے کبھی پھولوں کے باغ میں پھولوں کا مشاہدہ کیا ہے؟ باغ میں پھولوں پر تتلیاں، بھونرے اور شہد کی مکھیوں وغیرہ کو گھومتے ہوئے دیکھا ہے؟ یہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟

ذیل کی تصویر دیکھیے ۔اس میں کیا ہیں؟ کیا ہورہا ہے بتایئے۔

SCERT TELANGANA

آپ نے تصاویر کا مشاہدہ کیا۔تتلیاں ، بھونرے ،شہد کی مکھیاں وغیرہ پھولوں کا رس چوستے ہیں ۔پھول کے ذریعہ وہ اپنی غذا حاصل کرتے ہیں ۔اسی طرح پھول سے پھل اور بیج بننے کے لئے تتلیاں ، بھونرے ،شہد کی مکھیاں اور مختلف حشرات مددگار ثابت ہوتے ہیں ۔اس تعلق سے آپ اگلی جماعتوں میں معلومات حاصل کریں گے۔

5.5. پھل ۔ بیج

پودوں کو اُپجنے کے لئے بیجوں کی ضرورت ہوتی ہے۔کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ بیج کہاں سے حاصل ہوتے ہیں ۔ یہ کیسے اور کہاں اپجتے ہیں؟ ذیل کی تصاویر دیکھیے اپنے ساتھیوں کے ساتھ گروپ میں مباحثہ کیجیے۔

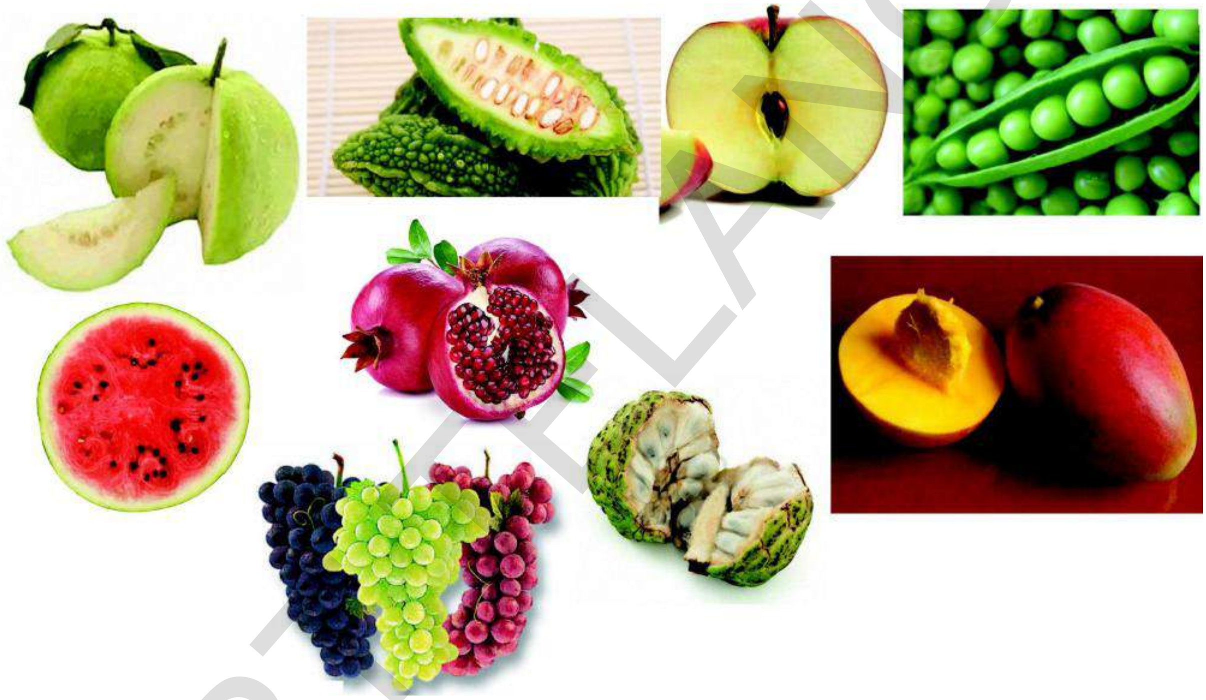

گروہی مباحثہ

- آپ جن پھلوں کو کھاتے ہیں ان میں کس میں بیج ہوتے ہیں؟
- کیا تمام پھلوں میں بیج ایک ہی طرح کے ہوتے ہیں؟
- ان پھلوں میں کتنے کتنے بیج ہوتے ہیں؟
- کیا تمام بیج ایک جیسے ہوتے ہیں؟
- ایک بیج رہنے والے کسی پھل اور ترکاری کا نام لکھیے؟
- کئی بیج رہنے والے پھلوں اور ترکاریوں کے نام لکھیے؟
- بیج نہ رہنے والے پھلوں اور ترکاریوں کے نام لکھیے؟

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔2019-20

5.6 کیا تمام بیج ایک جیسے ہوتے ہیں؟

کیا تمام بیج ایک جیسے ہوتے ہیں؟ کیا بیج کی جسامت اور پودے کی جسامت میں کوئی رشتہ پایا جاتا ہے؟ کیا تمام پودے بیجوں سے حاصل ہوتے ہیں؟ کیا آپ ایسے پودے جانتے ہیں جو بغیر بیج کے پیدا ہوتے ہیں؟ کیا بڑے درختوں کے بیج بڑے ہوتے ہیں؟ سوچئے؟

برگد کا درخت

ناریل کا درخت

درخت کی جسامت اور بیج کی جسامت میں کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے۔ چند بیج چھوٹے (توّر، برگد) اور چند بیج بڑے ہوتے ہیں۔ چند بیج سخت خول والے ہوتے ہیں۔ اور چند نرم ہوتے ہیں۔ چند پودے جیسے جوار، مکئی، انار میں بیج بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ سیب اور سیم جیسے پودوں میں دو، چار، چھ بیج پائے جاتے ہیں۔ لیکن ناریل، آم کے پودوں میں ایک ہی بیج ہوتے ہیں۔

5.7 بیجوں کا اُپجنا/بیجوں کا تنبیت پانا

بچو! آپ نے بیجوں سے متعلق معلومات حاصل کی ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ بیج کس طرح تنبیت پاتے ہیں؟ کیا آپ نے کبھی کسی بیج کو بویا ہے؟ آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟ یہ بیج کتنے دنوں میں تنبیت پاتے ہیں؟ کیا بوئے ہوئے تمام بیج تنبیت پاتے ہیں؟ ان باتوں کو معلوم کرنے کے لئے ایسا کیجیے۔

ایسا کیجیے

تمام طلباء گروپوں میں تقسیم ہو جائیں۔ کسی ایک گروپ کے طلباء دس مونگ کے بیجوں کو پانی سے بھرے ڈبے میں ڈالیں اور دس بیجوں کو بھیگے ہوئے کپڑے اور دس بیجوں کو خالی ڈبے میں ڈالیں۔ (بھیگے ہوئے کپڑے میں موجود بیجوں کو پانی ڈالتے رہیں) دو دن کے بعد ان کا مشاہدہ کیجیے۔ اور اپنے مشاہدات کو جدول میں درج کریں اس طرح دوسرا گروپ چنا، تیسرا گروپ مٹر کے بیجوں کو لے کر تجربہ کریں۔

SCERT TELANGANA

	پہلا ڈبہ	دوسرا ڈبہ	تیسرا ڈبہ
بیجوں کو ہوا حاصل ہوئی کیا؟			
کیا ان میں پانی ڈالا گیا ہے؟			
مشاہدہ کی گئی تبدیلی			
بیج کا تنبیت پانا			

- کس ڈبے میں موجود بیج تنبیت پاتے ہیں؟ تنبیت پائے ہوئے بیجوں کے ڈبے اور دوسرے ڈبوں میں آپ نے کن کن باتوں کا فرق محسوس کیا؟

بیج تنبیت پانے کے لئے ہوا، پانی اور سورج کی روشنی مناسب مقدار میں ضروری ہے۔

اب تک ہم نے بیج کس طرح تنبیت پاتے ہیں معلوم کیا ہے؟ ہماری غذا میں چاول اہم ہیں۔ یہ ہمیں دھان سے حاصل ہوتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ دھان کس طرح تنبیت پاتے ہیں۔ اس کے لئے آپ اپنے بزرگوں / کسان سے معلومات حاصل کیجیے۔

اکٹھا کیجیے۔

- دھان تنبیت پانے کے لئے کیا کیا جاتا ہے؟
- یہ کتنے دنوں میں تنبیت پاتے ہیں؟
- تنبیت پانے کے بعد کیا کیا جاتا ہے؟

5.8 کیا تمام بیج تنبیت پاتے ہیں؟

مدثر نے ایک دن چند املی کے بیج، چند دھنیے کے بیج اپنے صحن میں بوئے املی کے بیج پر پائے جانے والا چھلکا سخت ہوتا ہے۔ جب کہ دھنیے کا بیج نرم ہوتا ہے۔ انہیں بونے کے بعد مدثر انہیں روزآنہ پانی دیتا ہے۔ اور بے صبری کے ساتھ ہر روز تنبیت پانے کا انتظار کرتا ہے۔ ہر دن کی تبدیلی وہ نوٹ بک میں درج کرتا ہے۔ چند دن بعد ان بیجوں میں سے چھوٹے چھوٹے کونپل نکل آئے لیکن بوئے ہوئے تمام بیج تنبیت نہیں پائے۔ چند بیج تنبیت پا کر اُن سے پتے بھی نکل آئے۔ تو چند بیج میں تنبیت نہیں ہوئی۔ اس طرح تنبیت نہ پانے کی وجوہات کیا ہو سکتے ہیں سوچیئے۔ بیج تنبیت پانے کے لئے اُن میں کون سی چیز ہوتی ہے۔ سوچیئے۔ آپ بھی اس سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے اسی طرح عمل کریں اور اپنے ساتھیوں سے بھی کہیں۔

تیزی سے کونسے بیج تنبیت پاتے ہیں؟ کریلے کے بیج یا ریٹھے کے بیج؟ آیئے سوچتے ہیں۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

زرخیز زمین میں بیج بونے پر وہ تنبیت پاتے ہیں۔تو پھر کیا آپ جانتے ہیں کہ زمین کس طرح زرخیز ہوتی ہے۔مردہ جانور، درخت سے زمین پر گرنے والے پتے، جانوروں کا فضلہ، یہ تمام زمین میں موجود خورد بینی اجسام کے ذریعہ سڑ جاتے ہیں اور زمین کو زرخیز بناتے ہیں۔ چند جانور زمین میں بل بنا کر رہتے ہیں۔ یہ زمین کو مسام دار اور زرخیز کرتے ہیں۔کیچوے کو کسان کا دوست کہتے ہیں۔کیوں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

''پارتھنیم'' پودے کو (Congress Weed) کہتے ہیں۔ یہ پودا امریکہ سے گیہوں درآمد کرتے وقت ناکارہ بیج کی شکل میں ہندوستان آ گیا۔ یہ سڑکوں کے اطراف واکناف' خالی جگہوں، سنگھلتاں وغیرہ میں اگتا ہے۔کیونکہ ان کے زرریشہ کی وجہ سے پھیپھڑوں، آنکھ اور جلد کی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔

5.9 بیجوں کا انتشار

ہم جانتے ہیں کہ ایک مرتبہ بویا ہوا پودا اِدھر اُدھر حرکت نہیں کرسکتا۔ لیکن ان کے بیج ایک مقام سے دوسرے مقام تک منتقل ہو سکتے ہیں۔کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کیسے ممکن ہے؟ کیا کبھی آپ نے بیجوں کو ہوا میں اُڑتے ہوئے دیکھا ہے۔کیا آپ کے اکٹھا کردہ ہوا میں اُڑ سکتے ہیں۔بعض اوقات پودے ایک جگہ ہوتے ہیں تو اسی طرح کے پودے کچھ دور پر اُگتے ہیں ہوا کے ذریعے بیج ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں اور تنبیت پاتے ہیں۔مثلاً ''آک''۔

SCERT TELANGANA

بکریوں ، بھیڑوں اور مینڈھوں کا کھیتوں میں چرنے کے دوران ان کے جسم سے چند بیج چپک جاتے ہیں ۔ جب یہ دوسرے مقام پر پہنچتے ہیں یہ بیج ان کے جسم سے گر جاتے ہیں اور تنبیت پانے لگتے ہیں ۔ مثلاً ''گوکھرو'' کا مشاہدہ کیجیے۔

آپ نے غور کیا ہوگا کہ جب کبھی ہم گھانس میں بیٹھ کر اُٹھتے ہیں تو ہمارے کپڑوں کو چند گھانس کے بیج چپک جاتے ہیں۔ جب کپڑوں کو صاف کرتے ہیں تو یہ بیج اس جگہ گر کر تنبیت پانا شروع کرتے ہیں۔کیا کبھی آپ نے جانوروں کے بال پر بیج / پھل چپکے ہوئے دیکھا ہے؟ چند پودوں کے پھل سوکھ کر پھوٹنے کی وجہ سے ان کے بیج بکھرتے ہیں۔اگر بیج اس طرح بکھر نہ جاتے اور وہ ایک ہی مقام پر رہ جاتے تو کیا ہوتا۔سوچیے۔ بیج ایک جگہ سے دوسری جگہ ہوا، پانی انسانوں اور جانوروں کے ذریعہ منتقل ہوتے ہیں۔ اسی لیئے کئی قسم کے پودے ایک سے زائد مقامات پر دکھائی دیتے ہیں۔ چند درختوں کے پھل پانی کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں اور وہاں پھٹ جاتے ہیں۔اور مٹی میں مل کر تنبیت پاتے ہیں۔

5.10 نرسری

اگر آپ گھر میں پھول یا پھل والے پودے اگانا چاہتے ہیں تو انہیں کہاں سے لاؤ گے ۔ یہ تصویر دیکھیے ۔

مختلف قسم کے پودوں کو اگانے والے مراکز کو''نرسری'' کہتے ہیں۔''نرسری'' میں پودوں کی افزائش کرتے ہیں اور فروخت کرتے ہیں۔محکمہ جنگلات سے بھی نیم، ساگوان اور ڈارس (کنوگا) کے پودوں کو نرسری میں اگا کر سماجی جنگلات کی ترقی پروگرام کے تحت سربراہ کئے جاتے ہیں۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2019-20

SCERT TELANGANA

ریگستانی علاقوں میں اگنے والے کیکٹس جیسے پودوں سے لے کر ہتھیلی میں سمانے والے گملوں میں موجود بونسائی پودے تک یہاں دستیاب ہیں۔ یہاں پر خاص کرداب لگا کر، بافتی کلچر، قلم کے ذریعہ، بیج بوکر پودے اگائے جاتے ہیں۔ شیڈنیٹس، پولی ہاوز، کے ذریعہ منصوعی ماحول پیدا کر کے پودے اگانا یہاں کی خوبی ہے۔ میدانی، صحرائی، سرد اور مرطوب علاقوں میں اگنے والے ہزاروں قسم کے پودوں کا ایک ہی جگہ دستیاب ہونا ایک طرح کا حیاتی تنوع ہے۔ دن بہ دن آلودگی کو روکنے کے لئے پودے اگانا بے حد ضروری ہے۔ ماحول کے تحفظ کیلئے نرسری بہت مددگار رہوتے ہیں۔

5.11۔ اسکول، گھر اور اطراف و اکناف میں پودوں کی افزائش

بچو! سرسبز اور صفائی پروگرام کے تحت آپ اپنے اسکول میں پودے لگا رہے ہیں۔ درج ذیل نکات کو گروہ میں مباحثہ کیجیے۔

''درخت ہرے بھرے ترقی کے زینے'' اس نعرہ کو کبھی آپ نے سنا ہے کیا؟ اسکا کیا مطلب ہے؟ آپ اپنے گھر کے ضمن میں پودے لگائے ہیں کیا۔ وہ کس قسم کے پودے ہیں؟

آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مباحثہ کیجیے اور درختوں سے ہونے والے فوائد کو جدول میں لکھیے۔

انسانوں کو ہونے والے فوائد	جانوروں کو ہونے والے فوائد	پرندوں کو ہونے والے فوائد

درختوں اور پودوں سے کئی فوائد ہیں آپ کے علاقے کی نرسری کا مشاہدہ کر کے کچھ پودوں کو حاصل کر کے اپنے اسکول اور گھر کے صحن میں لگائیے۔

کلیدی الفاظ

1۔ بیل	5۔ جڑیں	9۔ ذریعہ معاش
2۔ جھاڑیاں	6۔ تنہ	10۔ تنبیت پانا
3۔ درخت	7۔ بیج	11۔ نرسری
4۔ پودوں کے مختلف حصے	8۔ کلوروفل	12۔ ماحول کا تحفظ

ہم نے کیا سیکھا

1 تصورات کی تفہیم

a۔ بیل، جھاڑیوں اور درختوں کے درمیان مشابہت اور فرق لکھیے۔

b۔ پودوں کے کون سے حصے ہمارے لئے فائدہ مند ہیں دو دو مثالیں لکھیے۔

c۔ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ پھول ذریعہ معاش ہیں۔

d۔ نرسری سے کیا مراد ہے؟ اور اس کے فوائد کیا ہیں؟

e۔ ان بیجوں کو تنبیت پانے کے لئے کیا ضروری ہے؟

SCERT TELANGANA

2 سوالات کرنا۔مفروضہ قائم کرنا

- رحیم نے ایک گلاب کا پودا لگایا۔وہ ٹھیک طرح نمونہیں پایا اور سوکھ گیا اس کی کیا وجوہات ہوسکتے ہیں اندازہ لگائیے؟

3 تجربات۔حلقہ عمل کے مشاہدات

a۔ بیج کا پودے میں تبدیل ہونے کے مختلف مدارج کو ترتیب وار لکھیے ۔

b۔ چند بیجوں کو مٹی میں بوئیے اسی طرح چند بیجوں کو ڈبے میں ریتی بھر کر بوئیے دونوں کو ہر دن پانی دیجئے۔پانچ دن کے بعد کیا ہوا بتائیے۔

4 معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت/منصوبہ کام

a۔ آپ کے پہچان والے کسان کے پاس جائیے اُن سے دریافت کیجیے کہ ترکاری کس طرح اگائی جاتی ہے۔ معلومات کو ترتیب سے بیان کیجیے۔

5 نقشہ جاتی مہارتیں،اشکال اتارنا،نمونے تیار کرنا

a۔ کسی پھول کا پھل میں تبدیل ہونے تک کی تبدیلیوں کو تصویر کے ذریعہ ظاہر کیجیے۔

b۔ آپ کے پسندیدہ کسی ایک پھول کی شکل اُتاریئے،رنگ بھریے۔اوراس کے متعلق لکھیے ۔

c۔ آپ کے اطراف واکناف دستیاب پھول اور پتوں کے ذریعہ ایک گلدستہ تیار کیجیے۔اس کی تیاری کے طریقے کو کمرہ جماعت میں بتائیے۔

6 توصیف،اقدار،حیاتی تنوع

a۔ آپ کی سہیلی/دوست اسکول کے باغ میں چند پودے لگا کر اسکی دیکھ بھال کر رہی/رہا ہے۔ایک سال بعد اس نے اس پودے کا جنم دن (سالگرہ) بھی منایا۔ان اقدامات کو دیکھ کر آپ کیا محسوس کریں گے؟

b۔ پودے اور درختوں کی حفاظت ہمیں کیوں کرنی چاہیے۔اس کے لئے چند نعرے تیار کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا ہوں / کرسکتی ہوں

1۔	بیل والے پودے،جھاڑیاں اور درختوں سے متعلق مثالیں،مشابہت اور فرق بتا سکتا/سکتی ہوں	ہاں/نہیں
2۔	پودے کے مختلف حصے اوران کے استعمالات بیان کرسکتا/سکتی ہوں	ہاں/نہیں
3۔	بیجوں کی تنبیت پانے سے متعلق تجربہ کر کے وضاحت کرسکتا/سکتی ہوں	ہاں/نہیں
4۔	ترکاری اگانے کے لئے کسان کون سے اقدامات لیتے ہیں معلومات اکٹھا کرسکتا/سکتی ہوں	ہاں/نہیں
5۔	پودے لگانے،ان کی حفاظت کرنے اور سراہنے سے متعلق نعرہ تیار کرسکتا/سکتی ہوں	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

06 آ یئے راستہ/سمتیں معلوم کریں

بچو! جماعت سوم میں آپ نے گاؤں سے متعلق معلومات حاصل کی ہیں۔ گھر کے تمام افراد (بچے اور بڑے) مل کر رہتے ہیں تو اسے خاندان کہتے ہیں۔ مختلف خاندان مل کر رہنے والی جگہ / مقام کو گاؤں کہتے ہیں۔ ذیل کی تصویر دیکھیے۔ یہ وحید کا گاؤں ہے۔ اس گاؤں میں کون کون سی چیزیں موجود ہیں بتائیے؟

گروہی مباحثہ

- وحید کے گاؤں اور آپ کے گاؤں میں پائے جانے والے فرق کو بیان کیجیے؟
- گاؤں کے کس جانب پہاڑ واقع ہیں؟
- گاؤں کی کس جانب / سمت میں تالاب موجود ہے؟
- کھیت گاؤں کی کس سمت میں پائے جاتے ہیں؟
- گاؤں میں کس سمت سے داخل ہو سکتے ہیں؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

6.1. کیا آپ سمت کا تعین کر سکتے ہیں؟

انجم اپنی سہیلی عابدہ کے گھر جانا چاہتی ہے۔انجم نے عابدہ سے پوچھا کہ تمہارا گھر کہاں ہے؟ عابدہ نے کہا کہ ہمارا گھر ڈاک خانے کے جنوبی سمت موجود ہے۔انجم نے کہا کہ مجھے پتہ نہیں کہ جنوب کسے کہتے ہیں۔تب عابدہ نے طلوع ہونے والے سورج کے مقابل کھڑے ہوکر اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلایا اور کہا کہ میرے چہرے کے سامنے مشرق، پیچھے کی جانب مغرب، داہنی جانب جنوب اور بائیں جانب شمال ہے۔اس طرح اس نے چاروں سمت کے نام بتائے۔

ذیل کی تصویر کا مشاہدہ کیجئے۔چاروں سمت کی شناخت کیجیے اور ان کے نام لکھیے ۔

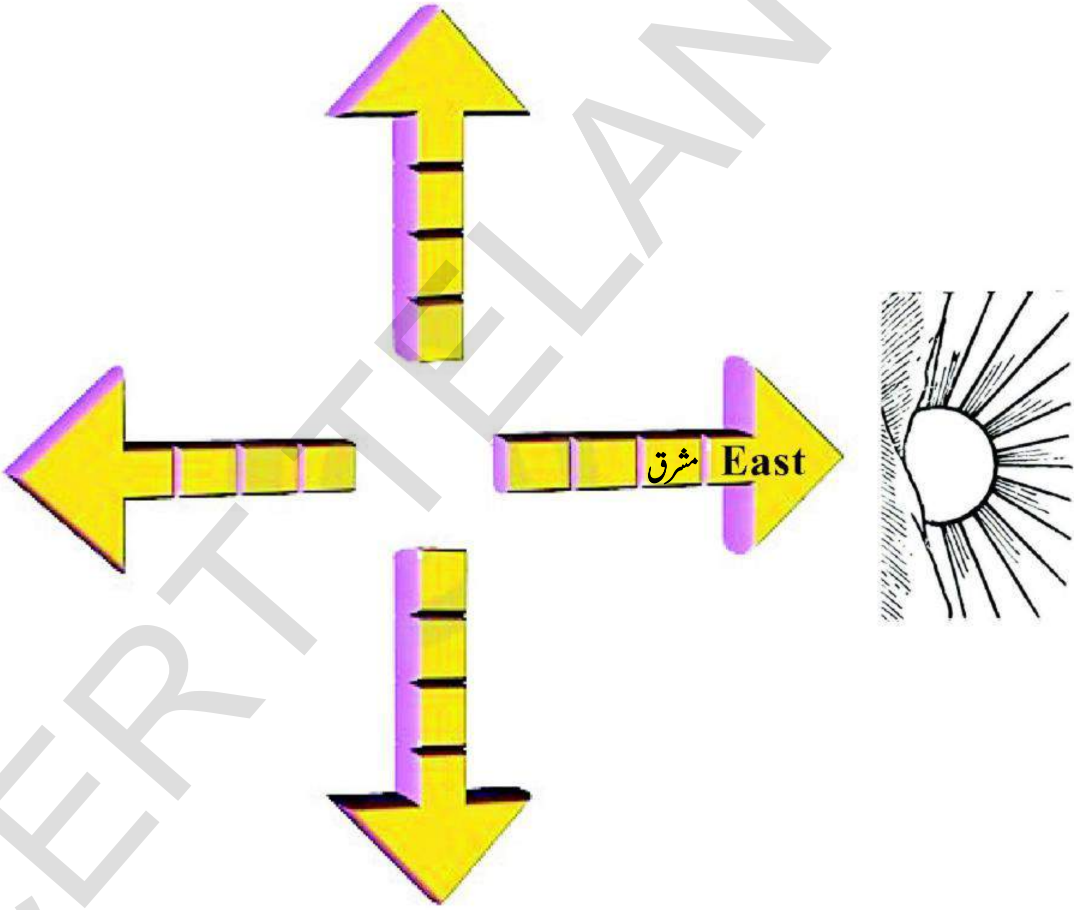

ایسا کیجیے

- آپ اپنے کمرہ جماعت میں کھڑے ہو جائیے۔سورج طلوع ہونے کی سمت چہرہ کر کے دونوں ہاتھ پھیلائیے۔کمرہ جماعت میں مشرق، مغرب، شمال اور جنوب کا تعین کیجیے۔کمرہ جماعت میں کس سمت کیا موجود ہے بتائیے؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔2019-20
SCERT TELANGANA

ذیل کی تصویر کا مشاہدہ کیجئے۔تصویر کے درمیان انجم اپنا چہرہ شمال کی جانب رکھ کر کھڑی ہوئی ہے۔

انجم کے کس جانب کونسی چیزیں موجود ہیں لکھیے۔

- باولی/ کنواں______________سمت میں ہے۔
- بس اسٹانڈ________________سمت میں ہے۔
- اسکول__________________سمت میں ہے۔
- آم کا درخت_______________سمت میں ہے۔
- انجم کی طرح آپ بھی آپ کے گاؤں میں اپنے مکان کے سامنے کھڑے ہو کر کس سمت میں کون کونسی چیزیں/ مقامات ہیں لکھیے۔

بچو! اب تک آپ نے شمال، جنوب، مشرق، مغرب سمتوں سے متعلق معلومات حاصل کی ہیں۔ان سمتوں کی مدد سے آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ کے گھر، گلی یا گاؤں کے کس جانب/ سمت کون کونسے مقامات پائے جاتے ہیں۔کسی مقام، عمارت یا گاؤں سے متصل مختلف سمتوں میں پائے جانے والے مقامات کو حدود کہتے ہیں۔حدود کی بنیاد پر کسی مقام/ جگہ/ عمارت کے محل وقوع کی شناخت کرسکتے ہیں۔کیا آپ جانتے ہیں کہ اس طرح کسی مقام کے محل وقوع کی شناخت کرنے میں سمتوں کے علاوہ اور کونسی چیزیں ہماری مدد کرتے ہیں؟

SCERT TELANGANA

6.2 سمت اور کونے

اب تک آپ نے سمتوں سے متعلق سیکھ چکے ہیں۔ ذیل کی تصویر کا مشاہدہ کیجیے۔

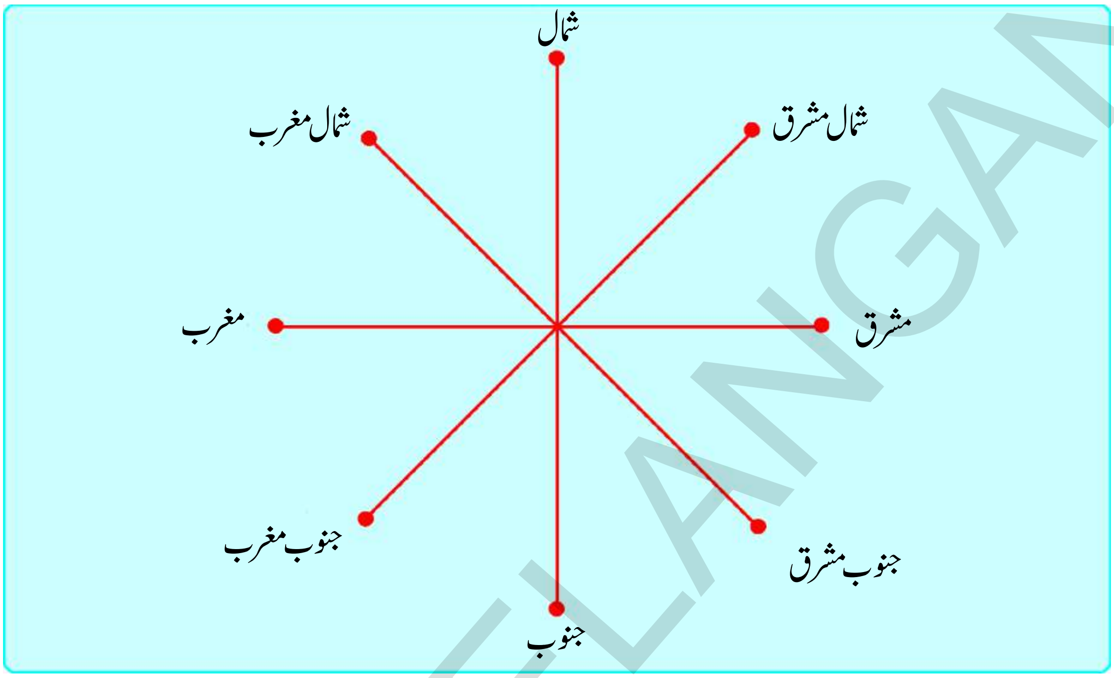

سمتوں پر غور کیجیے۔

گروہی مباحثہ

- اس تصویر میں سمتوں کے علاوہ اور کیا دکھائی دے رہا ہے؟
- دو سمتوں کے درمیان پائے جانے والے علاقے کو ''کونا'' کہتے ہیں۔ آپ کے مکان اور کمرہ جماعت کے کونوں پر غور کیجیے۔
- کونے کتنے ہو سکتے ہیں؟ ذیل کے جدول کو پُر کیجیے۔

سمتوں کے درمیان	کونہ
مشرق اور جنوب کے درمیان	
جنوب اور مغرب کے درمیان	
مغرب اور شمال کے درمیان	
شمال اور مشرق کے درمیان	

- سمت اور کونوں کو چارٹ پر اُتاریے اور اپنے کمرہ جماعت میں آویزاں کیجیے۔ آپ کے گاؤں کا نقشہ اُتاریے اور مختلف سمتوں میں موجود مقامات/ چیزوں کے نام لکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2019-20

SCERT TELANGANA

6.3 نقشہ کس طرح اُتارا جائے؟

ایک دن ٹیچر نے کمرہ جماعت میں چند نقشوں کا مشاہدہ کروایا۔ انہیں دیکھ کر عابدہ نے پوچھا کہ نقشے کس طرح تیار کئے جاتے ہیں/بنائے جاتے ہیں؟ بڑے بڑے علاقوں کو چھوٹے کاغذ پر کس طرح ظاہر کیا جاتا ہے؟ تب ٹیچر نے ہمیں سمجھاتے ہوئے کہا کہ آؤ ہم ہمارے کمرہ جماعت کا نقشہ تیار کریں گے۔ اس کے لئے ہمیں میٹر کی پٹری اور ماچس کی تیلیاں لانے کے لئے کہا۔

6.3.1 کمرہ جماعت کی پیمائشات

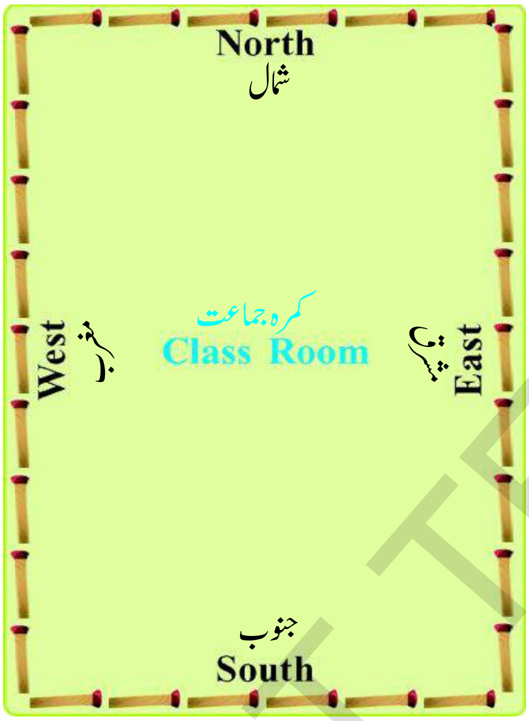

ٹیچر نے کہا کہ سب سے پہلے کمرہ جماعت کے طول اور عرض کی پیمائش کی جائے تب عابدہ اور ان کی سہیلیوں نے میٹر کی پٹری سے کمرہ جماعت کے شمال میں موجود دیوار کی پیمائش کی۔ اس کی لمبائی چھ میٹر ہے۔

ماچس کی تیلی کو ایک میٹر کے مساوی مان لیں۔

ٹیچر نے کہا کہ شمالی سمت میں موجود دیوار کی لمبائی 6 میٹر ہے اس لیئے اسکو نقشے میں مختصر طور پر ظاہر کرنے کے لئے دیاسلائی کو ایک میٹر کے مساوی مان لیں۔ تب عابدہ نے کمرہ جماعت کے درمیان شمالی سمت فرش پر 6 کاڑیاں رکھیں۔ اس طرح مشرقی سمت دیوار کی لمبائی 9 میٹر بتایا گیا ہے۔ پہلے رکھی گئی تیلیوں کے سرے سے ملاتے ہوئے مشرق کی جانب 9 تیلیاں رکھی گئی۔

عام طور پر کاغذ پر نقشہ بناتے وقت شمالی سمت کو کاغذ کے اوپری جانب ظاہر کریں

باقی سمتوں کی پیمائش کرنے پر جنوبی دیوار کی لمبائی 6 میٹر، مغربی دیوار کی لمبائی 9 میٹر حاصل ہوئی۔ بچوں نے پیمائش کے مطابق جنوب کی سمت ماچس کی 6 تیلیاں، اور مغرب کی سمت 9 تیلیاں رکھیں۔ اس طرح چاروں جانب ترتیب دی گئی تیلیوں کے اطراف چاک پیس سے لکیر کھینچ کر تیلیوں کو نکال دیا گیا۔ اب اس طرح کمرہ جماعت کا نقشہ تیار ہوا۔

اسی طرح وسیع وعریض علاقوں کے سمتوں کو کسی خاص پیمائش کے ساتھ کسی کاغذ پر کھینچا جاتا ہے تو اسے نقشہ کہتے ہیں۔ ماچس کی تیلیوں کی مدد سے طلباء نے اپنے کمرہ جماعت کا نقشہ کس طرح بنایا۔ آپ نے غور کیا ہوگا۔ ایک میٹر کو ایک سنٹی میٹر تصور کرتے ہوئے ماچس کی تیلیوں کو استعمال کئے بغیر لکیروں کی مدد سے بھی کمرہ جماعت کا نقشہ تیار کر سکتے ہیں۔ اب آپ اپنے ساتھیوں سے مباحثہ کر کے ایک چارٹ پر کمرہ جماعت کا نقشہ بنایئے اور اس کا مظاہرہ کیجیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 2019-20

SCERT TELANGANA

گروہی مباحثہ

- کمرہ جماعت کے نقشہ کی تیاری میں ماچس کی مساوی تیلیوں کا کیا استعمال ہوتا ہے؟
- آپ کے کمرہ جماعت کا نقشہ بنایئے اور اس کے سمت اور کونوں کا تعین کیجیے۔
- آپ کے کمرہ جماعت میں کس سمت میں کونسی اشیاء ہیں۔ لکھیے۔

6.4 گاؤں

کیا آپ جانتے ہیں ایک گاؤں کے حدود کیا ہیں؟ کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ گاؤں میں سڑک کی کس جانب اسکول، پوسٹ آفس، بس اسٹاپ، مکانات اور کھیت ہیں۔ گاؤں میں کسی مقام کی شناخت کیسے کی جاتی ہے۔ کسی گاؤں کو آپ پہلی مرتبہ جاتے ہیں تب آپ خود کی کس طرح رہنمائی کریں گے؟

یقیناً، آپ کر سکتے ہیں! آٹھ اشارے جو آپ نے سیکھے ہیں انکی مدد سے آپ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

درجہ ذیل میں دیئے گئے نقشہ کا مطالعہ کیجیے۔ اشیاء اور ان کے سمت کی شناخت کیجیے۔

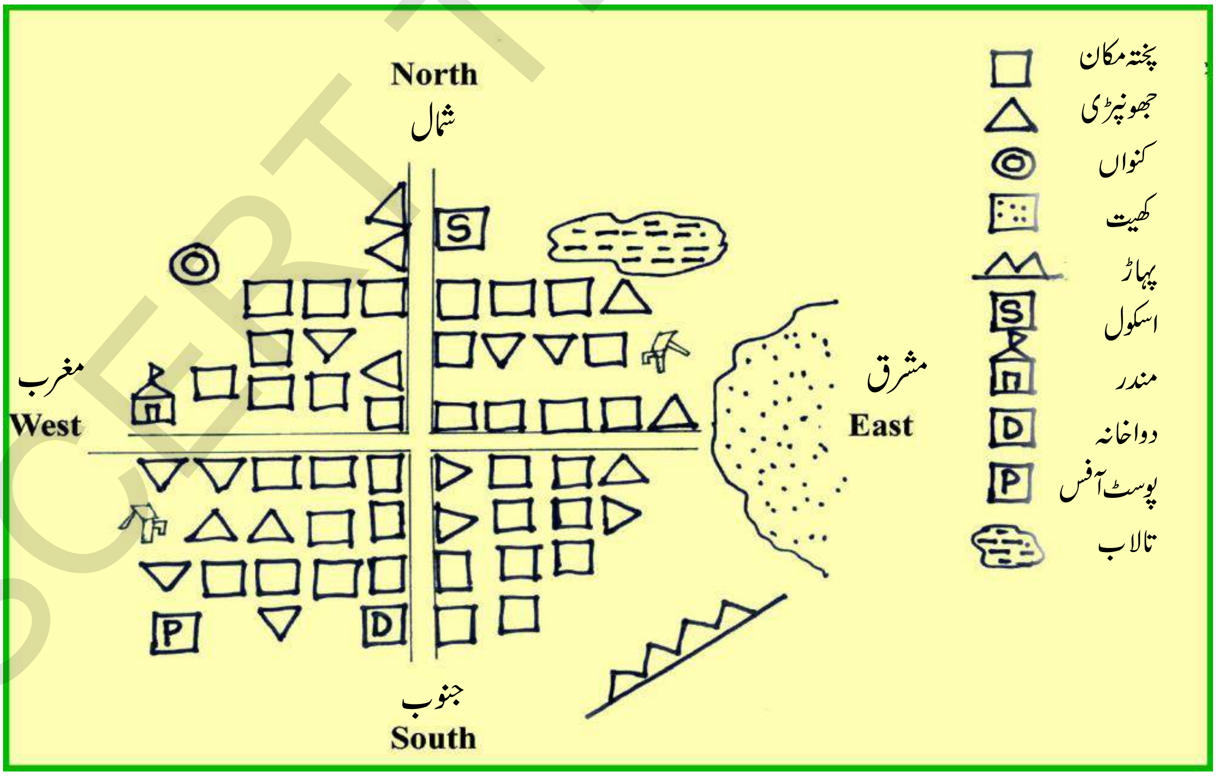

SCERT TELANGANA

بچو! آپ نے گاؤں کا نقشہ دیکھا ہے۔اس نقشہ کے ذریعہ گروہی مباحثہ کرتے ہوئے درج ذیل خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

گروہی مباحثہ

- گاؤں کے شمال میں ______________ واقع ہے۔
- جنوب میں ____________________ واقع ہے۔
- مغرب میں ____________________ واقع ہے۔
- شمال مشرق میں ________________ واقع ہے۔
- جنوب مشرق میں ________________ واقع ہے۔
- جنوب مغرب میں ________________ واقع ہے۔
- شمال مغرب میں _______________ واقع ہے۔

ایسا کیجئے

آپ اپنے استاد کی مدد سے اپنے گاؤں کے نقشہ کو فرش پر درج ذیل طریقہ سے اُتاریے؟

- آپ کے گاؤں میں موجود اشیاء اور مقامات اُتاریے؟
- آپ کے گاؤں میں کس سمت میں کیا کیا واقع ہے؟
- آپ کے گاؤں کی اہم سڑک کو چاک پیس کی مدد سے ظاہر کیجیے؟
- اسی طرح سڑک کے دونوں جانب کیا کیا واقع ہے چاک پیس کے ذریعہ نشاندہی کیجیے؟
- آپ کے گاؤں کے نقشہ کو اسی طرح مکمل طور پر فرش پر اُتاریئے؟
- اسی طرح دوسرے گروپ کے طلباء کی جانب سے اتارے گئے نقشوں کو غور سے دیکھیے اور اس کے متعلق بتلایئے؟

6.5. منڈل

چند گاؤں کے مجموعہ کو منڈل کہتے ہیں۔اور کسی ایک منڈل کی آبادی تقریباً کئی ہزار تک ہوتی ہے۔کسی منڈل پر جا پریشد کا دفتر، منڈل تحصیلدار آفس، ابتدائی صحت کا مرکز، اگریکلچر دفتر، الکٹرسٹی آفس جیسے سماجی ادارے پائے جاتے ہیں۔منڈل میں موجود مختلف دیہاتوں کے عوام مختلف کاموں کے لئے منڈل کے مراکز کو آتے ہیں۔آپ کے منڈل کا نام کیا ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے منڈل میں کتنے دیہات / قصبہ ہیں؟ معلوم کیجیے اور بولیے۔اب تک آپ یہ جان چکے ہیں کہ کمرہ جماعت اور گاؤں کا نقشہ کس طرح اتارا جاتا ہے۔جس طرح کسی گاؤں کا نقشہ ہوتا ہے۔اسی طرح تمام دیہاتوں کو ملا کر منڈل کا نقشہ ہوتا ہے۔گاؤں کے نقشے کی طرح منڈل کا نقشہ بھی اتارا جاسکتا ہے۔

SCERT TELANGANA

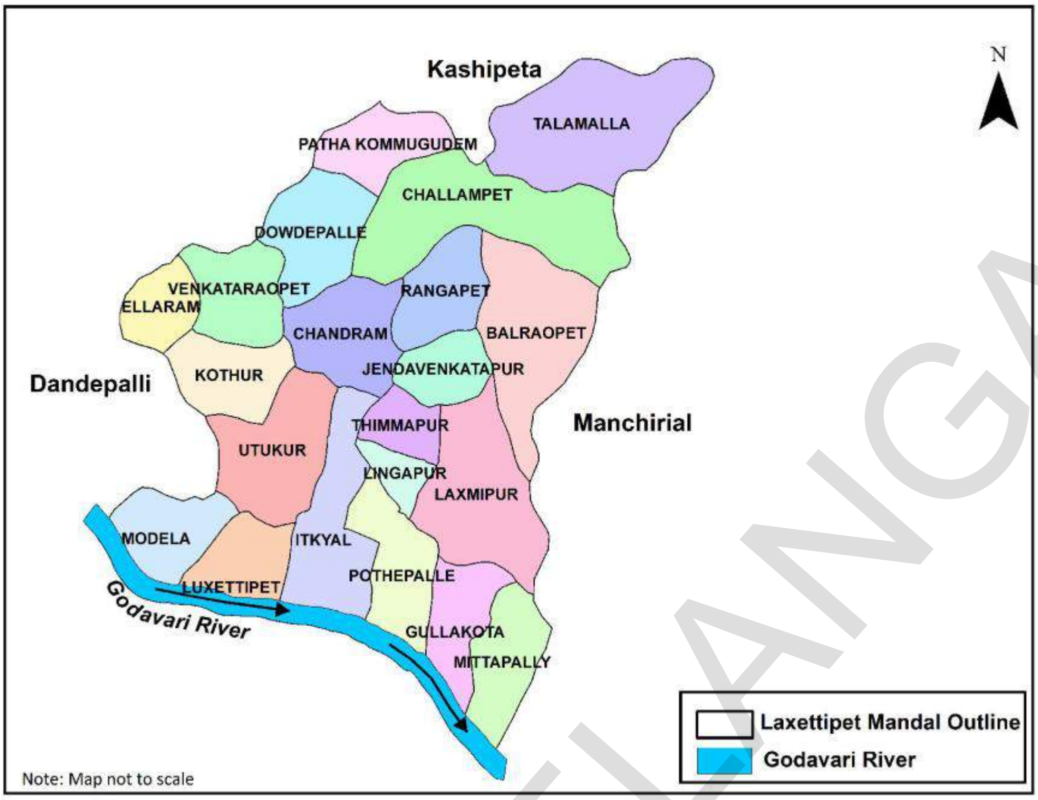

آیئے! ایک منڈل کے نقشہ کا مشاہدہ کریں۔ ضلع منچریال میں 18 منڈل ہیں۔ بائیں جانب دیا گیا نقشہ دیکھیے۔ یہ نقشہ ضلع منچریال کے لکشٹی پیٹ منڈل کا ہے۔ اس نقشے میں موجود گاؤں کا مشاہدہ کیجیے۔

گروہی مباحثہ

- رنگا پیٹ گاؤں کے چاروں سمت کون سے گاؤں ہیں؟
- اوٹکور گاؤں کے کس سمت میں لکشٹی پیٹ منڈل ہے؟
- تمّا پور گاؤں کے جنوب میں کونسا گاؤں ہے؟
- دریائے گوداوری سے متصل گاؤں کون سے ہیں؟ یہ دریائے گوداوری کے کس سمت واقع ہیں؟
- دریائے گوداوری کس سمت سے کس سمت کو بہتی ہے؟
- جینڈا وینکٹا پور گاؤں تمّا پور کے کس سمت میں واقع ہے؟
- لکشٹی پیٹ منڈل کے کس سمت میں دریائے گوداوری پائی جاتی ہے؟

ایسا کیجیے

- اپنے منڈل کا نقشہ حاصل کیجیے۔ اس میں آپ کے گاؤں کی نشاندہی کیجیے اور اس کے حدود لکھئے۔

SCERT TELANGANA

6.6 ضلع

جس طرح کسی منڈل میں گاؤں پائے جاتے ہیں اسی طرح ایک ضلع میں کئی منڈل ہوتے ہیں۔ضلع کلکٹر آفس،ضلع پریشد آفس،ضلعی اسپتال، جیسے کئی سماجی ادارے پائے جاتے ہیں۔ضلع کے تمام لوگ مختلف کاموں کے لئے ضلعی مراکز کو آتے ہیں۔ ہماری ریاست میں ''31'' اضلاع ہیں ہر ضلع کا ایک نقشہ ہوتا ہے۔ضلع کے نقشہ میں اہم مقامات اداروں اور دفاتر کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ درج ذیل کا نقشہ ایک ضلع کا ہے دیکھیے ۔

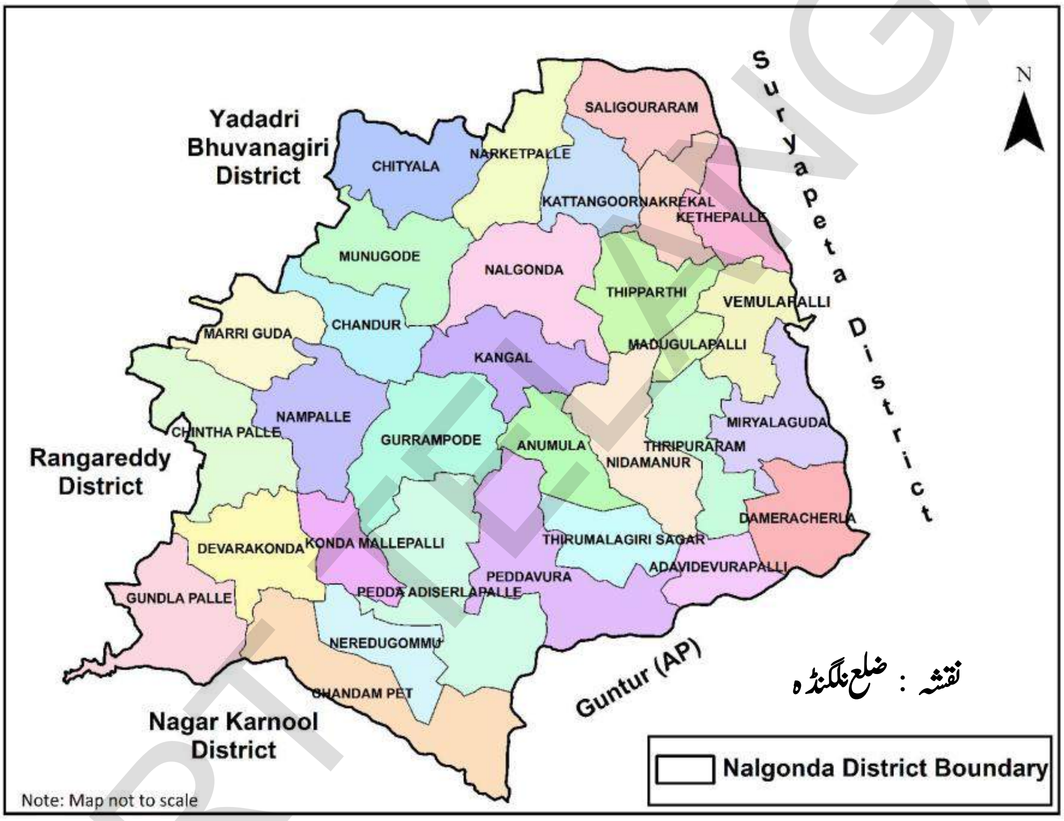

نقشہ : ضلع نلگنڈہ

گروہی مباحثہ

- نلگنڈہ ضلع کی کس سمت میں کیا واقع ہے؟
- تروملگیری ساگر ضلع کی کس سمت واقع ہے؟
- ضلع نلگنڈہ کے چند منڈلوں کے نام لکھیے ۔
- ضلع نلگنڈہ کے چٹیالی منڈل کے حدود لکھیے ۔
- ضلع نلگنڈہ کی کس سمت میں ضلع ناگرکرنول واقع ہے۔

ایسا کیجیے

- آپ کے ضلع کے نقشہ میں آپ کے منڈل کی نشاندہی کیجیے۔اس کے حدود لکھیے ۔

SCERT TELANGANA

6.7. ہماری ریاست

ہماری ریاست کا نام تلنگانہ ہے۔ چند گاؤں کے ملنے سے منڈل قائم ہوتا ہے چند منڈل کے ملنے سے ضلع کا قیام عمل میں آتا ہے اسی طرح چند اضلاع کے ملنے سے ریاست قائم ہوتی ہے۔ تلنگانہ میں 31 اضلاع ہیں۔ ہماری ریاست کا صدر مقام حیدرآباد ہے تلنگانہ کے عوام مختلف تہوار مناتے ہیں۔ مختلف قسم کے رسم ورواج مختلف تہذیب یہاں پر ہیں۔ ہماری ریاست میں گوداوری، کرشنا، تنگا بھدرا اور موسیٰ ندیاں بہتی ہیں۔ عادل آباد، نرمل، کومرم بھیم منچریال، پداپلی، جے شنکر، محبوب آباد، بھدرادری، ناگرکرنول میں گھنے جنگلات پائے جاتے ہیں۔ ہماری ریاست میں دھان، جوار، مکئی، گنا مختلف قسم کی فصلیں اگائی جاتی ہیں۔ آیئے ہماری ریاست کا نقشہ دیکھیں گے۔

India Map

کیا آپ جانتے ہیں: 2/جون 2014ء کو ہندوستان کی 29 ویں ریاست کے طور پر ہماری ریاست تلنگانہ کا وجود عمل میں آیا۔

ریاست تلنگانہ کا نقشہ

SCERT TELANGANA

ہم نے اپنی ریاست کے نقشہ کے بارے میں معلومات حاصل کی ہیں۔اسی طرح ہر ریاست کا ایک نقشہ ہوتا ہے۔ہندوستان کے نقشہ میں ہماری ریاست تلنگانہ کی نشاندہی کیجیے۔ہماری ریاست کے اطراف موجود جو دوسری ریاستیں ہیں ان کی بھی نشاندہی کیجیے۔ ہماری ریاست کے کس سمت میں کیا کیا واقع ہے نشاندہی کیجئے۔ ہماری ریاست کے حدود اربع کیا ہیں۔معلوم کیجیے۔آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ گروپ میں بحث کیجئے اور لکھئے۔

گروہی مباحثہ

- ہماری ریاست کے چاروں سمتوں میں کیا واقع ہیں۔
- ریاست کے نقشہ میں آپ کا ضلع کہاں پر ہے نشاندہی کیجیے۔
- آپ کے ضلع کے حدود کیا کیا ہیں۔
- چھتیس گڑھ سے ملحق اضلاع کے نام لکھیے۔
- حیدرآباد کے اطراف والے اضلاع کے نام بتائیے۔
- ''اٹلس'' دیکھئے،اٹلس ایک کتاب ہے جس میں مختلف اقسام کے نقشے ہوتے ہیں۔اس میں اہم مقامات، شاہراہوں، ندیوں، پہاڑوں، فصلوں، جنگلاتی زندگی کے بارے میں معلومات بھی ہوتی ہیں۔اٹلس میں اپنی ریاست کے نقشہ کو دیکھیے۔گوداوری ندی کن کن اضلاع سے گذرتی ہے۔لکھیے۔
- اٹلس دیکھ کر بتائیے کہ ہماری ریاست کے اہم مقامات کون سے ہیں۔اگنے والی فصلوں کی نشاندہی کیجیے۔

ایسا کیجئے

- ہندوستان کے نقشہ میں ہماری ریاست کے حدود اربع کون سے ہیں۔نشاندہی کیجیے۔
- ہماری ریاست کے کس سمت میں کیا کیا واقع ہے نشاندہی کیجیے۔

اس سبق میں ہم نے گاؤں، منڈل، ضلع اور ریاست کے نقشوں کے بارے میں معلومات حاصل کی ہیں۔یہ نقشہ مختلف مواقعوں پر ضرورت کے مطابق استعمال میں آتے ہیں۔جب ہم کسی نئے مقام کو جاتے ہیں تب نقشہ کی مدد سے اس علاقہ میں کیا کیا واقع ہے معلوم کر سکتے ہیں۔عام طور پر سیاح دوسرے ممالک سے ہمارے ملک آتے ہیں وہ نقشوں کی مدد سے شاہراہوں اور راستوں کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔بڑے بڑے ریلوے اسٹیشن پر اس مقام کے اہم سیاحتی مقامات کی نشاندہی کرنے والے نقشہ دستیاب ہوتے ہیں۔جسے دیکھ کر اس علاقہ کے اہم مقامات کی سیر کر سکتے ہیں۔نقشہ کے ذریعہ اس علاقہ کی گرمی، سردی بارش اور آب وہوا کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔اس قسم کی معلومات آپ اگلی جماعتوں میں حاصل کریں گے۔آپ اپنے کمرہ جماعت میں تلنگانہ، ہندوستان کے نقشوں کو دیکھیے اور معلومات حاصل کیجیے۔

SCERT TELANGANA

کلیدی الفاظ

1۔ نقشہ	2۔ ضلع	3۔ حدود
4۔ گاؤں	5۔ ریاست	6۔ سمت
7۔ منڈل	8۔ ملک	9۔ کونے

ہم نے کیا سیکھا

I۔ تصورات کی تفہیم

1) آپ کے مکان کے چاروں سمت کیا کیا پائے جاتے ہیں؟

2) آپ کے اسکول کے اطراف کیا کیا پائے جاتے ہیں؟

- مشرق ________________
- شمال مغرب ________________
- مغرب ________________
- جنوب مغرب ________________
- شمال ________________
- شمال مشرق ________________
- جنوب ________________
- جنوب مشرق ________________

3)

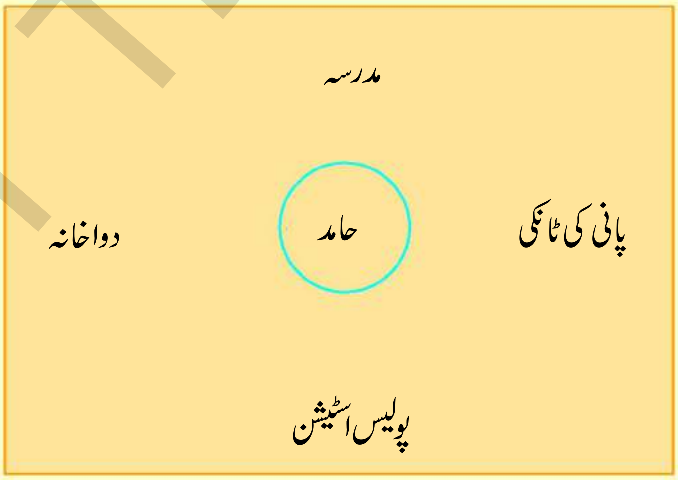

حامد کے کس سمت میں کیا پائے جاتے ہیں؟

a) حدود کسے کہتے ہیں؟ آپ کے گاؤں کے حدود بتائیے؟

b) منڈل اور ضلع کے درمیان فرق بتائیے؟

c) گاؤں اور منڈل کے درمیان کیا تعلق ہے؟

SCERT TELANGANA

2۔ سوالات کرنا - مفروضہ قائم کرنا

- تلنگانہ کا نقشہ دیکھیے ۔آپ کو درکار ضروری معلومات حاصل کرنے سے متعلق سوالات لکھیے ۔

3۔ تجربات - حلقۂ عمل کے مشاہدات

a) ماچس کی تیلیوں کی مدد سے آپ کے کمرہ جماعت کا نقشہ بنائیے اور اسے آویزاں کیجیے۔

b) اپنے مدرسہ سے گاؤں کے کسی اہم مقام تک پہنچنے کے راستے کو چند نشانات کے ذریعہ ظاہر کیجیے۔اپنے دوست سے اس راستے کو پہنچاننے کے لئے کہیئے ۔اس طرح آپ بھی آپکے دوست کی جانب سے پوچھے گئے راستے کی شناخت کرنے کی کوشش کریں۔

4۔ معلومات اکٹھا کرنا - منصوبہ کام

- آپ کے محلے میں موجود مختلف مکانات کا دورہ کیجئے ۔اپنے مشاہدات کو درج ذیل جدول میں درج کیجیے۔

مشاہدات	درج کئے جانے والے امور/ نکات		
	پہلا گھر/مکان	دوسرا گھر/مکان	تیسرا گھر/مکان
گھر کی دہلیز کس سمت پائی جاتی ہے؟			
گھر میں موجود نل / کنواں /بورویل/پانی کا پمپ وغیرہ کس سمت / کونے میں موجود ہے؟			
گھر میں باورچی خانہ کس جانب ہے؟			
گھر میں خالی جگہ کس جانب ہے؟			
گھر کی کھڑکیاں، دروازے کس سمت میں پائے جاتے ہیں؟			
سڑک کا راستہ کس جانب ہے؟			

- کیا تمام مکانات ایک ہی ترتیب میں ہیں۔
- پانی کی سہولت، باورچی خانہ وغیرہ عام طور پر گھروں میں کس جانب پائے جاتے ہیں؟
- کیا گھر کی تمام سہولیات اور ان کی سمتوں میں کوئی تعلق پایا جاتا ہے؟

SCERT TELANGANA

5۔ نقشہ جاتی مہارتیں، اشکال اُتارنا، نمونے تیار کرنا

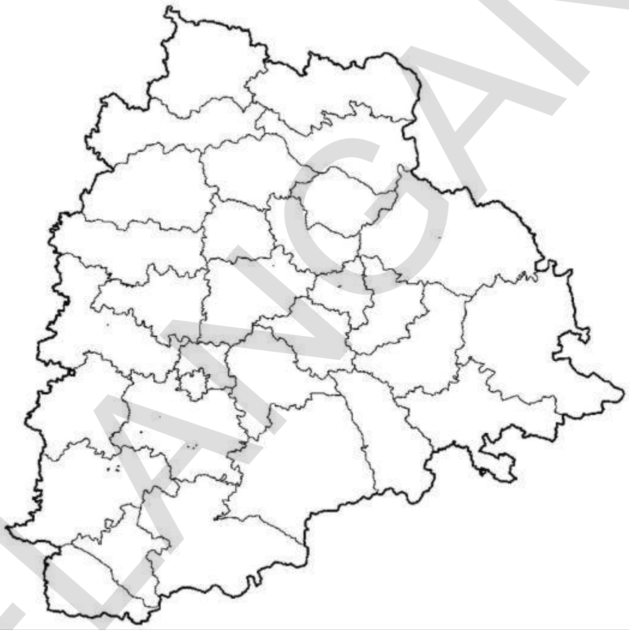

a) اپنے ساتھیوں سے مل کر مقووں کی مدد سے اپنے اسکول کا نمونہ تیار کیجیے۔اس کی کونسی سمت میں کیا ہے، بتائیے؟

b) آپ کے گھر کا نقشہ اتاریے۔ اور مختلف کمروں کی نشاندہی کیجیے۔

c) آپ کے گاؤں یا شہر کا نقشہ اُتاریے۔

d) آپ کے منڈل کا نقشہ اتاریے اور آپ کے گاؤں کی نشاندہی کیجیے۔

e) تلنگانہ کے نقشے میں آپ کے ضلع کی نشاندہی کیجیے اور اس سے متصل اضلاع کے نام لکھیے ۔

f) تلنگانہ کے نقشے کی مدد سے کون کون سے اضلاع سے گوداوری ندی بہتی ہے؟ بتائیے۔

g) آپ کی ریاست تلنگانہ کا نقشہ اتاریے اور حدود لکھیے اور تمام اضلاع کے نام لکھیے ۔

h) آپ کے ضلع کا نقشہ اپنی نوٹ بک میں اتاریے اور منڈل کی نشاندہی کیجیے۔

6۔ توصیف، اقدار اور حیاتی تنوع

a) نقشوں کا استعمال آپ کن کن مواقعوں پر کرتے ہیں؟

b) نقشوں کے ذریعہ آپ کون کونسے معلومات حاصل کرتے ہیں بتائیے؟

c) نقشے کے استعمالات کیا ہیں۔ کیوں؟

میں یہ کرسکتا ہوں / کرسکتی ہوں

1۔ سمت اور کونوں کا تعین کرسکتا/ کرسکتی ہوں' اسی طرح اپنے مکان، اسکول، گاؤں کے حدود میں کون کونسی چیزیں/ مقامات پائے جاتے ہیں بتا سکتا/ سکتی ہوں — ہاں/ نہیں

2۔ ریاست کا نقشہ دیکھ کر شبہات/ نا معلوم امور سے متعلق جاننے کے لئے سوالات لکھ سکتا/ سکتی ہوں — ہاں/ نہیں

3۔ مقوے کارڈ بورڈ کی مدد سے اسکول کا نمونہ تیار کرسکتا/ سکتی ہوں — ہاں/ نہیں

4۔ ضروری معلومات حاصل کرنے کے لئے نقشوں کا استعمال کرسکتا/ سکتی ہوں — ہاں/ نہیں

SCERT TELANGANA

7 عوامی ادارے

ظفرآباد ایک ایسا گاؤں ہے جس کے اطراف پہاڑ موجود ہیں گاؤں کے قریب سے ایک ندی بہتی ہے۔زیادہ بارش ہونے سے ندی میں سیلاب آیا۔سیلاب کا پانی ظفرآباد گاؤں میں داخل ہوگیا۔جسکی وجہ سے گاؤں کے تمام محلے پانی میں ڈوب گئے۔سیلاب رُکنے کے بعد گاؤں کے تمام گلیاں کیچڑ سے پُر ہوگئیں۔بجلی کے کھمبے اور تار گر گئے، پانی کے پائپ ٹوٹ گئے۔اب نل سے پانی نہیں آرہا ہے۔گاؤں میں سیلاب کی وجہ سے کئی مسائل پیدا ہوگئے ہیں۔اس طرح گاؤں میں آنے والے سیلاب کی وجہ سے کئی مسائل پیدا ہوگئے ہیں۔گاؤں میں اسطرح کے مسائل کون حل کرتے ہیں؟ یہ کس کی ذمہ داری ہے۔اس طرح کے سیلاب آنے سے گاؤں میں مزید کون کونسے مسائل پیدا ہونگے؟ ان باتوں سے متعلق آپ اپنے دوستوں سے بحث کیجیے۔لکھیے۔

گروہی مباحثہ

- ظفرآباد کی گلیوں میں موجود کیچڑ کی صفائی کون کریں؟
- بجلی کے کھمبے اور تاروں کو کون بحال کریں؟
- نلوں کی مرمت کون کریں؟
- گاؤں میں پیش آنے والے مسائل کی شکایت آپ کس سے کرینگے؟

گاؤں میں پیش آنے والے مسائل کا حل اور گاؤں میں عوام کی مشترکہ ضروریات کی فراہمی گرام پنچایت کے ذمہ ہوتی ہے۔ گاؤں کی سطح پر اسکول، دواخانہ حیوانات، آنگن واڑی سنٹر، وغیرہ جیسے دیگر عوامی ادارے بھی ہوتے ہیں۔ان کی وجہ سے عوام کو کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔اس طرح عوام کی فلاح و بہبود، مشترکہ ضروریات کو پورا کرنے والے اداروں کو عوامی ادارے کہا جاتا ہے۔

7.1 عوامی ادارے - گرام پنچایت

انور راشن کارڈ کے لئے درخواست دینا چاہتا ہے۔راشن کارڈ لینے سے راشن حاصل ہوگا۔اور بینک سے قرض بھی حاصل ہوگا اس لیے انور نے فیصلہ کیا کہ راشن کارڈ کے لیے درخواست دے۔انور اس غرض سے اپنی بیٹی سمینہ کو ساتھ لے کر گاؤں کے ریونیو سکریٹری سے ملنے کے لیے گرام پنچایت کے دفتر کو گیا۔

SCERT TELANGANA

”میرا نام انور ہے۔ میرے گھر میں ، میری بیوی، ایک لڑکا اور ایک لڑکی رہتے ہیں۔ میرے پاس راشن کارڈ نہیں ہے۔ اس لیئے درخواست دینے کے لئے آیا ہوں“۔

سکریٹری نے کہا کہ آپ ایک سفید کاغذ پر درخواست تحریر کرکے دیں۔

اُسی وقت ریونیو سکریٹری اُن کسانوں کو آواز دے کر اندر بلایا جو اپنی فصل کی تفصیلات درج کروانے آئے تھے۔ ریونیو سکریٹری نے اپنے ماتحت کی مدد سے پہانی کا مشاہدہ کیا اور کسانوں کو رسید حوالے کی۔ گاؤں کی سطح پر ریونیو سکریٹری کے علاوہ دیگر افسران بھی ہوتے ہیں۔

گرام پنچایت کی سطح پر مختلف عہدیداروں کے کام کی تفصیلات جدول میں دی گئی ہیں۔ کونسے کام کس عہدیدار کے ذمہ ہوتے ہیں۔ آپ اپنے ٹیچر کی مدد سے معلوم کرکے درج کیجیے۔

سلسلہ نشان	کام کی نوعیت	ذمہ دار عہدیدار
1	فصلوں کی تفصیلات درج کرنا	گاؤں کے ریونیو آفسر (V.R.O)
2	گھر کا ٹکس وصول کرنا	
3	اسٹریٹ لائٹ کا انتظام	
4	اراضی کی تفصیلات کا نظم	
5	پیدائش واموات کی تفصیلات کا اندراج	
6	دفتر ریونیو سے متعلق مختلف امور انجام دینا	
7	دفتر منڈل پریشد سے متعلق امور انجام دینا	
8	پانی کا بل وصول کرنا	
9	خطوط پہنچانا	
10	اسکول کا انتظام	
11	موریوں کی صفائی	
12	ٹیکہ لگانا، دوا دینا	

اکٹھا کیجیے

- اگر آپ کا تعلق شہر سے ہے تو مندرجہ بالا کاموں کے ذمہ دار عہدیداروں کی تفصیلات اپنے والدین یا اساتذہ سے دریافت کرکے اپنی نوٹ بک میں درج کیجیے۔
- کیا آپ کے گاؤں میں جائزہ لینے کے لیے میٹنگ کی جاتی ہے کن امور پر بحث کی جاتی ہے۔ گاؤں کے سرپنچ اور سکریٹری سے ملاقات کرکے گاؤں کی ترقی کے لیے جائزہ اجلاس میں لئے گئے اقدامات معلوم کیجیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

سمینہ نے فارم کی خانہ پوری کی۔ دفتر تحصیلدار کے لوگ درخواست میں موجود تفصیلات کو ان کے پاس موجود ریکارڈ دیکھ کر ضلعی سیول سپلائی عہدیدار کو انور کی تفصیلات روانہ کیں۔

کچھ دن بعد محکمہ سیول سپلائی والوں راشن کارڈ منظور کیا اور دفتر تحصیلدار کو روانہ کیا۔ انور نے تحصیلدار سے راشن کارڈ حاصل کرلیا اور انور راشن کارڈ کے ذریعہ اشیاء حاصل کررہا ہے۔

SCERT TELANGANA

کیا آپ جانتے ہیں؟

آج کل آدھار کارڈ کی اجرائی کے لئے متعلقہ شخص کے آنکھوں کی آئرس کیمرے کے ذریعہ تصویر لی جارہی ہے۔انسانی آنکھ کی پتلی کو آئرس کہتے ہیں۔آئرس کیمرہ انسانی آنکھ کے آئرس حصے کی تصویر لے کر اس کو محفوظ رکھتا ہے۔ اسکو' می زویؤ' نے ایجاد کیا ۔ایک مرتبہ آئرس تصویر لینے کے بعد اگر وہ شخص دوبارہ آتا ہے تو فوراً پہچان لیا جاتا ہے۔

آئرش کے ذریعہ فوٹو لیتے ہوئے

یہ کیجئے

- آپ کے راشن کارڈ کا بہ غور مشاہدہ کیجیے۔اس میں آپ کے بارے میں کونسی اطلاعات درج ہیں ان کو اپنی نوٹ بک میں لکھیے ۔

سفید راشن کارڈ کے ذریعہ حکومت کی ارزاں فروشی (کنڑول شاپ) کی دکانوں سے نہایت ہی کم قیمت پر غذائی اشیاء فراہم کی جاتی ہیں ان کی قیمتوں کا تعین حکومت کی جانب سے کیا جاتا ہے۔

اکٹھا کیجیے

- آپ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر کسی ارزاں فروشی (کنڑول شاپ) کی دُکان جایے۔اور ذیل کے معلومات حاصل کیجیے۔

سلسلہ نشان	تفصیلات	دستیاب ہے / نہیں ہے
1	نوٹس بورڈ	
2	کام کے اوقات (اوقات کار) کا بورڈ	
3	نوٹس بورڈ پر فروخت کی جانے والی اشیاء	
4	قیمتوں کی فہرست	
5	اگر کسی مہینے میں اشیاء نہ خریدیں تو کیا دوسرے مہینے میں وہ اشیاء دی جاتی ہیں؟	

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 20-2019
SCERT TELANGANA

کیا آپ جانتے ہیں کہ اگر دکاندار راشن کی اشیاء برابر نہ دے تو آپ کیا کرینگے۔ خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والے افراد کے لئے حکومت ارزاں فروشی (کنٹرول شاپس) کی دوکانوں کے ذریعہ غذائی اشیاء کم قیمت پر فراہم کرتی ہے۔اس لیئے اُن کا غریبوں تک پہنچنا ضروری ہے۔ اگر ان اشیاء کی سربراہی میں کوتاہی کی جارہی ہو تو تحصیلدار سے شکایت کرسکتے ہیں۔

7.2. عوامی ادارے۔منڈل کے مراکز

آپ جان چکے ہیں کہ منڈل کے مرکز پر محکمہ تحصیل ہوتی ہے۔اسی کو منڈل ریونیو آفس بھی کہا جاتا ہے۔اس آفس کا کام منڈل کے حدود میں پائے جانے والے تمام گاؤں کے خاندانوں کو راشن کارڈ فراہم کرنا۔ مال گذاری، یعنی فصل ہونے والی زمینوں کے مالکین سے ٹکس وصول کرنا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ ہر گاؤں میں ریونیو آفس کی جانب سے اس کام کو انجام دینے کے لئے کون کون ہوتے ہیں۔معلومات حاصل کیجیے۔منڈل کی سطح پر ''منڈل ریونیو آفس'' کے علاوہ عوامی خدمات کے لیئے اور کونسے دیگر ادارہ (دفاتر) ہوتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ منڈل مستقر پر کون کونسے ادارے ہوتے ہیں۔ ذیل کے جدول کی تفصیلات پڑھیے۔

منڈل کی سطح پر پائے جانے والے ادارہ	انجام دیئے جانے والے کام
دفتر منڈل پرجا پریشد 	● یہ منڈل ڈیولپمنٹ آفسر کی زیر نگرانی کام کرتا ہے ● تحتانوی سطح تک تعلیم دینا ● زراعت، جانوروں کی نگہداشت، مچھلی، مرغیوں کی افزائش کو ترقی دینا ● منڈل میں سڑکوں کی تعمیر، اور انکی مرمت کرنا ● صاف پینے کے پانی کی سربراہی، صحت، بہبود اطفال صفائی وغیرہ کی عمل آوری
پولیس اسٹیشن 	1. امن وامان کا تحفظ 2. جرائم کی تعداد کو کم کرنا 3. عوام سے دوستانہ تعلقات قائم کرنا 4. عوام کی شکایت کو قبول کرنا، اور فوری رجوع ہونا 5. شکایت پر تحقیقات کرنا اور ریکارڈ کرنا 6. پولیس لوگوں کو حفاظت سے رہنے میں مدد دیتی ہے 7. وہ لوگوں کو اصول توڑنے سے روکتی ہے 8. وہ اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کو تلاش کرکے انہیں پکڑتی ہے اور لوگوں کو انصاف دلانے میں مدد کرتی ہے۔ 9. بچوں سے متعلق مسائل کے تحفظ کی ایجنسی

SCERT TELANGANA

منڈل کی سطح پر پائے جانے والے ادارہ	انجام دیئے جانے والے کام
محکمہ تحصیل آفس 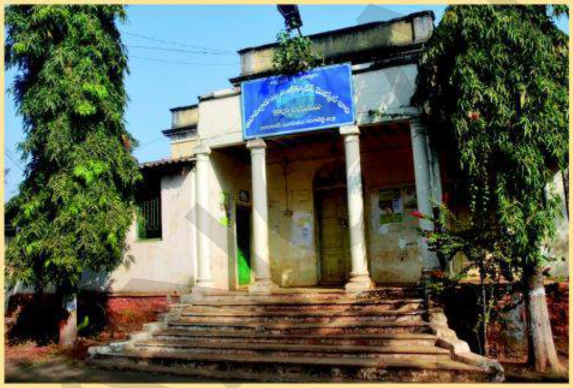	• گاؤں کے ریونیو افسران اور منڈل کے دفتر کے عملے کی نگرانی کرنا۔ • عوام کی جانب سے دی گئی شکایتوں کی تحقیق کرنا۔ • حکومت کی مختلف اسکیمات کو عوام تک پہنچانا۔ • ذات پات کا صداقت نامہ اور صداقت نامہ آمدنی جاری کرنا۔ • عوام کو بندھوا مزدوری سے آزاد کروانا۔ • کسانوں کو پٹہ دار پاس بک/پٹہ جات منظور کرنا • اراضی کے تنازعات کو حل کرنا
ابتدائی صحت کا مرکز 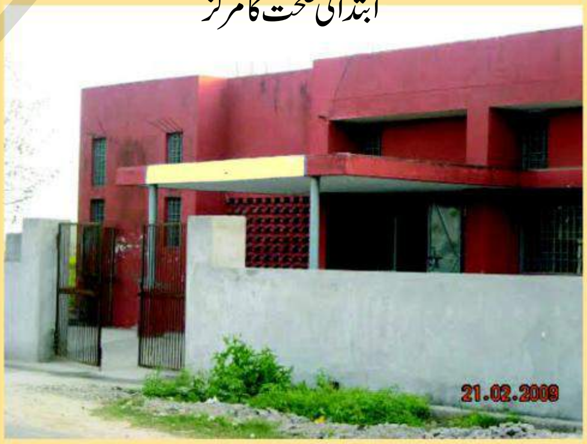 	• منڈل کے تمام لوگوں کی عام بیماریوں کا علاج کرنا۔ • صحت کے ذیلی مراکز انکی کارکردگی کا معائنہ کرنا۔ • منڈل کی سطح پر قومی نگہداشت صحت کے پروگرام کی عمل آوری۔ • ماں بچہ تحفظ اسکیم کے تحت ابتدائی صحت کے مراکز میں زچگی کروانا • حسب ضرورت مریضوں کو ضلعی ہسپتال روانہ کرنا۔
بنک 	• عوام کے ڈپازٹ قبول کرنا۔ • منڈل کے کسانوں کو قرضہ جات کی اجرائی • روزانہ عوام سے رقم کو حاصل کر کے محفوظ کرنا • منڈل کے خواتین کی تنظیموں کے لئے قرضہ جات کی اجرائی

SCERT TELANGANA

منڈل کی سطح پر پائے جانے والے ادارے	انجام دیئے جانے والے کام
منڈل ریسورس سنٹر	• منڈل میں موجود تمام اسکولی عمر کے بچوں کو اسکول میں داخلہ دلوانا۔ • داخلہ لینے والے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنا۔ • اسکول کا معائنہ کرنا۔ • وقت مقررہ پر اسکول نہ آنے والے اساتذہ کے خلاف تادیبی کاروائی کرنا۔ • مدارس میں دوپہر کے کھانے کی اسکیم کی عمل آوری کا معائنہ کرنا۔
حیوانات کا دواخانہ	• جانوروں کے صحت کی نگہداشت • جانوروں کی بیماریوں کی شناخت کرنا اوران کا علاج کرنا • زخمی جانوروں کی مرہم پٹی کرنا۔ • جانوروں سے انسانوں کو منتقل ہونے والی بیماری کی شناخت کرتے ہوئے ان کی روک تھام کے لئے اقدامات کرنا • جانوروں کے لئے تغذیہ کی ضرورت سے متعلق کسانوں کو واقف کروانا • مویشی پالن پر ہدایتیں کسانوں کو دینا۔

آپ جان چکے ہیں کہ منڈل مستقر پر موجود مختلف ادارے ہمیں کس طرح کارآمد ہوتے ہیں۔منڈل سطح کے تمام ترقیاتی پروگرامس کا جائزہ لینے کی غرض سے ہر تین ماہ میں ایک مرتبہ اجلاس طلب کیا جاتا ہے۔اس اجلاس میں منڈل کی سطح کے تمام عہدیدار حصہ لیتے ہیں۔کیا آپ جانتے ہیں یہ اجلاس کس کی صدارت میں ہوتا ہے؟ گاؤں کے سطح پر جیسے سرپنچ ہوتا ہے اسی طرح منڈل کی سطح پر صدر منڈل پرجا پریشد ہوتا ہے۔انہیں عوام اپنے ووٹ کے ذریعہ منتخب کرتی ہے۔ان ہی کی صدارت میں ترقیاتی اجلاس منعقد کئے جاتے ہیں۔
گاؤں اور منڈل کی ترقی عوامی خدمت اور قائدانہ صلاحیت کے حامل سرپنچ،صدر منڈل اور اسی طرح منڈل میں موجود عہدیداروں پر منحصر ہوتی ہے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔20-2019
SCERT TELANGANA

یہ کیجیے

☆ آپ کے منڈل کا نام کیا ہے؟
☆ آپ کے منڈل کے صدر کون ہیں؟
☆ انکا تعلق کس گاؤں سے ہے؟
☆ آپ کے منڈل میں ترقیاتی اجلاس کب منعقد کیے جاتے ہیں؟
☆ آپ کے گاؤں کی جانب سے اس اجلاس میں کون شریک ہوتے ہیں؟
☆ اجلاس میں کن نکات پر بحث کی جاتی ہے؟
☆ گاؤں کی پنچایت اور دیگر سماجی اداروں کی کارکردگی پر کمرہ جماعت میں بحث کریں۔

منڈل کی سطح پر ترقیاتی اجلاس طلب کرنے سے قبل صدر منڈل کی جانب سے اراکین کے نام دعوت نامہ بھیجا جاتا ہے۔ ضلع رنگاریڈی کے کوتورو منڈل کے ترقیاتی اجلاس کا دعوت نامہ دیکھیے۔

دفتر منڈل پرجا پریشد، کوتّو رمنڈل، ضلع رنگاریڈی

مراسلہ نمبر 2/B/2016 تاریخ:10/نومبر 2016ء

دعوت نامہ برائے جنرل باڈی اجلاس

موضوع: بتاریخ 28/نومبر 2016ء کو منعقد ہونے والے جنرل باڈی اجلاس کا دعوت نامہ۔

*****

ذریعہ ہذا منڈل پرجا پریشد **کوتو** رومنڈل، رکن زیڈ۔ پی۔ ٹی۔ سی، اراکین یم۔ پی۔ ٹی۔ سی، کوآپٹیڈ رکن، اور تمام گرام پنچایت سرپنچوں کو اس بات کی اطلاع دی جاتی ہے کہ **کوتّو** رومنڈل کا جنرل باڈی اجلاس بتاریخ 28 / نومبر 2016ء کو بوقت صبح 11.30 بجے بمقام منڈل ڈیولپمنٹ آفس کوتور میں منعقد ہوگا۔ لہٰذا آپ تمام اراکین سے اجلاس میں شرکت کی گذارش کی جاتی ہے۔

منڈل پرجا پریشد آفیسر
منڈل پریشد، ''کوتّور'' منڈل
ضلع رنگاریڈی

SCERT TELANGANA

آپ جان چکے ہیں کہ جنرل باڈی اجلاس کا دعوت نامہ کیسا ہوتا ہے۔کیا آپ جانتے ہیں کہ اس اجلاس میں اراکین کن نکات پر بحث کرتے ہیں؟اِن نکات کوایجنڈہ کےنکات کہتے ہیں تو آیئے دیکھیں کوتوّر جنرل باڈی اجلاس کےایجنڈے نکات کیا ہیں۔

ایجنڈہ کےنکات

- زراعت
- شعبۂ نگہداشت حیوانات کی کارکردگی
- پنچایت راج اوردیہی ترقی
- وظائف
- صاف پینے کے پانی کی اسکیم
- باغات
- ابتدائی تعلیم
- بہبودخواتین واطفال
- ذخیرہ آب کاتحفظ
- ابتدائی صحت مراکز کی کارکردگی
- بجلی کاانتظام
- امکنہ
- عمارات وشوراع
- صنعتیں اورآلودگی کی روک تھام
- صدرکی اجازت سے دیگرموضوعات
- بچوں کاتحفظ

ایجنڈے کےنکات کاآپ نے مشاہدہ کیاہےاس اجلاس میں کون کونسےاراکین حاضر ہونگے۔اوران کے درمیان کیابحث ہوگی۔آپ اپنے دوستوں کے ساتھ گفتگو کیجیے۔

گروہی مباحثہ

- منڈل کےترقیاتی اجلاس میں کون کون شریک ہوتے ہیں۔
- اراکین کن نکات پر بحث کریں گے۔
- اگرآپ اپنے گاؤں کے سرپنچ ہوتے تواس اجلاس میں آپ کن نکات پر بحث کرتے؟
- بچوں کےتحفظ کواگرخطرہ پیداہواتوانہیں کون مدد کرتے ہیں بچوں کو کس طرح مددپہنچاسکتے ہیں؟

منڈل کےترقیاتی اجلاس میں سرپنچ اورایم۔پی۔ٹی۔سی،اراکین اپنے اپنے گاؤں کےمختلف مسائل پر بحث کریں گے۔منڈل سطح کےمتعلقہ عہدیداران اراکین کے پوچھے گئے سوالوں کے جواب دیں گے۔منڈل ترقیاتی آفیسراس اجلاس کےانعقادمیں مددکرتے ہیں۔اس اجلاس میں منڈل کےتحصیلدارزرعی آفیسر،حیوانات کےڈاکٹر،منڈل تعلیمی آفیسر،میڈیکل آفیسروغیرہ افسران حاضرہوتے ہیں۔

گروہی مباحثہ

- منڈل کےترقیاتی اجلاس میں اراکین کی جانب سے پوچھے گئےسوالات کی فہرست دی گئی ہے۔ان سوالوں کوپڑھیے۔گروپ میں بحث کیجیےاوربتایئےکہ ان سوالات کےجوابات عہدیداران کیادینگے۔لکھیے۔
- بچوں کاتحفظ خطرے میں ہے۔بچوں کی مددکون کرے گاوہ کونسےمختلف طریقے ہیں جن کےذریعہ بچوں کی مددکی جاسکتی ہے۔

SCERT TELANGANA

سلسلہ نشان	سوال	جواب دینے والا عہدہ دار
1	کسانوں کو بیج کب سربراہ کیے جاتے ہیں؟	
2	گاؤں کی سڑک بہت خراب ہے جگہ جگہ گڑھے پڑ گئے ہیں آنا جانا مشکل ہے۔سڑک کی مرمت کب تک ہوگی؟	
3	ہمارے گاؤں کے اسکول میں دوپہر کے کھانا پکانے والوں کو رقم کب دی جائے گی؟	
4	ہمارے گاؤں کے اسکول میں لڑکیوں کے لیے بیت الخلاء ناکافی ہیں مزید بیت الخلاء کی تعمیر کب تک ہوگی؟	
5	ہمارے اسکول کے لئے لائبریری کتب چاہیئے؟	
6	گاؤں کے کسانوں کو کھاد کی خریدی کے لئے قرضہ چاہیئے؟ کتنی رقم منظور کریں گے اور کس طرح؟	
7	گاؤں کے چند غریب خاندانوں کو مکان نہیں ہیں۔اُن کے لئے مکانات کب منظور کریں گے؟	

7.3 عوامی ادارے۔ ضلع مستقر۔ کلکٹر آفس:

انور کے پڑوس میں اکبر کا خاندان رہتا ہے۔اکبر اکثر بیمار رہتا ہے۔اچانک ایک دن وہ گر پڑا۔ اکبر کی بیوی شاہین کو روتے ہوئے دیکھ کر انور نے فوری 108 کو فون کیا۔108 ایمبولینس آئی جس کے ذریعہ اکبر کو سرکاری دواخانہ میں شریک کر دیا گیا۔ڈاکٹر نے معائنہ کے بعد بتایا کہ اکبر کو دل کا دورہ پڑا ہے۔اور یہ بتایا کہ فی الوقت انکا عارضی علاج کیا گیا ہے گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے۔لیکن ایک ماہ کے اندران کے دل کا آپریشن کیا جانا ضروری ہے

اور یہ مشورہ دیا کہ اگر ان کے پاس آروگیہ شری کارڈ موجود ہے تو ان کا آپریشن مفت کیا جائیگا۔شاہین نے معلوم کیا کہ اگر سفید راشن کارڈ ہوتو آروگیہ شری کارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے۔اس لیئے اس نے یہ طئے کیا کہ آروگیہ شری کارڈ حاصل کرنے کے لئے ضلع کلکٹر کو درخواست دی جائے۔اس نے ضلع کلکٹر کے نام درخواست کچھ اس طرح لکھا۔

درخواست

بخدمت شریف جناب ضلع کلکٹر صاحب

بتاریخ: یکم نومبر 2016ء

ضلع وقارآباد،

تلنگانہ

عالی جاہ!

موضوع: صورت بیما قانون کے تحت۔آروگیہ شری کارڈ کی منظوری کے لئے درخواست۔

******

آپ سے گذارش کیجاتی ہے کہ اس دوران میری صحت بہت خراب ہے۔ڈاکٹر نے بتایا کہ مجھ کو دل کا دورہ پڑا ہے۔بہت جلد طبی جانچ اور آپریشن کروانے کی ضرورت ہے۔آپریشن کے لئے درکار رقم میرے پاس موجود نہیں ہے۔میرے پاس سفید راشن کارڈ ہے۔

لہٰذا آپ سے ادباً گذارش کی جاتی ہے کہ آپ میرے حق میں آروگیہ شری کارڈ جاری کروائیں تو عین نوازش ہوگی۔

شکریہ

فقط

عرض گذار

اکبر

گاؤں: پٹلور، منڈل مرپلّی،

ضلع وقارآباد، تلنگانہ

منسلکات:

1۔راشن کارڈ

2۔طبی رپوٹ کی نقل

دوسرے دن اکبر کے افراد خاندان ضلع کلکٹر آفس میں کلکٹر سے ملاقات کی۔اور تمام تفصیلات سُناتے ہوئے درخواست دی۔ ضلع کلکٹر اس درخواست محکمہ صحت بیمہ کے عہدیدار کو روانہ کیا۔متعلقہ عہدیدار نے ایک ہفتہ بعد اکبر کو آروگیہ شری کارڈ حوالے کیا۔اس کارڈ کے ذریعہ اکبر نے اپنا علاج مفت کروایا۔اور مکمل صحت یاب ہوکر خوشی خوشی اپنے گھر لوٹا۔ہماری ضروریات کی تکمیل کے لئے ضلعی مستقر پر کئی دفاتر ہوتے ہیں۔ان دفاتر سے منڈل اور گاؤں کی سطح پر عمل میں لائے جانے والے مختلف کاموں کے لئے رقم جاری کی جاتی ہے۔ضلع مستقر پر ضلع کی عوام کے لئے کارآمد کئی ادارے اور سرکاری دفاتر پائے جاتے ہیں۔

اکٹھا کیجئے

- ضلعی مستقر پر کلکٹر آفس کے علاوہ اور کون کونسے دفاتر پائے جاتے ہیں آپ اپنے اساتذہ سے معلوم کیجیے اور دیے گیے جدول میں لکھیے۔

SCERT TELANGANA

نشان سلسلہ	ضلعی سطح کا ادارہ/دفتر کا نام	عہدیدار کا نام	کئے جانے والے اہم کام

دیہی سطح سے ضلعی سطح تک موجود تمام سرکاری ادارے عوام کی مختلف ضروریات کی تکمیل کے لیے کام کرتے ہیں۔ ان اداروں کے عہدیداران اپنے مختص کردہ فرائض انجام دیتے ہیں۔

گروہی مباحثہ

- بعض لوگ، ہڑتال، بند، دھرنا، راستہ روکو جیسے مواقعوں پر سرکاری دفتر، اور بسوں کو نقصان پہنچاتے ہیں، اور یہ سوچتے ہیں کہ یہ سرکاری ملکیت ہے ہمارا کیا نقصان ہے؟ دراصل یہ کس کی ملکیت ہے؟ اس طرح کی حرکتوں سے کس کا نقصان ہورہا ہے؟
- ان سرکاری اداروں کو رقم کہاں سے آتی ہے؟ کون دیتے ہیں؟
- سرکاری ملکیت کو نقصان سے بچانے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟

7.4 عوامی ادارے- عوامی ملکیت

عوامی ادارے عوام کی بنیادی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ اس کام کے لئے رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان اداروں کو چلانے (اہتمام) کے لئے دفتر، ملازمین انکی تنخواہ اور دوسرے اخراجات کی تکمیل کے لیے بہت زیادہ رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔

عوامی اداروں اور ان کے انتظام اور دیگر کاموں کے لئے درکار رقم عوام کی ہی ہوتی ہے! دراصل حکومت کو مختلف ٹکس کی شکل میں رقم ادا کرتے ہیں۔ اُسی رقم سے حکومت ہماری ضروریات کو پوری کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سرکاری ملکیت ہماری ہی ملکیت ہے! اس کی حفاظت کرتے ہوئے مستقبل میں آنے والی ہماری نسل تک پہنچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ورنہ ہماری ترقی ناممکن ہے۔

اسٹریٹ لائٹ، پانی کا نل، دفتر گرام پنچایت، دواخانہ، ۔۔۔۔۔ دراصل یہ سب ہمارے لیے ہی ہیں! دن کے وقت بھی اسٹریٹ لائیٹ روشن رہنا، ٹوٹے ہوئے نلوں سے پانی کا ضائع ہونا، سرکاری دفاتر کے برآمدے، دروازے کھڑکیوں کو نقصان پہنچاتے ہوئے دیکھ کر خاموش رہنا، ایسا ہیں جیسا اپنے آپ کو نقصان پہنچانا۔ یہ سب ہماری ملکیت ہیں اور اس کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے۔

SCERT TELANGANA

7.5 حق معلومات

ماں : کیوں فرحان کیا بات ہے؟ آج کل کھیل کے میدان کو جانے کی بجائے گھر کے سامنے کھیل رہے ہو؟

فرحان : اوفو! کیا بتاؤں ماں، کھیل کے میدان کے قریب گندے پانی کا نالا بھر جانے سے پانی گراؤنڈ میں داخل ہو رہا ہے اور بڑی بدبو آتی ہے۔

ماں : اگر بدبو آ رہی ہو تو تمہیں اسکی شکایت گرام پنچایت آفس میں درج کروانا چاہیئے۔ بجائے اس کے تم گھر کے سامنے کھیل رہے ہو۔

انیس : چاچی! اس مسئلہ سے متعلق میرے بھیا نے پانچ دن قبل ہی پنچایت آفس میں شکایت درج کروائی ہے۔

عنیقہ : چاچی! کیا وہ لوگ ہماری شکایت پر توجہ دیں گے؟

ماں : دیکھو 12/ اکٹوبر 2005ء سے قانون حقِ معلومات عمل میں آچکا ہے اس وقت سے عوام کی ہر شکایت پر توجہ دی جا رہی ہے۔

عنیقہ : چاچی! یہ قانون حق معلومات کیا ہے؟

ماں : عوامی اداروں میں موجود معلومات کو حاصل کرنے کا حق ہی قانون حق معلومات ہے۔ اس کے ذریعہ ہم حکومت کی جانب سے کئے جانے والے مختلف کاموں کی تفصیلات، دستاویز، رپورٹس وغیرہ جیسی معلومات کی کاپی تحریری شکل میں حاصل کر سکتے ہیں۔

قانون حقِ معلومات - 2005

سرکاری دفاتر سے مطلوبہ معلومات کو حاصل کرنے کی غرض سے مرتب کردہ قانون ہی قانون حق معلومات ہے۔ ہمیں سرکاری دفاتر کے مختلف ریکارڈ، دستاویز، احکامات، اور میمو وغیرہ سے متعلق ضروری معلومات کو حاصل کرنے کا حق ہے۔ معلومات حاصل کرنے کے لئے متعلقہ عہدیدار کو تحریری شکل میں درخواست دینا ہوگا تفصیلات کو ہم تحریری شکل میں حاصل کر سکتے ہیں۔

درخواست ایک سفید کاغذ پر بھی دی جا سکتی ہے۔ اس کے لئے معمولی سی فیس ادا کرنی ہوگی۔ گاؤں کی سطح پر معلومات حاصل کرنے کے لئے کوئی فیس نہیں ہوتی۔ خط غربت کے نیچے زندگی گذارنے والے افراد یہ فیس کو ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے درخواست داخل کرنے کے تاریخ سے 30 دن کے اندر متعلقہ عہدیدار کو جواب دینا ہوتا ہے۔ جینے کا حق، حق آزادی سے متعلق تفصیلات ہوں تو 48 گھنٹوں کے اندر جواب دینا ہوگا۔

مرکزی اور ریاستی سطح پر انفارمیشن کمیشن ہوتا ہے جو خود مختار ہوتا ہے۔ ہر سرکاری دفتر میں عوامی اطلاعات آفسر موجود ہوتا ہے۔ دفتر کے نوٹس بورڈ پر اطلاعاتی آفیسر، فون نمبر، کونسی معلومات کو کتنے دن میں دی جاتی ہیں درج کرتا ہے؟

عوام حکومت کا حصہ ہے ہر دفتر کی کارکردگی اور مطلوبہ معلومات کو حاصل کرنے کا حق ہر ایک کو ہے۔ اس قانون کا اہم مقصد سرکاری مشنری کی جانب سے رضا کارانہ طور پر عوام کو معلومات فراہم کرنا ہے۔

SCERT TELANGANA

فرحان : ماں! کیا ہمارے گاؤں کے تمام دفتروں میں مطلوبہ تفصیلات موجود ہوتی ہیں؟

ماں : ہاں! ضرور موجود ہونا چاہیئے ۔ یہ متعلقہ عہدیدار کی ذمہ داری ہے ان تفصیلات کو معلوم کرنا ہمارا حق ہے۔

عنیقہ : چاچی! ان تفصیلات کے لیے ہمیں کس سے رجوع ہونا چاہیئے ؟

ماں : بہت اچھا سوال کیا آپ نے! دفتر کے عوامی اطلاعات آفیسر سے رجوع ہوکر معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ان معلومات کو ہم تحریری شکل میں بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

معلومات کے حصول کے لیے درخواست

تاریخ:............................

عوامی اطلاعات آفیسر (ولیج سکریٹری)
گرام پنچایت آفس
فتح نگر (گاؤں)
نوی پیٹھ منڈل،
ضلع نظام آباد۔

عوامی اطلاعات آفسر کی خدمت میں،

معلومات کے لیے درخواست

قانون حق معلومات -2005 سیکشن 6(1) کے مطابق درجہ ذیل مطلوبہ معلومات کو سیکشن 4(4) کے تحت اُردو، تلگو یا انگریزی زبان میں سکشن 2(J)(ii) کے مطابق ہر صفحہ کی تصدیق کرتے ہوئے جاری کریں۔

سال 2012-13 کے دوران گرام پنچایت کے لیے منظورہ شدہ مالیہ (فنڈ) درجہ ذیل تفصیلات دی جائیں۔

1) سال 2012-13 کے دوران منظور شدہ جملہ مالیہ (فنڈ):-------------------روپے ۔
2) منظور شدہ مالیہ میں کس کام کے لیے کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟:---------------------
3) کیا اس منظور شدہ مالیہ میں رقم باقی بچی ہے؟----------------------------
4) اگر بچی ہو تو کتنی رقم بچی ہے؟---------------------------------روپیئے۔

درخواست کی فیس مبلغ -/10 روپیہ ذریعہ چالان ادا کی گئی ہے۔درخواست کی رسید دی جائے۔

دستخط درخواست گذار

نام: مرزا قاسم بیگ

پتہ:
مکان نمبر 2-21-2،
فتح نگر (گاؤں)
نوی پیٹھ منڈل،
ضلع نظام آباد۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

انیس : چاچی! بھیانے پانچ دن قبل ہی گاؤں کی پنچایت آفس میں گندے پانی کے مسئلہ سے متعلق شکایت کی تھی! کیا اب ہم اس شکایت پر کیا کاروائی کی گئی جان سکتے ہیں؟

ماں : ہاں کیوں نہیں، قانون حق معلومات کے مطابق 30 دن میں معلومات دی جانی چاہیے۔

عنیقہ : اگر 30 دن میں نہ دیں تو؟

ماں : اُن کے اعلیٰ عہدار کو اپیل کی جائے۔ایک کاغذ لائیے درخواست کس طرح لکھی جائے میں بتاتی ہوں (ماں کے بتائے گئے طریقہ پر بچے درخواست لکھ کر ماں کے ساتھ ویلیج سکریٹری سے ملے)

فرحان، انیس، عنیقہ، ماں: السلام علیکم، ہم آپ سے ملنے آئے ہیں سر!

ویلیج سکریٹری: بچو! آپ کو کیا چاہیے؟

ماں : سر! یہ بچے روزانہ جس گروانڈ میں کھیلتے ہیں وہاں گندے نالے کا پانی داخل ہو گیا ہے جس سے وہاں بدبو پھیل گئی ہے۔اس سے متعلق انیس کے بھائی نے پانچ دن قبل شکایت کی تھی۔

ویلیج سکریٹری: مزدور تو روزانہ موریوں کی صفائی کررہے ہیں؟

فرحان : نہیں سر! کافی دنوں سے موریوں کی صفائی نہیں کی گئی ہے۔

عنیقہ : دراصل موریوں کی صفائی کون کرتے ہیں؟ کتنے دنوں میں ایک مرتبہ ان کی صفائی کی جاتی ہے

ویلیج سکریٹری: یہ تمام تفصیلات آپ کو کیوں چاہیے؟

ماں : ایسا مت کہیے۔قانون حق معلومات کے تحت ہر ایک کو جانکاری حاصل کرنے کا حق ہے۔بچو! ذرا وہ درخواست تو دیجیے۔

ویلیج سکریٹری: (درخواست لیتے ہوئے) ٹھیک ہے اب آپ جاسکتے ہیں۔

بچے : تو پھر اسکی رسید!

ویلیج سکریٹری: بہت خوب بچو! (رسید لکھ کر) یہ لیجیے آپ کی رسید۔ابھی میں اس گندی نالی کو صاف کرواتا ہوں۔بچو! ابھی آپ جن معلومات کے لئے درخواست دیئے ہیں اسکی تفصیلات تحریری شکل میں آپ تک پہنچاؤنگا۔

گروہی مباحثہ

- قانون حق معلومات کا استعمال ہم کن کن مواقعوں میں کرسکتے ہیں؟
- آپ اپنے گاؤں کے کن مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ ان معلومات کو حاصل کرنے کے لئے درخواست لکھیے۔

SCERT TELANGANA

کلیدی الفاظ

1۔ سماجی ادارے	2۔ اشیاء	3۔ شکایت
4۔ رپورٹ	5۔ قرضہ	6۔ گرام پنچایت
7۔ منڈل پریشد	8۔ دفتر کلکٹر	9۔ جنرل باڈی اجلاس
10۔ صدر منڈل پریشد	11۔ راشن کارڈ	12۔ آروگیہ شری کارڈ
13۔ حکومت کی ملکیت	14۔ ابتدائی صحت کا مرکز	15۔ دواخانہ حیوانات

ہم نے کیا سیکھا

I۔ تصورات کی تفہیم

a) سماجی ادارے کیا ہیں؟ چند مثالیں دیجیے؟

b) گرام پنچایت کی جانب سے کئے جانے والے مختلف کام بتایئے؟

c) آپ کے گاؤں کے کیا مسائل ہیں؟ کیا ان کو گرام پنچایت حل کرسکتی ہے؟

d) آپ کے منڈل کا نام کیا ہے؟ اور وہاں کون کونسے دفاتر پائے جاتے ہیں؟

e) آپ کے ضلع کا نام بتایئے؟ آپ کے ضلع کا مستقر کہاں واقع ہے؟ اور وہاں کون کونسے دفاتر موجود ہیں؟

f) منڈل ڈیولپمنٹ آفس اور تحصیل آفس میں کئے جانے والے کام کے درمیان کیا فرق ہے؟

g) کسی خاندان کو ایک سے زیادہ راشن کارڈ جاری نہیں کئے جاتے۔ کیوں؟

h) حق معلومات سے ہونے والے فوائد کیا ہیں؟

i) آپ کے گاؤں کے مسائل کیلئے کیا آپ حق معلومات کے تحت معلومات حاصل کرنا چاہیں گے؟

II۔ سوال کرنا، مفروضہ قائم کرنا

a) ضلع مستقر پر موجود کسی ایک سرکاری دفتر کا نام لکھیے۔ اس دفتر کے ذریعہ عوام کو پہنچائی جانے والی مختلف سہولیات / خدمات کیا ہیں، معلوم کرنے کے لئے آپ کون کونسے سوالات کریں گے۔ لکھیے؟

III۔ تجربات۔ حلقہ عمل کے مشاہدات:

a) آپ کے گاؤں میں موجود سرکاری دفاتر جا کر دریافت کیجئے کہ وہ کونسے کام انجام دے رہے ہیں۔ لکھیے۔

SCERT TELANGANA

IV۔ معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت۔منصوبہ کام

(a گرام پنچایت یا منڈل مستقر میں موجود کسی ایک سرکاری دفتر کا دورہ کیجیے اس دفتر میں کون کون رہتے ہیں اور ان کے کیا کام ہیں، اس دفتر سے عوام کو ہونے والے فوائد کیا ہیں تفصیلات جمع کر کے کمرہ جماعت میں آویزاں کیجیے۔

V۔ نقشہ جاتی مہارتیں، اشکال اُتارنا، نمونے تیار کرنا

(a آپ کے منڈل کا نقشہ اُتاریئے؟ اور اس میں منڈل کے مختلف اداروں کی نشاندہی کیجیے؟

(b ضلع کے نقشہ میں اپنے منڈل کی نشاندہی کیجیے اور اس سے متصل اور کون کونسے منڈل پائے جاتے ہیں اُن کی نشاندہی کیجئے اور یہاں پائے جانے والے دفاتر کی نشاندہی مندرجہ ذیل علامتوں سے کیجیے۔

مثلاً:

اسکول	△	دواخانہ	+
مندر	□	پوسٹ آفس	**P**
بینک	○	بس اسٹانڈ	⊗

VI۔ توصف، اقدار، حیاتی تنوع

(a سرکاری دفاتر، سرکاری ادارے، اور عوام کی ملکیت کو نقصان پہنچنے سے بچانے کے لئے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

(b آپ کا اسکول بھی ایک سرکاری ادارہ ہی ہے۔ اس لیئے اسکول میں آپ کے کرنے اور نہ کرنے کے کام کیا ہیں؟

(c گاؤں میں منعقد ہونے والی گرام سبھاء، اور اسکول میں منعقد ہونے والے والدین کے اجلاس میں والدین کی حاضری ضروری ہے تب ہی معلوم ہوتا ہے وہاں کیا ہو رہا ہے تو آپ اپنے والدین کو ان اجلاسوں میں ضرور حاضر رہنے کے لئے حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں؟ اس کے لئے آپ کیا کریں گے۔

(d آپ کے بھائی/بہن/اسکول سے واپس گھر نہ آئے تو فوری قریبی پولیس اسٹیشن میں تحریری درخواست دیجئے۔

میں یہ کر سکتا / کر سکتی ہوں؟

1۔ گاؤں کی سطح سے ضلع کی سطح تک کہاں کہاں کون کونسے ادارے پائے جاتے ہیں بتا سکتا/سکتی ہوں	ہاں / نہیں
2۔ مختلف اداروں سے عوام کو ہونے والے فوائد بیان کر سکتا/ سکتی ہوں	ہاں / نہیں
3۔ ضلع کے نقشہ میں، منڈل کے نقشہ میں مختلف سرکاری دفاتر کی نشاندہی کر سکتا/ سکتی ہوں	ہاں / نہیں
4۔ کسی بھی ادارہ سے معلومات حاصل کرنے کے لئے ضروری سوالات کر سکتا/ سکتی ہوں	ہاں / نہیں
5۔ منڈل کے نقشہ میں مختلف سماجی اداروں کی شناخت کر سکتا/ سکتی ہوں	ہاں / نہیں
6۔ سرکاری دفاتر عوام کی ملکیت ہوتی ہے اس لیئے ان کی حفاظت کس طرح کی جائے بیان کر سکتا/ سکتی ہوں	ہاں / نہیں

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20

8 مکان - تعمیر - صفائی

ہمیں رہنے کے لیے مکان ضروری ہے۔ گاؤں اور شہروں میں مختلف اقسام کے مکان ہوتے ہیں۔ ذیل میں دی گئی مکانوں کی تصویریں دیکھیے۔

گروہی مباحثہ

- تصویر میں کس قسم کے مکانات ہیں؟
- آپ کے گاؤں میں کس قسم کے مکانات ہیں؟
- مکانات مختلف قسم کے ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

8.1: مکانات - ماضی میں اور آج

ماضی اور آج کے مکانوں کا تقابل کرنے پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان میں کئی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ ماضی میں لوگ کہاں رہتے تھے؟ اور کس قسم کے مکانوں میں رہا کرتے تھے؟

یادگیری ایک تعمیری کام کرنے والا مستری ہے گذشتہ 20 سالوں سے مکانات کی تعمیر کرتا ہے۔ یادگیری کے تعمیر کردہ چند مکانوں کا مشاہدہ کریں ہم جانتے ہیں کہ گذشتہ 20 سالوں میں یادگیری نے سو سے زائد مکان تعمیر کیے۔ آیئے جانتے ہیں کہ طرز تعمیر میں تبدیلیوں سے متعلق وہ کیا کہتا ہے۔

SCERT TELANGANA

میرے بچپن میں میرے والد، والدہ ہمارا گھر تعمیر کروائے۔ ہمارا گھر مٹی سے تعمیر کردہ ہے میں اور میری بہن نے مکان کی تعمیر میں مدد کی۔ مٹی کھود کر اسکو پانی سے بھگو کر مٹی کے گولے بنایا کرتے۔ ان مٹی کے گولوں کو جوڑتے ہوئے دیوار تعمیر کی۔ چار دیواریں، 6 فٹ اونچے اُٹھانے کے بعد نلا مدی کے شہتروں پر بانس بچھا کر تاڑ کے پتوں سے ڈھک کر چھت تیار کی گئی۔ نیم کے درخت کے تنے کو کاٹ کر شنکر بڑھئی سے دروازے اور کھڑکیاں بنوائے اور انکو دیواروں میں نسب کئے گئے۔ ہماری ماں کمرے کے دیواروں اور فرش کے گوبر کا لیپ لگا کر اس پر ''رنگولی'' بنایا کرتی تھی۔ شادی بیاہ اور عید کے موقع پر ہم دیواروں کو چونا ڈالا کرتے تھے۔ اُس زمانے میں ہمارے گھر کی تعمیر کے لئے تمام اشیاء مقامی طور پر اور تقریباً مفت حاصل ہوئیں۔ ہمارا گھر سرد ہوا کرتا تھا۔

گروہی مباحثہ

- یادگیری کے گھر کی تعمیر میں کون کونسی اشیاء استعمال کی گئیں ہیں؟ ان میں کونسی اشیاء خریدی گئی ہونگی؟ اور کونسی مفت حاصل ہوئی ہوں گی؟
- اُس زمانے میں مٹی سے تعمیر کیے گیے مکان اور جدید زمانے کے مکانات میں پایا جانے والا فرق کیا ہے؟
- کیا آج کے زمانے میں بھی مٹی سے مکان بنائے جاتے ہیں؟ کیوں؟

8.2 مٹی کے چھت:

میں 18 سال کی عمر میں ہی مستری بن گیا تھا۔ ابتداء میں مٹی کے مکان تعمیر کیا کرتا تھا۔ اس زمانے میں دیواریں مٹی سے بنائی جاتی تھیں اور چھت بھی مٹی سے بنائے جاتے تھے۔ اس وقت ریت اور چونے کو ''دنگ'' میں ڈال کر خوب پیسا جاتا اس طرح تیار ہونے والے آمیزے کو استعمال کرکے دیواریں بنائی جاتیں تھیں۔ قدیم زمانے کے قلعے کی دیواریں بھی پتھر اور چونے سے بنائی گئی ہیں۔

اُن دنوں میں نے جلی ہوئی اینٹ، اور چونے سے کئی دھابے بنائے ہیں۔ ان دھابوں میں باروچی خانہ، اناج کا کمرہ ہوتا تھا۔ دیواروں کو ریت اور چونے سے تیار کیے گیے آمیزہ سے استرکاری کی جاتی تھی۔ ساگوان، مدّی، ویگسی کے شہتروں کو لگا کر بنگلورو کویلو کا چھت ڈالا جاتا تھا۔ اور زمین پر تانڈور، بتّم چرلا، ماچرلا کے پتھر بچھائے جاتے تھے۔ گھر کے اطراف بہت زیادہ خالی زمین چھوڑی جاتی۔ ہر گھر میں نیم کا درخت لگایا جاتا۔ گھر کے سامنے کُلی والا دالان ہوتا تھا۔ رات میں اکثر لوگ صحن میں پلنگ بچھا کر سویا کرتے تھے۔

SCERT TELANGANA

گھر کے سامنے' بک' (گلی والے دلان) کے ہونے سے کیا فائدہ ہے؟

دولت مند لوگ دھابے والے گھر تعمیر کرواتے تھے۔ اینٹ سے دیواریں بنائی جاتی تھیں۔

ان پر سمنٹ سے استر کاری کی جاتی تھی اور چھت کے لئے سمنٹ، کنکر اور ریت سے تیار کیے گیے آمیزے سے سلاب کی تعمیر ہوتی تھی۔

گروہی مباحثہ

- اینٹ سے دیوار بناتے وقت اینٹوں کو کس طرح جوڑا جاتا ہے؟
- دھابے کی تعمیر کے لئے کونسی اشیاء استعمال کرتے ہیں؟ یہ اشیاء کہاں دستیاب ہوتی ہیں۔
- دھابے کی تعمیر میں کس کس نے مدد کی ہوگی؟

ان دنوں میں نے ایک، ڈوپلکس مکان تعمیر کیا ہوں۔ مالک مکان کا نام احمد خان ہے۔ جگہ کی لمبائی 36 فٹ اور چوڑائی 30 فٹ ہے۔ انجینئر سے گھر کا پلان بنوایا گیا۔

غور کیجئے

احمد خان کے گھر کا پلان کا مشاہدہ کیجئے۔ پہلی منزل پر کیا کیا بنا ہے۔ بتائیے۔

پہلے سمنٹ اور کنکریٹ سے بیڈ ڈالا گیا۔ لوہے کی سلاخوں میں کنکریٹ ڈال کر پلر بنائے گئے سمنٹ سے بنے اینٹوں سے دیواریں تعمیر کی گئیں۔ تعجب کی بات یہ ہے کہ ہمارے استعمال کیے گیے سمنٹ کے اینٹ بہت ہی ہلکے ہیں۔ پانی میں ڈالنے پر تیرتے ہیں۔ سلاب ڈالتے وقت لفٹ کا استعمال کیا گیا۔ دیواروں کو پہلے سمنٹ سے استر کاری کی گئی اور وال کیر لگا کر مزید چکنا کیا گیا۔ کمروں کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے چھت کو پلاسٹر آف پیرس کے شیٹس کی سیلنگ کی گئی۔ زمین پر راجستھان، اتر پردیش سے منگائے گئے سنگ مرمر بچھائے گئے۔ باورچی خانہ اور حمام میں سرامک ٹائلس لگائے گئے۔

لیکن اس مکان کی تعمیر کے لئے صرف میری مہارت کافی نہ تھی بلکہ ٹائلس لگانے، فرش بچھانے، سیلنگ کرنے، رنگ کرنے، پائپ فٹ کرنے کے لیے کئی ماہر کاریگروں کی ضرورت پڑی۔ گھر کی چھت پر لگائی گئی شمسی تختیوں سے گھر کے لئے ضروری بجلی پیدا ہوتی ہے اور پانی گرم ہوتا ہے۔ مکمل جگہ مکان کی تعمیر میں استعمال ہوگئی۔ گھر کی چھت پر پلاسٹک شیٹس بچھا کر ترکاریاں اور پھول کے پودے لگانے کے لیے مٹی سے کیاریاں بنائی گئیں۔ اسکو باغیچہ چھت (Roof Garden) بھی کہا جاتا ہے۔

غور کیجیے۔

- ڈیوپلکس مکان اور عام دھابے والے مکان میں کیا فرق ہے؟
- باغیچہ چھت لگانے کا کیا مقصد ہے؟

8.3 آیئے! گھر کی تعمیر کس طرح ہوتی ہے جانیں گے!

آپ کے پڑوس میں زیر تعمیر کسی بھی مکان تک جایئے اور درج ذیل تفصیلات اِکٹھا کیجیے اور لکھیے۔

اکٹھا کیجیے۔

- کس قسم کا مکان تعمیر کر رہے ہیں؟
- کتنے لوگ کام کر رہے ہیں؟ کون کیا کام کر رہے ہیں؟
- کام کرنے والوں کو روزانہ کتنی مزدوری دی جاتی ہے؟ (کوئی تین مزدوروں سے پوچھ کر لکھئے)
- گھر کی تعمیر کے لیے کون کونسی تعمیری اشیاء استعمال کر رہے ہیں؟ اور کونسے اوزار استعمال کر رہے ہیں؟
- اِن تعمیری اشیاء کو کس طرح لایا گیا؟ (ٹریکٹر/لاری/آٹو/بیل بنڈی/رکشا/دیگر)
- ایک کمرہ کی تعمیر کے لیے کتنے اینٹ اور کتنے تھیلے سمنٹ درکار ہیں؟
- ایک کمرہ کی تعمیر میں تقریباً کتنا خرچ آتا ہے؟

SCERT TELANGANA

8.4. اینٹ کی تیاری کا طریقہ

مکان کی تعمیر میں عموماً مٹی کے اینٹوں کا استعمال کرتے ہیں۔ ہلکے، مضبوط اور سرخ رنگ کے معیاری اینٹ ہی زیادہ فروخت ہوتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ان اینٹوں کو کس طرح تیار کیا جاتا ہے؟ آیئے! اینٹ کی تیاری کے مختلف مراحل کے بارے میں جانیں گے!

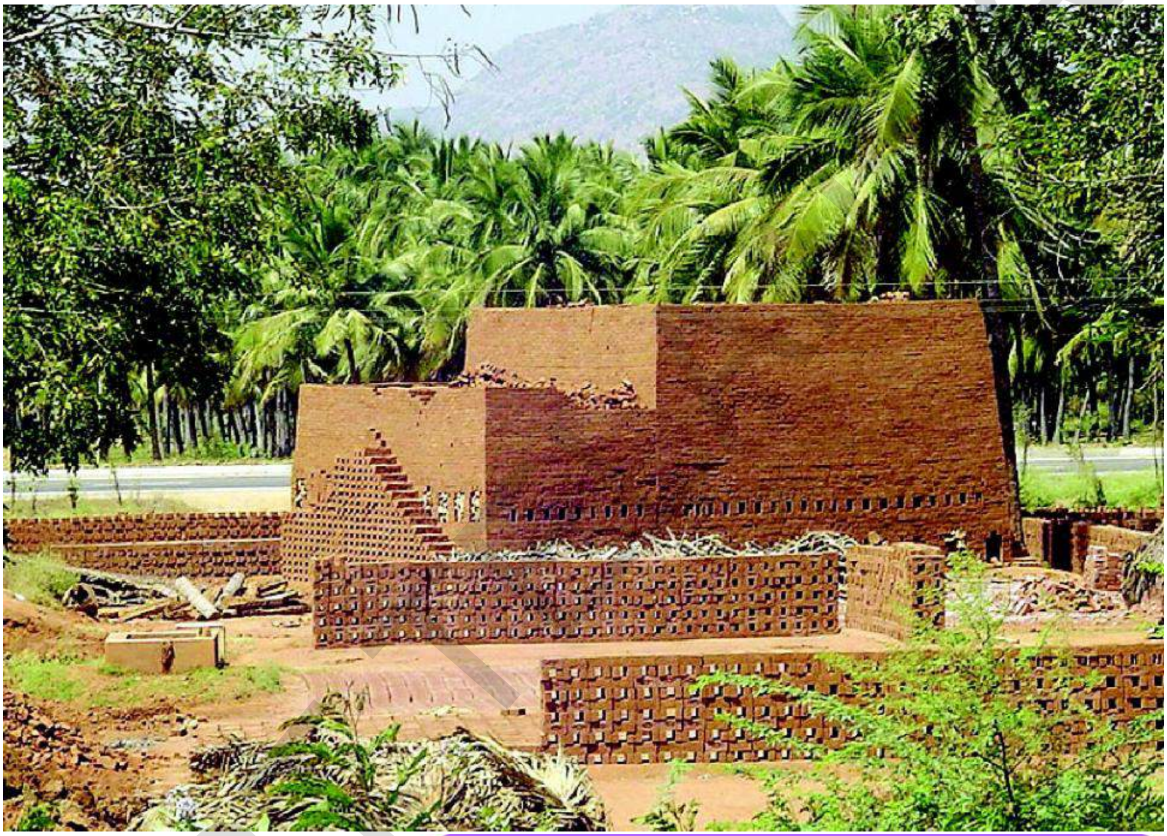

اینٹ کی تیاری میں درجہ ذیل مراحل ہوتے ہیں:

- چکنی مٹی کو جمع کرنا
- چکنی مٹی میں راکھ ملانا
- اس کو پانی میں بھگو کر جانوروں سے کھندلوا کر نرم کرنا
- گیلی مٹی کو اینٹ کی شکل کے سانچے میں ڈال کر کچے اینٹوں کو دو دن سوکھنے کے لیے چھوڑ دینا
- سوکھے ہوئے اینٹوں کو بھٹی کی شکل میں رکھ کر لکڑی، دھان کے بھوسہ سے جلاتے ہیں۔ اینٹ کی بھٹی 30 دن تک جلتی رہتی ہے۔
- اینٹ کا رنگ سرخ ہونے پر ایک ہفتہ تک ٹھنڈا کرنے کے بعد مکان کی تعمیر کے لیے فروخت کرتے ہیں۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 20-2019
SCERT TELANGANA

گروہی مباحثہ

آپ جان چکے ہیں کہ اینٹ کو کس طرح تیار کیا جاتا ہے۔ ذیل کی تصاویر دیکھیے اور اینٹ کی تیاری کے مرحلہ کو تصویروں کے نیچے لکھیے ۔

1. ____________________

2. ____________________

3. ____________________

4. ____________________

5. ____________________

6. ____________________

مکان کی تعمیر میں اینٹ کے علاوہ پتھر، لکڑی، کنکر، لوہے کی سلاخ، ٹائلس وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ آیئے ان کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

8.5 مکان کی تعمیر۔دیگر تعمیری اشیاء

مکان کی تعمیر میں اینٹ کے ساتھ بنیاد میں استعمال ہونے والا پتھر،فرش پر بچھائے جانے والے رنگ برنگے پتھر ہماری ریاست کے تانڈور،شاہ آباد، کھمم وغیرہ مقامات پر دستیاب ہوتے ہیں۔

راجستھان کا سنگ مرمر

تانڈور کے پتھر

کھمم کا گرانائٹ

شاہ آباد کا پتھر

کنکریٹ کے محلول کی تیاری کے لئے کنکر (چھوٹے پتھر) کی ضرورت پڑتی ہے۔انکی تیاری کے لئے کرشر کا استعمال کرتے ہیں۔بڑے بڑے پتھروں کو مشین میں ڈال کر توڑتے ہیں۔جس سے چھوٹے چھوٹے کنکر تیار ہوتے ہیں۔یہ کام کرنے والے مزدور اگر ضروری ہوتو اسی مقام پر قیام کرتے ہیں۔اُن کے ساتھ اُنکے بچے بھی وہیں رہتے ہیں۔

کنکر کرشنگ مشین

SCERT TELANGANA

غور کیجیے۔

- کیا مزدوروں کے بچے اسکول جاتے ہیں؟ اگر وہ اسکول نہ جاتے ہوں تو کیا ہوگا؟
- مزدوروں اور کاریگروں کے لیے کیا سہولیات درکار ہیں۔ ان کو کس طرح سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں؟

8.6 اپارٹمنٹ کی تعمیر

شہروں میں زمین کی قیمت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لیے کم جگہ پر زیادہ مکانات کی تعمیر کے لئے بڑے بڑے اپارٹمنٹ بنائے جاتے ہیں۔ ایک اپارٹمنٹ میں 25 تا30 خاندان رہ سکتے ہیں۔ اپارٹمنٹ کے ہر حصہ کو ''فلیٹ'' کہتے ہیں۔ آج کل بہت زیادہ خاندان یعنی 50 سے زیادہ خاندانوں کے رہنے کے قابل اپارٹمنٹ بنائے جارہے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اپارٹمنٹ کی تیاری میں کن آلات کو استعمال کیا جاتا ہے؟ ذیل کے آلات کا مشاہدہ کیجیے۔

اونچائی تک تعمیری اشیاء لیجانے والا آلہ

کرین

کنکر کا محلول تیار کرنے والا مشین

گروہی مباحثہ

- اپارٹمنٹ کی ضرورت کیوں ہے؟ اس کے کیا فوائد ہیں؟
- اپارٹمنٹ کی تعمیر اتنی اونچائی تک کس طرح کی گئی ہوگی سوچیے؟
- اتنی اونچائی تک تعمیری اشیاء کو کس طرح پہنچایا گیا ہوگا؟

SCERT TELANGANA

غور کیجیے۔

اپارٹمنٹ (ہمہ منزلہ عمارت) اور عام مکان کے درمیان فرق بتایئے؟

اکثر اپارٹمنٹس کی فرش سنگ مرمر یا ٹائلس سے بنائی جاتی ہیں۔کیا یہ اشیاء آپ کے علاقے میں دستیاب ہیں؟ یہ اشیاء آپ کے علاقے تک کہاں سے اور کس طرح پہنچائی جاتی ہیں۔معلوم کیجیے۔

عام طور پر مکان کی کھڑکیاں اور دروازے لکڑی کے بنے ہوتے ہیں۔آج کل لوہے سے بنی کھڑکیاں اور دروازے بھی استعمال کئے جا رہے ہیں۔اپارٹمنٹ میں پلائی ووڈ سے بنے دروازے لگائے جاتے ہیں۔کھڑکیوں میں شیشے بھی لگائے جاتے ہیں۔

غور کیجیے۔

کھڑکیوں اور دروازوں کی تیاری میں لکڑی کے بجائے دیگر اشیاء کا استعمال کیا گیا ہے؟

8.7 مکان- مختلف علاقے

کسی علاقے کی درجہ حرارت، بارش اور وہاں دستیاب اشیاء کے لحاظ سے مکان بنائے جاتے ہیں۔تو آیئے ہمارے ملک کے مختلف علاقوں میں موجود مختلف وضع مکانات سے متعلق معلومات حاصل کریں۔

آسام۔میگھالیہ اور ناگالینڈ جیسی شمال مشرقی ریاستوں میں بارش کثرت سے ہوتی ہے اور مٹی ہمیشہ گیلی رہتی ہے۔1826ء میں انگریزوں نے یہاں سب سے پہلے مکان کی تعمیر شروع کی۔ یہاں کے اکثر مکان لکڑی کے بنے ہوتے ہیں۔بانس سے دیوار بنائے جاتے ہیں۔جس پر گوبر اور چکنی مٹی کے آمیزے کا لیپ لگایا جاتا ہے۔مکان کی چھت ٹین شیڈ سے بنائی جاتی ہے۔جو ڈھلوان ہوتی ہے۔نچلے حصے میں اسٹلٹس (Stilts) لگا کر بارش کا پانی گزرنے کا راستہ تعمیر کرتے ہیں۔

غور کیجیے۔

مکان کی چھت ٹین شیٹ سے کیوں بنائی جاتی ہے اور یہ ڈھلوان کیوں ہوتی ہے؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔20-2019

SCERT TELANGANA

کشمیر بہت سرد علاقہ ہے۔ یہاں کبھی کبھی درجہ حرارت'' 0^o ''سے کم درج ہوتی ہے۔ یہاں پہاڑوں پر مکان بنائے جاتے ہیں۔ شہر سری نگر میں واقع ڈل جھیل پر''ڈونگا'' نامی کشتی کے مکانوں میں سیاح سفر کرتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

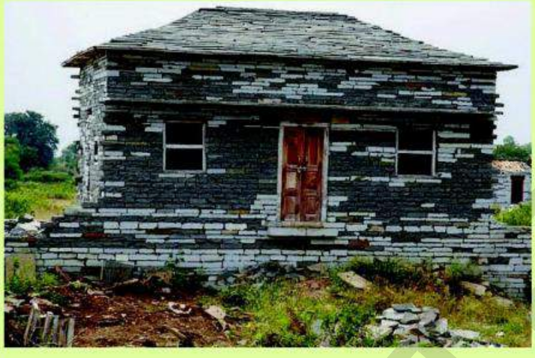

ریاست تلنگانہ کے تانڈور علاقہ میں رنگین پتھر دستیاب ہوتے ہیں۔ سستے اور کثرت سے پتھر دستیاب ہونے کی وجہ سے یہاں مکانات کی دیواریں، چھت اور فرش، تمام کے تمام پتھر ہی سے بنائے جاتے ہیں۔ پتھر کی چھت! کیا عجیب ہے! اسی طرح سمندر کے ساحلی علاقوں میں ناریل کے پتوں کو ملّا ملّا اور مانیم کے جنگلاتی علاقے میں بانس کو مکانات کی تیاری میں کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔

8.8 مکان-مسائل

آپ جانتے ہیں کہ رہنے کے لئے مکان ضروری ہے۔لیکن ہمارے آس پاس بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کے ذاتی مکان نہیں ہوتے۔ ہماری ریاست میں بہت سے لوگ غریب ہیں۔ یہ لوگ کرایہ کے مکانوں یا عارضی رہائش گاہوں میں رہتے ہیں۔

گروہی مباحثہ

- بچو! کیا آپ تمام کے ذاتی مکان ہیں؟ آپ کا مکان کس قسم کا ہے؟
- اُن لوگوں کو کونسے مسائل پیش آتے ہیں جن کے ذاتی مکان نہیں ہوتے؟
- آپ کے مکان میں کون کونسی سہولیات موجود ہیں؟ آپ اپنے مکان میں کونسی سہولیات کو ترجیح دیں گے۔
- مکان کی سہولیات میں اس قسم کے فرق کی وجہ کیا ہوسکتی ہے؟
- تمام لوگوں کے پاس ذاتی مکان نہیں ہوتے؟ کیوں؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20
SCERT TELANGANA

شہروں میں غریب لوگ اکثر گندے نالوں کے کناروں پر، ندیوں کے کناروں پر اور کھلی سرکاری اراضی پر جھونپڑیاں بنا لیتے ہیں۔ شہر حیدرآباد کی ایک سلم بستی کی تصویر کا مشاہدہ کیجیے۔

غور کیجیے۔

سلم بستیاں اتنی گندی کیوں ہوتی ہیں؟

8.9 کھلے مقامات پر ضروریات سے فارغ ہونا

دیہی علاقوں میں آج بھی بہت سے مکانوں میں بیت الخلاء کا انتظام نہیں ہے۔ بعض لوگ بیت الخلاء کی سہولیات ہونے کے باوجود کھلے مقامات پر ہی ضروریات سے فارغ ہوتے ہیں۔ یہ ایک خراب عادت ہے۔ اس سے کئی نقصانات ہوتے ہیں۔ فضلہ پر بیٹھنے والی مکھیاں نقصاندہ جراثیم پھیلاتی ہیں۔ گندے نالوں اور تالابوں کے کناروں پر فضلہ خارج کرنے سے یہ گندگی بارش کے پانی کے ذریعہ تالاب یا نالے کے پانی میں داخل ہو جاتی ہے۔ اس قسم کا گندہ یا آلودہ پانی پینے سے یا آلودہ غذا کھانے سے ہیضہ، ٹائیفائیڈ جیسی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ کھلے مقامات پر فضلہ خارج کرنے سے گول کرم پھیلتے ہیں۔ اس گول کرم کی وجہ سے خون کی کمی واقع ہوتی ہے۔ ڈی۔ وارمنگ نامی گولی سال میں دو بار کھانی چاہیے۔

8.10 صحت وصفائی مہیا کرنا:

ہر ایک کے لئے بیت الخلاء کی سہولت فراہم کرنے کے لئے حکومت کوشش کر رہی ہے۔ پچھڑے ہوئے طبقات کو بیت الخلاء کی تعمیر کے لئے مالی امداد دی جارہی ہے۔ آپ کے گاؤں میں اس سہولت سے کتنے لوگ مفید ہو رہے ہیں۔

انیتا بائی اپنے شوہر کے گھر میں رہنے کے لیے شوہر سے بیت الخلاء بنانے کی مانگ کی:

یہ تصویر انیتا بائی کی ہے۔ ان کا تعلق ریاست مدھیہ پردیش، ضلع بیتول کے چیچولی گاؤں سے ہے۔ ان کی شادی 2011ء میں رتن پور گاؤں کے سوارام سے ہوئی۔ جب یہ اپنے سسرال گئی تو وہاں بیت الخلاء کی سہولت نہ ہونے سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ انیتا بائی اپنے میکے واپس آنے کے بعد سسرال جانے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ''جب تک وہاں بیت الخلاء کا انتظام نہیں ہوتا میں سسرال نہیں جاؤں گی'' اس سے متعلق ان کے سسرال اور گاؤں میں کافی بحث ہوئی۔ سب نے کہا کہ انیتا ٹھیک کہتی ہے۔ اس کے بعد وہاں بیت الخلاء بنوایا گیا۔ گاؤں کے تمام لوگوں نے بھی بیت الخلاء تعمیر کروالیا۔ اس طرح انیتا بائی پاک وصفائی کے انقلاب کا سبب بنی۔ یہ واقعہ قومی سطح تک پہنچا۔ جس سے مرکزی وزیر برائے دیہی ترقی جناب جئے رام رمیش نے انہیں ''سولبھ سیانیٹیشن ایوارڈ'' کے تحت 5,00,000 روپیے نقد انعام عطاء کیا۔ اس وقت کے صدر جمہوریہ ہند محترمہ پرتھیبا پاٹل، اور وزیر اعظم جناب منموہن سنگھ نے بھی اس خاتون کی سراہنا کی۔

انیتا بائی مرکزی وزیر سری جئے رام رمیش کے ہاتھوں نقد رقم بطور ایوارڈ حاصل کرتے ہوئے

کیا آپ جانتے ہیں؟

سو فیصد پاکی وصفائی کا انتظام کرنے والے گاؤں یعنی گاؤں کے تمام گھروں میں بیت الخلاء کی سہولت اور پاکی وصفائی کا اہتمام ہو تو ایسے گاؤں یا قصبوں کے لئے حکومت نے ''نرمل پورسکار'' ایوارڈ کا اعلان کیا ہے۔ یہ انعام صدر جمہوریہ ہند کے دست مبارک سے عطا کیا جائے گا، معلوم کیجیے اور بتایئے کہ آپ کے ضلع / منڈل میں ایسے کتنے گاؤں یا قصبے ہیں جنہوں نے اس نرمل پورسکار کو حاصل کیا ہے؟

صدر جمہوریہ ہند محترمہ پرتیبھا پاٹل سے نرمل ایوارڈ حاصل کرتے ہوئے۔

SCERT TELANGANA

8.11 صحت وصفائی لازمی ضرورت

یہ بات عام ہے کہ 'تندرستی ہزار نعمت ہے'۔ گندگی سے کئی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہماری صحت کا پہلا دشمن گندگی ہے۔ یہاں دی گئی تصویر دیکھیے بتایے کہ ایسا کرنے سے ہمیں کیا نقصان ہوگا؟

گروہی مباحثہ

- کیا اس طرح کچرا پھینکنا صحیح ہے؟ غور کیجیے۔
- اطراف واکناف کی گندگی کس طرح نقصان دہ ہوتی ہے؟
- آپ کے مکان اور مدرسہ کے کچرے کو آپ کیا کرتے ہیں؟
- کیا کچرے کو دوبارہ کسی کام میں استعمال کیا جاسکتا ہے؟
- اپنے گھر میں کچرے کی مقدار میں کمی کے لئے آپ کیا اقدامات کریں گے؟

8.12 گھروں میں (کوڑا کرکٹ) کچرا کیسے بنتا ہے؟

گھر میں جمع ہونے والا بیکار مادوں کا مشاہدہ کیجیے۔ اس میں کون کونسی چیزیں شامل ہیں؟ آپ دیکھیں گے کہ اس میں غذائی اشیاء، پتے، پھلوں کے چھلکے، پلاسٹک کی تھیلیاں اور مقوے کے ٹکڑے وغیرہ ہوں گے؟

نم کچرا فوراً سڑگل کر مٹی میں مل جاتا ہے۔ اس لئے اس کو کمپوسٹ کھاد کے گڑھے میں ڈالا جائے۔ خشک کچرے کی 'ری سیکل' کی جاسکتی ہے۔ اس لئے خشک کچرے کو ایسے افراد کے حوالے کردیں جو کچرے کو باز گردانی کرتے ہیں۔ آج کل محکمہ بلدیہ نے خشک اور نم کچرے کو علحدہ علحدہ جمع کرنے کا انتظام کیا ہے۔ آپ بھی اپنے گھر کے خشک اور نم کچرے کو علحدہ علحدہ ڈبوں میں بلدیہ والوں کے حوالے کیجیے۔ گھر، گھر کے آس پاس اور اسکول میں جمع ہونے والا کچرا یا پتوں کو جلا دینا درست نہیں ہے۔ اس سے ہوا آلودہ ہوجاتی ہے۔ جلنے کے بعد ٹین اور کانچ کے ٹکڑے بچ جاتے ہیں۔ ایسا کرنا ماحول کے لئے نقصاندہ ہے۔

غور کیجیے۔

- آپ کے گھر میں کون کونسے قسم کا کچرا تیار ہوتا ہے؟ آپ کے گھر میں گندگی پھیلنے کی وجوہات کیا ہیں؟ اس کچرے کو آپ کیا کروگے؟ اس میں نم کچرا کونسا ہے؟ خشک کچرا کونسا ہے؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 20-2019
SCERT TELANGANA

کیا آپ جانتے ہیں؟

شہر چندی گڑھ کے ایک شخص 'نیک چند' نے لوگوں کے پھینکے گئے کچرے کو جمع کر کے اس کو بہترین اور دلچسپ شکل دے کر 'راک گارڈن' تیار کیا۔

ماحول کو صاف ستھرا رکھنا جتنا اہم ہے کچرے کو پھیلنے سے روکنا بھی اتنا ہی اہم ہے۔ ماحول کے تحفظ کے لئے ہمیں چاہیے کہ مندرجہ ذیل تین اصولوں پر عمل کریں۔

1۔ **کچرے کو کم کرنا:** اشیاء کو حسب ضرورت ہی خریدیں۔ اور خریدی گئی اشیاء کو مکمل استعمال کرنے سے کچرے کو کم کیا جا سکتا ہے۔ یا مکمل اس کی روک تھام کی جا سکتی ہے۔ ایک مرتبہ استعمال کے بعد پھینک دی جانے والی پلاسٹک کی اشیاء جیسے گلاس، پلیٹ، چمچے، تھیلیاں، چائے کے گلاس وغیرہ کو استعمال نہ کریں۔ اس طرح ایک مرتبہ استعمال کے بعد پھینک دیے جانے سے ہر طرف کچرا پھیل رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ماحول آلودہ ہو رہا ہے۔ یہ اشیاء پانی میں ملنے سے حل نہیں ہوتے اور آبی آلودگی کا سبب بنتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آبی پودے، مچھلیاں مر جاتی ہیں۔ ان پلاسٹک اشیاء کے بجائے دھاتی اور اسٹیل سے بنے اشیاء استعمال کی جائیں۔ ان کو بار بار استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہیں پھینکنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

2۔ **دوبارہ استعمال:** آلات یا اشیاء کو مرمت کر کے یا رفلنگ کر کے انہیں دوبارہ استعمال کیا جائے۔ پلاسٹک کی تھیلیاں کور وغیرہ کو پھینکنے کی بجائے انہیں دوبارہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح کرنے سے پلاسٹک کے استعمال کو کم کر سکتے ہیں۔

3۔ **بازگردانی (ری سیکلینگ):** لوہا، پلاسٹک، کانچ، کاغذ اور بعض الکٹرانک اشیاء کو دوبارہ نئی شکل دے کر (ری پراسینگ) نئے اشیاء تیار کیے جاتے ہیں۔ اس طرح ری سیکلنگ کے ذریعہ بھی کچرے کو کم کیا جا سکتا ہے۔

کرکے دیکھیے

♦ آپ کے اسکول میں کمپوسٹ کھاد کا گڑھا تیار کیجیے۔ اس میں کوڑا کرکٹ، سوکھے پتے وغیرہ ڈالیے۔ اس میں مٹی ڈالیے۔ ایک مہینہ بعد اس میں تیار ہونے والے کمپوسٹ کھاد کو اسکول میں موجود پودوں کے لیے استعمال کیجیے۔

8.13 اچھے مکان کی ضروریات۔

ایسا مکان جہاں ہرے بھرے پودے صاف صفائی مناسب ہوا اور روشنی کا انتظام ہوتا ہو۔ ایسا مکان ایک اچھا مکان کہلاتا ہے۔ مکان کے اگلے اور پچھلے حصے میں صحن ہونا چاہئے۔ بتایئے کہ کسی مکان میں مزید کون کونسی خصوصیات ہونی چاہیے تا کہ وہ گھر ایک بہترین مکان کہلائے۔

SCERT TELANGANA

کلیدی الفاظ

1۔ مستری 2۔ مکان کی تعمیر 3۔ کویلو کا مکان 4۔ دھابہ 5۔ نم کچرا
6۔ اپارٹمنٹ 7۔ مٹی کا دھابہ 8۔ چھت 9۔ گھر کا پلان 10۔ سمنٹ کنکریٹ
11۔ باغیچہ چھت 12۔ اینٹ کی بھٹی 13۔ اسٹون کریشر کرین 14۔ سلم بستی 15۔ صفائی

ہم نے کیا سیکھا

I۔ تصورات کی تفہیم

a) اپنے گاؤں یا علاقے میں موجود مختلف قسم کے مکانات کی فہرست تیار کیجیے۔
b) مکان کی تعمیر کے لئے مقامی طور پر دستیاب تعمیری اشیاء اور دور دراز مقامات سے لائی جانے والی تعمیری اشیاء کا جدول بنائیے؟
c) مکان کی تعمیر میں کون کون حصہ لیتے ہیں ان کو کیا کہتے ہیں؟
d) اکثر خاندان کے پاس اپنا ذاتی مکان نہیں ہے کیوں؟
e) اپارٹمنٹ کی تعمیر کیوں کی جاتی ہے؟ اس کے کیا فوائد ہیں؟
f) آپ کا مکان کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے آپ کیا کریں گے؟
g) کچھ مکانات تمام سہولیات سے آراستہ ہوتے ہیں۔ کیوں؟

II۔ سوالات کرنا۔ مفروضہ قائم کرنا

a۔ سمیر ان دنوں موٹر سیکل پر ہندوستان کے تمام شہروں کا دورہ کرکے آیا ہے؟ ملک کے مختلف علاقوں میں کس قسم کے مکانات پائے جاتے ہیں جاننے کے لیے سمیر سے کس طرح کے سوالات کریں گے؟
b۔ شکیل مکان تعمیر کروانا چاہتا ہے۔ اس نے مکان کی تعمیر سے متعلق مستری سے کون کونسے سوالات کیے ہوں گے؟

III۔ تجربات - حلقۂ عمل کے مشاہدات

کسی ایک سرکاری امداد سے تعمیر ہونے والے مکان کا مشاہدہ کیجیے اور اس جدول کو پُر کیجیے۔

a۔ بیسمنٹ کی اونچائی ____________ فٹ ہے۔
b۔ کمروں کی تعداد ______________ ہے۔
c۔ پانی کی سہولت _____________ ہاں / نہیں
d۔ بیت الخلاء کی سہولت _____________ ہاں / نہیں
e۔ چار دیواری _____________ ہاں / نہیں اگر ہو تو طول ________ فٹ ہے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 20-2019
SCERT TELANGANA

IV۔ معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت، منصوبہ کام:

آپ اپنے قریبی کسی 5 گھروں کا دورہ کیجیے اور مندرجہ ذیل معلومات اکٹھا کرکے جدول میں لکھیے ۔

نشان سلسلہ	صدر خاندان کا نام	کچرا کہاں پھینکتے ہیں			
		کچرے کے انبار	کوڑادان	سڑک کے کنارے	سڑک پر

V۔ نقشہ جاتی مہارت، شکل اتارنا، نمونے تیار کرنا

a۔ آپ اپنے مکان کا پلان بنایے۔ اس پلان کے اندر آپ کے مکان میں موجود مختلف سہولیات کی نشاندہی کیجیے۔ اور آپ کے مکان کی خصوصیات بیان کیجیے؟

b۔ ایک خوبصورت اور صاف ستھرا مکان کیسا ہوتا ہے سوچیے اور اس مکان کی شکل اتار کر اس میں رنگ بھریے۔ اس مکان سے متعلق 5 یا 6 جملے لکھ کر اس کو کمرۂ جماعت میں آویزاں کیجیے۔

VI۔ توصیف، اقدار، حیاتی تنوع

a۔ آپ جانتے ہیں کہ ایک مکان کی تعمیر میں بہت سے مزدور کی محنت شامل ہوتی ہے۔ آپ ان کے محنت کو کس طرح سراہینگے ؟

b۔ آپ کے محلّہ یا گاؤں میں سب سے بہترین مکان کس کا ہے؟ اس مکان کے بہترین ہونے کی وجوہات لکھیے ۔

c۔ آپ کونسے اقدامات لیں گے جس سے آپ کا مکان پودوں، پرندوں اور جانوروں سے خوش وخرم اور آباد رہے؟

میں یہ کرسکتا/ کرسکتی ہوں

1۔ مکان کی تعمیر، ضروری تعمیری اشیاء، اور مختلف مکان کے اقسام سے متعلق تفصیلات بیان کرسکتا/ سکتی ہوں — ہاں / نہیں

2۔ مکان کی تعمیر سے متعلق مستری سے سوالات کرسکتا/ سکتی ہوں — ہاں / نہیں

3۔ قریبی مکانات کا دورہ کرکے تفصیلات حاصل کرسکتا ہوں اور انہیں جدول میں درج کرتے ہوئے بیان کرسکتا/ سکتی ہوں — ہاں / نہیں

4۔ میں اپنے مکان کا پلان بنا سکتا ہوں اور خوبصورت مکان کی شکل اتار سکتا/ سکتی ہوں — ہاں / نہیں

5۔ مزدوروں کی محنت کی سراہنا کرسکتا ہوں، حیاتی تنوع کے لئے کوشش کرسکتا/ سکتی ہوں — ہاں / نہیں

SCERT TELANGANA

9 ہمارا گاؤں-ہمارا تالاب

میرا نام شائستہ ہے۔ میں ایک کسان گھرانے سے تعلق رکھتی ہوں۔ ہم لوگ دادا، بڑے دادا کے زمانے سے کھیتی کرتے آرہے ہیں۔ ہماری زراعت ناگولہ تالاب پر ہی انحصار کرتی ہے۔گذشتہ دوسالوں سے تالاب کا بہت ہی کم پانی دستیاب ہورہا ہے۔ اس لئے بارش پرانحصار نہ کرنے والی فصلیں اُگائی گئیں۔

ساتھیوں سے گفتگو کیجئے۔لکھیے۔

تالاب بھراہوا رہنے پر اُگائی جانے والی فصلیں	تالاب بھرا نہ رہنے پر اُگائی جانے والی فصلیں

اس سال بارش بہت کم ہوئی۔گذشتہ دوسال سے دھان کی کاشت بہتر طور پر نہ ہو پائی جسکی وجہ سے تالاب کے تحت اگائی جانے والی فصلوں میں چاول کے بجائے جوار، مونگ پھلی، کلتھی، چنا، اگائے جارہے ہیں۔ بارش کی کمی کے سبب ان فصلوں کی کاشت بھی برابر نہ ہوسکی۔

غور کیجئے

- مناسب بارش نہ ہونے سے کیا ہوگا؟

اس سال موسم برسات کے آغاز کے ساتھ ہی مناسب بارش نہیں ہوئی۔لیکن تین دن سے مسلسل بارش ہورہی ہے۔ یہ بارش کاشتکاری کے لئے انتہائی موزوں ہے۔

بارش تھمنے پر ہم ناگولہ تالاب جانا چاہتے ہیں۔لیکن تالاب کے راستے میں لدّا مڑگونامی جونہر ہے وہ مسلسل بارش کی وجہ سے بہہ رہی ہے اُسے پار کرکے تالاب تک پہنچنا بہت مشکل ہے۔

بچو! موسم برسات میں چھوٹی چھوٹی نہروں میں پانی کا بہاؤ بہت تیز ہوتا ہے۔اس لیے اُن نہروں میں اترنا نہیں چاہیے۔اگر ان تیز بہتے ہوئے نالوں میں اُتروگے تو پانی میں بہہ جاؤگے۔آپ لوگ بھی ان نہروں میں نہ اُتریں جیسے ہی دوپہر کے بعد بارش کچھ کم ہوئی سورج کی روشنی بھی ہلکی دکھائی دے رہی ہے لیکن اس کے باوجود بھی ہلکی ہلکی پھوار گررہی ہے اور ہمیں آسمان پر قوس قزح بھی نظر آرہی ہے۔

SCERT TELANGANA

جیسے ہی بارش تھمی میں ناگولہ تالاب پہنچی وہاں پہلے ہی سے خلیل خان، شیخ امجد، محمد ظفر، شاکر علی، فیصل خان، زاہد موجود تھے۔ نجمہ اور اسماء بھی وہاں پہنچ گئے۔ سیلاب کا پانی بہتا ہوا تالاب میں آ رہا تھا۔ تالاب بھر کر النگ (تالاب کا وہ حصہ جہاں سے زائد پانی کا اخراج ہوتا ہے) سے پانی بہہ رہا ہے۔

النگ سے مراد

____

تالاب بھرنا، سیلاب کا پانی، النگ کا بہنا، کاشت کی جانے والی فصلیں، تالاب کا پشتہ کی مضبوطی کے بارے میں ہم سب گفتگو کئے۔ اس بار ہم دو فصلوں کی کاشت کر سکتے ہیں۔ اس احساس کے ساتھ خوشی خوشی لوگ کھیتوں کی جانب اور کچھ لوگ گھروں کی جانب چل پڑے۔

جب میں کنٹہ کی پشت سے اُتر کر کھیتوں کی طرف جا رہی تھی تب ہی راستہ میں مجھے فاروق نظر آیا۔ انہیں ہمارے گاؤں کے علاوہ اطراف واکناف کے گاؤں کے تمام لوگ، وہاں پائے جانے والے تالاب، اگائی جانے والی فصلیں، اور مساجد وغیرہ تمام باتوں کا علم ہے۔ وہ ہمیشہ تالاب سے متعلق قدیم زمانے کی معلومات بھی فراہم کرتا ہے۔

اکٹھا کیجیے

آپ کے اطراف واکناف کے گاؤں میں کون کونسے تالاب موجود ہیں ان سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

گاؤں کا نام جہاں تالاب ہے	تالاب کا نام	فوائد

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20

9.1 ناگولہ تالاب کی تاریخ

میرا نام فاروق ہے۔ناگولہ تالاب کے قریب ہماری تھوڑی زمین ہے جس پر ہم کاشت کرتے ہیں۔لیکن گاؤں کی تاریخ سے لوگوں کو واقفیت فراہم کرنا ہمارا پیشہ ہے۔ہم یہ کام ہمارے دادا پردادا کے زمانے سے کرتے آ رہے ہیں۔ناگولہ تالاب سے متعلق مجھے کافی معلومات ہیں۔میرے دادا اور پردادا بھی اس ناگولہ تالاب کے بارے میں مجھے کئی باتیں بتلائیں۔بھرا ہوا تالاب دیکھنے پر وہ تمام باتیں میرے ذہن میں ابھر آتی ہیں۔

جس جگہ ناگولہ تالاب ہے اس مقام پر ماضی میں ایک بڑا چشمہ ہوتا تھا، جو تھوڑی سی بارش پر بھی بہت جلد بھر جاتا تھا،اس کے پشت کے اطراف کے کھیتوں کے لئے پانی سربراہ کیا جاتا تھا، چند کھیتوں کے لیے ہی ناکافی تھا،ملیکا ارجن نامی ایک کسان نے تحصیلدار سے ملاقات کی تاکہ تالاب کے پانی سے تمام کھیت سیراب ہوسکیں۔انجینئر،عبدالباری نے چشمہ کے اطراف کے مقامات کا معائنہ کرکے کنٹہ کو تالاب میں تبدیل کرنے کے لئے ایک منصوبہ تیار کیا۔

غور کیجیے

♦ چشمہ اور تالاب کے درمیان کیا فرق پایا جاتا ہے۔

9.2 تالاب کی تعمیر

تالاب کی تعمیر کا آغاز ہوا۔گاؤں کے ہر خاندان کے تمام افراد ذمہ داری کے ساتھ اس کام میں حصہ لیا۔گاؤں کے تمام افراد ایک جُٹ ہوکر تالاب کی تعمیر میں حصہ لیے ہیں۔

سب سے پہلے اس بات کا جائزہ لیا گیا کہ سیلاب کا پانی کس سمت سے آتا ہے۔

سیلاب سے کیا مراد ہے؟

____

جن مقامات سے سیلاب کا پانی بہت زیادہ آتا ہے راست طور پر نالے بناتے ہوئے چشمہ سے جوڑ دیا گیا۔اس کے بعد تالاب کے پشتہ کی تعمیر شروع کی گئی۔جس کے لئے اطراف و اکناف کے گاؤں سے بیل گاڑیوں کے ذریعہ مٹی لاکر پشتہ کو اونچا کیا گیا۔اس کے اندرونی جانب پشتہ کی مضبوطی کے لئے پتھر جمائے گئے۔یہ پتھر گاؤں کے قریبی پہاڑ سے لائے گئے۔تالاب کے پشتہ کی دونوں جانب دو ''آب روک در'' (وہ جگہ جہاں سے کھیتوں کے سیراب ہونے کے لئے پانی چھوڑا جاتا ہے) بنائے گئے۔

غور کیجیے

♦ ''آب روک در'' سے کیا مراد ہے؟

♦ تالابوں میں ''آب روک در'' کیوں ہوتے ہیں؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20
SCERT TELANGANA

آب روک درکا کام انجینئر عبدالباری نے خود اپنی نگرانی میں تکمیل کروایا۔تالاب میں کتنا پانی جمع ہوتا ہے اور کتنا جمع ہونے پر کھیتوں کی سیرابی کی جاسکتی ہے اس کے لئے بھی پیائش کا انتظام کیا گیا۔ جو آج تک سفید پینٹ کے نشاں سے دکھائی دیتا ہے۔اس وقت لوگ آب روک درکھولنے کا منظر بڑی تعجب سے دیکھا کرتے تھے۔آب روک در کی لکڑی کو اوپر کھینچنے سے پانی نہروں میں بہنے لگتا ہے۔اوراس کو نیچے کرنے سے پانی کا بہاؤ رک جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بعض تالاب ایک دوسرے سے نالیوں کے ذریعہ جڑے رہتے ہیں۔بارش کے موسم میں جب ایک تالاب بھر جاتا ہے تو تب یہ پانی نہروں کے ذریعہ دوسرے تالاب میں پہنچ جاتا ہے۔کاکتیہ نظام بادشاہوں (آصف جاہی) نے ایسے ایک دوسرے سے مربوط تالابوں تعمیر کروائے۔

آب روک در کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد النگ کا کام شروع کیا گیا۔تالاب بھر جانے پر زائد پانی کے اخراج کے لئے تالاب کی ایک جانب پتھروں کی مدد سے النگ تیار کیا گیا۔النگ کے مقام پر جہاں سے پانی بہتا ہے زمین کے کٹاؤ کو روکنے کے لئے بڑے بڑے پتھر رکھے گئے۔اس کام کو انجام دینے میں گاؤں کے مستریوں نے بڑی مشقت اٹھائی۔تالاب کی تعمیر کے دوران پکوان کا انتظام ایک ہی جگہ کیا گیا۔دوپہر کے وقت تمام لوگ ایک جگہ بیٹھ کر کھاتے تھے۔اور آگے کے کام کس طرح کئے جائیں آپس میں گفتگو کرتے تھے۔اس کے بعد نہریں کھودنا شروع کئے۔دو آب روک در سے آنے والے پانی سے کھیتوں کو سیراب کرنے کے لئے چار نہریں کھودی گئیں۔ان نہروں کو پتھر اور سمنٹ سے تعمیر کیا گیا۔

گروہی مباحثہ

- تالاب کی تعمیر میں آب روک درو،نہریں اور النگ کیوں ضروری ہوتی ہیں۔

تالاب کی تعمیر کے اگلے سال خوب بارش ہوئی۔تالاب کے تحت کھیتوں میں چاول کی کاشت کی گئی۔فصلوں کی پیداوار میں اضافہ سے لوگوں کی زندگیوں میں بہتری آئی۔اس طرح انکی زندگیوں میں بدلاؤ آیا۔ہمارے خاندان کے معاشی مسائل بھی ختم ہوئے

اکٹھا کیجئے

- اپنے قریبی تالاب کی تعمیر کس طرح کی گئی اسکی تفصیلات لکھیے۔
- آپ کے اطراف واکناف کے تالابوں کا مشاہدہ کرکے اسکا رقبہ لکھیے۔

SCERT TELANGANA

9.3. ریاست کے بڑے تالاب

ناگولہ،تالاب کی طرح ہماری ریاست میں کئی دیگر تالاب موجود ہیں۔آیئے ہماری ریاست میں موجود چند بڑے تالابوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔

9.3.1. رامپّا تالاب

ضلع جئےشنکر میں رامپّا مندر کے قریب رامپّا تالاب واقع ہے۔یہ تالاب عوام کی جانب سے تعمیر کیا گیا ہے۔13ویں صدی میں تعمیر کئے گئے اس تالاب کا رقبہ 24 مربع کلومیٹر ہے۔اس کے اطراف واکناف موجود زرعی زمینات کا دارومدار اسی تالاب پر ہے۔اس تالاب کے اطراف جنگل، پہاڑ پائے جاتے ہیں۔تالاب کی ایک جانب موجود رامپا مندر فنِ سنگ تراشی کے لئے مشہور ہے۔

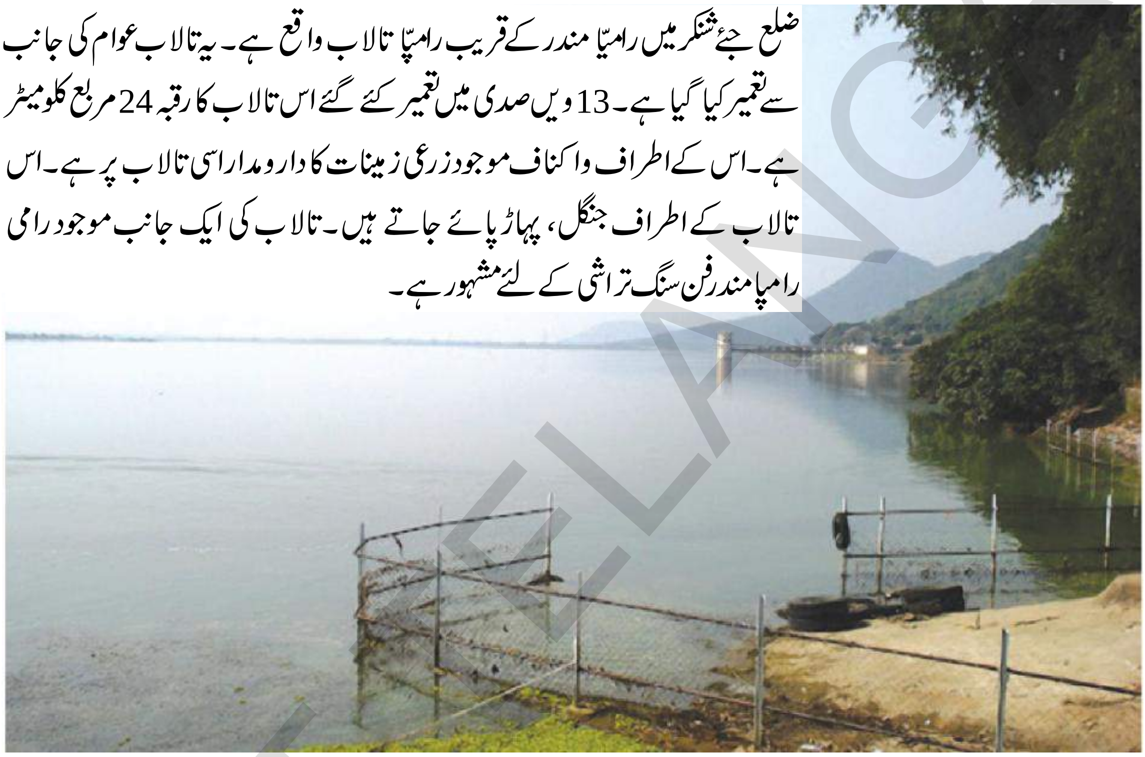

9.3.2. پانگل کا تالاب

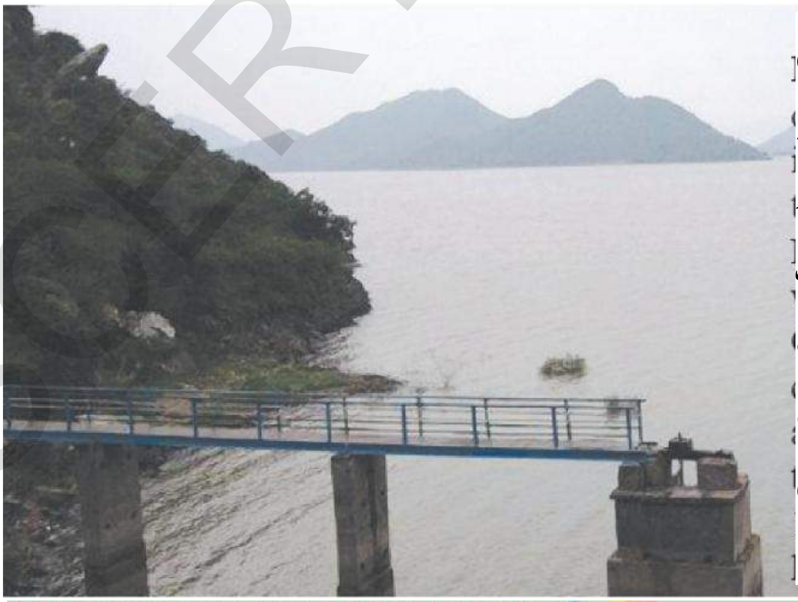

پانگل تالاب ضلع نلگنڈہ میں واقع ہے۔ایسے اودیا سمدرم بھی کہتے ہیں۔یہ تالاب نلگنڈہ سے 3 کلو میٹر کی دوری پر واقع ہے۔اس تالاب کو’’ کاکتیہ پرتاپ رودرا دیو‘‘ نے تعمیر کروایا تھا اس تالاب سے ہزاروں ایکڑ اراضی سیراب ہوتی ہے۔یہاں سومیشور سوامی کی مشہور مندر بھی ہے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20
SCERT TELANGANA

9.3.3. حسین ساگر

حسین ساگر شہر حیدرآباد میں واقع ہے جس کا شمار ریاست تلنگانہ کے بڑے تالابوں میں کیا جاتا ہے۔اس تالاب کو قطب شاہی حکمرانوں نے 1562ء میں تعمیر کروایا۔شہر حیدرآباد کو سکندرآباد سے جوڑنے والے پشتے کو 1946ء میں ایک سڑک میں تبدیل کردیا گیا۔ جسے ہم ٹینک بینڈ کے نام سے جانتے ہیں۔ 5.7 مربع کلومیٹر پر مشتمل اس تالاب کا رقبہ آبی پودوں کے پتے بھر جانے کی وجہ سے کم ہوگیا ہے۔سیاحوں کے کوڑا کرکٹ پھینکنے،شہر کے گندے پانی صنعتی ناکارہ مادے کے شامل ہونے کے علاوہ گنیش وسرجن سے اس تالاب کا پانی آلودہ ہوگیا ہے۔ 32 فٹ گہرے تالاب کی تہہ میں مٹی جمع ہوجانے سے 32 فٹ گہرائی میں کمی واقع ہوئی ہے۔ اس تالاب کو آلودگی سے پاک کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

حیدرآباد میں واقع ایک اور اہم تالاب عثمان ساگر ہے ۔اس تالاب کو موسی ندی پر تعمیر کیا گیا ہے۔اس کو گنڈی پیٹ تالاب بھی کہتے ہیں۔ یہ تالاب میٹھے پانی کے لئے جانا جاتا ہے۔ یہ تالاب شہر حیدرآباد کے عوام کے لئے پینے کا پانی فراہم کرتا ہے۔

SCERT TELANGANA

گروہی مباحثہ

- تالاب کیوں ضروری ہیں؟
- کیا آپ کے ضلع میں اس طرح کے تالاب ہیں؟ وہ کہاں واقع ہیں؟
- ریاست میں موجود اس طرح کے مزید بڑے تالابوں کی تفصیلات بتائیے؟ تلنگانہ کے نقشے میں ان کی نشاندہی کیجیے؟

9.4 تالاب سے کسان کا رشتہ

ہم جان چکے ہیں کہ ہمیں تالابوں سے کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ ناگولہ تالاب سے رشتہ رکھنے والو میں چاند پاشاہ بھی شامل ہیں۔ چاند پاشاہ کیا کہہ رہے ہیں۔ کیا آپ جاننا چاہیں گے؟

میرا نام چاند پاشاہ ہے۔ بچپن سے ہی میرا رشتہ ناگولہ تالاب سے ہے، میرے والد اسی تالاب میں مجھے تیرنا سیکھائے ہیں۔ ہر اتوار کو میں اپنے دوستوں کے ساتھ اسی تالاب پر آ کر کپڑے دھویا کرتا تھا۔

میں اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر اسی تالاب میں مچھلیاں، کھیکڑے وغیرہ کا بھی شکار کرتا تھا۔ تالاب کے قریب بڑے بڑے مینڈک دیکھ کر ڈر ہوتا تھا۔ اس میں سانپ بھی پائے جاتے تھے۔ کبھی کبھی کچھوے بھی مل جاتے تھے۔ میں انہیں گھر کے حوض میں چھوڑ کر ان کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ پانی کے اوپر سے گذرتے ہوئے پرندوں کو دیکھ کر بہت خوشی ہوتی تھی۔ میرا بھائی جماعت چہارم میں پڑھتا ہے۔ اپنے استاد کے کہنے پر تالاب کی چکنی مٹی لا کر اس نے اس سے نمونے (Model) تیار کرتا تھا۔ میں نے بھی اسے چند نمونے تیار کر کے دیئے ہیں۔

غور کیجیے

- تالاب گاؤں کے عوام کی کن ضروریات کی تکمیل کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے؟

9.5 تالاب کے فوائد

تالاب کے قریب ہمارا کھیت ہے۔ ہر روز تالاب جانا آب روک در کھول کر نالیوں کے ذریعہ کھیتوں کو سیراب کرنا میرے روزمرہ کے اہم کام ہیں۔ گاؤں کا ہر فرد کسی نہ کسی ضرورت کے لئے ناگولہ تالاب سے منسلک ہے۔ اس تالاب کے تحت کئی لوگوں کی زرعی زمینیں ہے۔ یہاں کے کسانوں کیلئے پانی کا اہم وسیلہ یہی ناگولہ تالاب ہے۔ تالاب کے بھر جانے پر تمام کاشتکاروں اور زرعی مزدوروں میں خوشی کی لہر دوڑتی ہے۔ گاؤں کے تمام بچے اسی تالاب میں تیرنا سیکھتے ہیں۔ دھوبیوں اور مچھیروں کے لئے گذر بسر کے لئے بھی یہی تالاب ایک ذریعہ ہے۔ فی الحال مچھیرے مچھلیوں کے نوزائیدوں کو تالاب میں چھوڑ کر انکی افزائش کر رہے ہیں۔ امباڑا، پٹ سن وغیرہ پودوں کو پانی میں بھگو کر ان سے حاصل ہونے والے ریشوں سے رسی بُنتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

تین سال قبل اس تالاب میں بورویل کی کھدوائی کر کے گاؤں میں تعمیر شدہ ٹانکی کے ذریعہ ہر گھر تک پینے کا پانی سربراہ کر رہے ہیں۔ یہی تالاب جانوروں اور پرندوں کے لئے پینے کے پانی کا ایک ذریعہ ہے۔

جب کبھی تالاب پانی سے بھر جاتا ہے تب اطراف واکناف کے باؤلیوں، بورویل، چیک ڈیم کے پانی کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے۔ جیسے ہی تالاب کے پانی کی سطح کم ہوتی ہے مچھلیوں کا شکار کیا جاتا ہے۔ بعض کسان، تربوز، خربوز اور کھیرے کی کاشت کرتے ہیں۔ موسم گرما میں تالاب میں جمع شدہ مٹی کی نکاسی کی جاتی ہے۔ اور تمام کسان اس مٹی کو اپنے کھیتوں میں ڈالتے ہیں کیونکہ یہ مٹی بہت زرخیز ہوتی ہے۔ جمع شدہ مٹی کے نکاسی سے تالاب میں کثرت سے پانی کا ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔

گروہی مباحثہ

- کسان رسیوں سے کیا کیا بناتے ہیں؟
- تالابوں میں ہی بورویل کیوں ڈالے جاتے ہیں؟ لکھیے؟
- تالاب سے نکالی گئی مٹی کو مزید کس طرح استعمال کیا جاتا ہے؟
- تالاب پانی سے مکمل بھرنے پر آپ کو اچھا لگتا ہے؟ کیوں؟

9.6 تالاب کی آلودگی

آپ تالابوں کے فوائد سے واقف ہو چکے ہیں۔ اب درج ذیل تصویر کا مشاہدہ کیجیے۔

SCERT TELANGANA

غور کیجیے

- تالاب کس طرح آلودہ ہورہے ہیں؟
- آلودہ ہونے کی وجہ سے کیا نقصانات ہوتے ہیں؟

تالابوں کا پانی کئی وجوہات سے آلودہ ہورہا ہے۔گاؤں کے زیادہ تر لوگ تالاب میں ہی کپڑے دھوتے ہیں۔اور کئی لوگ تالاب کے کنارے ہی صبح کی اولین اوقات میں ضروریات سے فارغ ہوتے ہیں۔ جانوروں کو نہلاتے ہیں اور بچے بھینس کو نہلاتے ہوئے اس پر بیٹھتے ہیں اور تالاب میں تیرتے ہیں۔ ہر سال گنیش کی مورتیوں کا وسرجن تالابوں میں کیا جاتا ہے۔آس پاس کے گاؤں کے لوگ گذشتہ دو سالوں سے ہمارے ہی تالاب میں گنیش کی مورتیوں کا وسرجن کررہے ہیں۔جس کی وجہ سے ان مورتیوں کا رنگ تالاب کے پانی میں مل جانے سے پانی آلودہ ہورہا ہے۔جس سے مچھلیاں بھی مررہی ہیں۔تالاب کے قریب موجود مکانات کا گندہ پانی بھی تالاب میں داخل ہورہا ہے۔اکثر لوگ شام کے وقت بطور تفریح تالاب کے قریب آکر مختلف غذائی اشیاء کھاتے ہیں، بچی ہوئی اشیاء اور خالی پلاسٹک کی تھیلیوں وغیرہ کو تالاب میں ڈال رہے ہیں۔اس طرح تالاب کا پانی پلاسٹک کی تھیلیوں اور گندے پانی سے اور دیگر وجوہات کی بناء پر آلودہ ہورہا ہے۔کیمیائی ادویات کے کارخانے اور دیگر صنعتوں سے بھی ناکارہ مادے،نقصاندہ اشیاء، وغیرہ زیر زمین پانی کے ساتھ ساتھ تالابوں کے پانی کو بھی آلودہ کررہے ہیں۔جس کی وجہ سے کسی زمانے میں تالابوں کا پانی پینے کیلئے استعمال کیوں تھا اب پینے کے قابل کیوں نہیں ہے۔آج کل تالابوں کے پانی کو آلودہ ہونے سے بچانے کے لئے کئی ایک اقدامات شروع کئے جارہے ہیں۔

گذشتہ سال تالاب سے تھوڑی دور کے فاصلے پر جب کارخانے کی تعمیر کا فیصلہ کیا گیا تو فوراً گاؤں کے تمام افراد متحد ہوکر اسکی مخالفت کرنے لگے۔جس کی وجہ سے کارخانے کی تعمیر روک دی گئی۔

کیمیائی،ادویاتی صنعتیں وغیرہ سے نکلنے والے آلودہ پانی،نقصان دہ آلودہ اشیا سے تالابوں کا اور زیر زمین کا پانی آلودہ ہورہا ہے۔کیا آپ نے اپنے علاقے میں تالابوں کو نقصان پہنچانے والے کام دیکھے ہیں؟ وہ کونسے ہیں؟ اسکی مخالفت کے لیے تمام افراد مل کر کچھ کیا گیا؟

پڑوس کے گاؤں کے تالاب کو دیکھ کر مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے۔وہ ہمارے ماموں کا گاؤں ہے اس تالاب میں میں بچپن میں تیرا کرتا تھا۔فی الحال اب وہاں کوئی تالاب نہیں ہے۔تالاب کی جگہ مکانات تعمیر ہوچکے ہیں۔اگر آج یہ کہا جائے کہ کسی زمانے میں یہاں تالاب ہوا کرتا تھا تو کوئی یقین نہیں کریں گے۔

گروہی مباحثہ

- تالاب کے پانی کو آلودہ ہونے سے بچانے کے لئے آپ کیا کریں گے؟
- گاؤں کے لوگوں نے کارخانے کی تعمیر کے لئے مخالفت کیوں کی؟
- تالاب کی جگہ لوگوں نے مکانات کیوں تعمیر کئے؟اس سے ہونے والے نقصانات کیا ہیں؟
- زمانے قدیم میں بادشاہ تالاب تعمیر کرواتے تھے۔کمرہ جماعت میں اس پر گفتگو کیجیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20
SCERT TELANGANA

9.7 تالاب اور ہم

میں فصل کی کٹوائی کے وقت تالاب کے پشتہ (بند) پر رات بسر کرتا ہوں۔ دوپہر میں اس کے پشتہ (بند) پر موجود درخت کے سائے میں بیٹھ کر کھانا میری عادت بن چکی ہے۔ جب تالاب پانی سے بھرا ہوتا ہے۔اس وقت گاؤں کے لوگ کسی مخصوص دن کھیتوں کے لئے پانی چھوڑتے ہیں۔اُس دن ایک مقامی تہوار کا ماحول ہوتا ہے۔جس کے لئے گاؤں کے سبھی لوگ چاول یا کچھ رقم دیتے ہیں۔تالاب کے پشتہ (بند) ہر گاؤں کے تمام لوگ بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں اس کے بعد کھیتوں کے لئے پانی چھوڑا جاتا ہے۔

ہندو مذہب کے ماننے والے بتکما تہوار کے موقع پر بھرے تالاب میں بتکما کو چھوڑتے ہیں یہ منظر بہت ہی خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔ مجھے تالاب کے قریب ٹھہر کر سورج کا طلوع ہونے اور غروب ہونے کا منظر دیکھنا بہت پسند ہے۔گرما کے موسم میں یہاں کا ماحول ہمیشہ ٹھنڈا رہتا ہے۔کسان پشتہ پر موجود درختوں کے نیچے بیٹھ کر آرام کرتے ہیں۔آسمان میں شام کے وقت پرندوں کے جھنڈ کا اُڑنا، جانوروں کا پشتہ پر سے گذرنا، رات کے وقت کھیتوں سے آنے والی ٹھنڈی ہوائیں، باغوں سے آنے والی خوشبو وغیرہ یہ تمام مناظر کی وجہ سے گاؤں کی زندگی پر کیف و باوقار دکھائی دیتی ہے۔تمام تالاب میں کنول اور نیلوفر کے پھول کھلتے ہیں۔پانی پر تیرتے ہوئے حشرات اور ان حشرات کو اپنی غذا بناتی ہوئی مچھلیاں، مچھلیوں کا شکار کرتے ہوئے بگلے وغیرہ ان تمام کا نظارہ کرتے ہوئے وقت کا اندازہ نہیں ہوتا۔ یہ تالاب کیسا ہوگیا ہے............

تالابوں کی خشک سالی اور قحط

ذیل کی تصویر کا مشاہدہ کیجیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20

گروہی مباحثہ

- تالابوں میں اگر پانی نہ ہو تو کیا ہوگا؟ اسکے کیا اثرات ہوں گے؟
- تالاب کے خشک ہونے پر ذریعہ معاش کے لئے اس پر انحصار کرنیوالے کو کس طرح کے مسائل کا سامنا ہے۔

ماحول کی آلودگی، جنگلات کا صفایا اور درختوں کی کٹوائی سے دن بدن سرسبز و شادابی میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ سورج سے نکلنے والی شعاعیں درختوں پر پڑنے کے بجائے راست زمین پر گرنے کی وجہ سے زمین کی تپش میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر سال بارش میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے زمین کے مختلف علاقوں میں قحط پڑ رہا ہے۔ بارش کی کمی کے باعث کسان سینکڑوں فٹ تک بور کی کھدوائی کر کے زیر زمین سے پانی حاصل کر رہے ہیں۔ انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے ماحول کا بڑا نقصان ہو رہا ہے۔ اور خشک سالی کے حالات پیدا ہو رہے ہیں۔ کئی گاؤں میں لوگ دور دراز مقامات سے پینے کا پانی لا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ کئی علاقوں کے لوگ حکومت کی جانب سے ٹینکوں کے ذریعہ سربراہ کئے جانے والے پانی پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ ایک اہم مسئلہ ہے؟ ایسے حالات کیوں آتے ہیں اسکے لیے کون اور کس طرح کے اقدامات کرنا چاہیے۔

غور کیجئے

- اگر حالات ایسے ہی رہیں گے تو مستقبل میں ہمیں کن دشواریوں کا سامنا کرنا پڑیگا؟ اس کو روکنے کے لیئے ہمیں کیا اقدامات کرنے چاہیے؟

9.8 تالابوں کی دیکھ بھال

تصویر میں موجود تالاب کا مشاہدہ کیجیے۔ تالاب میں پشتہ کا جیسے آبی پودے دکھائی دے رہے ہیں۔ اتنے مفید اور فائدے بخش تالابوں کی حالت ایسی کیوں ہو رہی ہے؟ تالابوں کی دیکھ بھال کون کرنا چاہیئے؟ اگر ان کی مناسب دیکھ بھال نہ کریں تو کیا ہوگا؟ تالابوں کی حفاظت کرنے سے ہی ٹھیک رہے گا، تالاب کی دیکھ بھال کے لئے یعقوب صاحب کیا کہتے ہیں دیکھیے۔

میرا نام یعقوب ہے۔ ہمارے گاؤں کے کھیت ناگولہ تالاب کے تحت آتے ہیں۔ تالابوں کی ترقی کے لئے حکومت نے انجمنیں بنائی ہیں۔ ہمارے گاؤں کے تمام کسانوں نے مجھے صدر کی حیثیت سے منتخب کیا۔ ہماری انجمن ہر سال آب روک در اور النگ کے ساتھ ساتھ تالابوں کی بھی مرمت کرتی ہے۔ موسم گرما میں تالاب کی جمع شدہ مٹی نکال کر کھیتوں میں ڈالی جاتی ہے۔ تالاب کے (بند) پشتوں کو شگاف سے بچانے کے لئے انکی مرمت کی جاتی ہے۔ ہمارے گاؤں کے تقریباً افراد کے روزگار کا دارو مدار اسی تالاب پر ہی ہے۔ ہماری ریاستی حکومت ''مشن کا کتیہ'' کے نام سے پوری ریاست میں سوکھے ہوئے تالابوں سے مٹی کی نکاسی کرتے ہوئے ذخیرہ آب میں اضافہ کی کوشش کر رہی ہے۔

اکٹھا کیجئے

- اپنے قریبی تالاب کے آبی ذرائع کی انجمنوں کی تفصیلات اور ان کے کام کی جملہ تفصیلات اکٹھا کر کے اس پر مباحثہ کیجیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 20-2019

SCERT TELANGANA

کیا آپ جانتے ہیں؟

ریاست راجستھان کے شہر اُدے پور کو جھیلوں کا شہر (City of Lakes) کہا جاتا ہے۔اس شہر کے اطراف کئی جھیلیں واقع ہیں۔اس لئے شہر کو یہ نام دیا گیا ہے۔پینے کے پانی اور کاشت کی غرض سے ان جھیلوں کی تعمیر زمانہ قدیم میں کی گئی۔اُدے پور کی تمام جھلیوں میں پچولہ جھیل مشہور ہے۔اس جھیل کی تعمیر 1362ء میں بنجاروں نے کی۔اس کے بعد مہاراجہ اُدے سنگھ نے اسے ترقی دی۔شہر اُدے پور کے تمام محلات جھلیوں کے کنارے پر ہی تعمیر کئے گئے ہیں۔ان میں جگ نواس اور سٹی پیالیس اہم ہیں۔

کلیدی الفاظ

1۔	زراعت	6۔	سیلاب کا پانی	11۔	پستہ کے پتہ
2۔	نالہ	7۔	آب روک در	12۔	تالاب کی آلودگی
3۔	تالاب	8۔	تالاب کی تعمیر	13۔	تالاب کے فوائد
4۔	کنٹہ	9۔	تالاب کا پشتہ	14۔	شگاف پڑنا
5۔	النگ	10۔	زرعی زمین	15۔	تالاب کی دیکھ بھال

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20

ہم نے کیا سیکھا

I۔ تصورات کی تفہیم

a۔ تالاب کیوں ضروری ہیں؟

b۔ تالاب کا پانی کن کن کاموں کے لئے استعمال ہوتا ہے؟

c۔ آبی ذرائعوں کی نگرانی کے لئے ان کی انجمن کیوں ضروری ہے؟

d۔ آپ کے گاؤں میں اگائی جانے والی فصلوں میں کونسی فصلیں کم پانی سے بھی اگائی جاتی ہیں؟

e۔ آپ کے خیال میں آب روک درسے کون سے فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

f۔ تالاب پر کون کون انحصار کرتے ہیں بالخصوص کسان کی زندگی کس حد تک تالاب پر منحصر ہوتی ہے؟

g۔ ہم اپنے تالابوں کی حفاظت کس طرح کر سکتے ہیں؟

II۔ سوالات کرنا۔مفروضات قائم کرنا۔

جویریہ اپنے دادا کے ساتھ ان کے گاؤں میں موجود تالاب کو گئی۔اس نے تالاب سے متعلق اپنے دادا سے کئی سوالات کیے۔اگر آپ جویریہ کی جگہ ہوتے تو کونسے سوالات کرتے؟

III۔ تجربات-حلقۂ عمل کے مشاہدات

a۔ اپنے بڑوں کے ساتھ قریبی تالاب جائیے۔ وہاں نظر آنے والے امور(نکات) کو اپنی نوٹ بک میں لکھیے (جیسے تالاب کے اندر، پشتہ (بند) پر، تالاب کے اطراف، تالاب کے فوائد وغیرہ)

b۔ اپنے اساتذہ کے ساتھ قریبی کھیت جائیے۔تالاب سے کھیتوں تک پہنچنے والے آبی نالوں کا مشاہدہ کیجیے۔اس کا بلاک خاکہ اُتاریئے؟

IV۔ معلومات اکٹھا کرنا- منصوبہ کام

آپ کے شہر یا ریاست میں موجود مشہور تالاب کے نام لکھیے ۔ اور اسکی تاریخ سے واقفیت حاصل کیجیے۔اس کی تصویر اُتاریے۔اس تالاب کی تفصیلات لکھ کر اس کی نمائش کیجیے۔(تفصیلات کو حاصل کرنے کے لیے اخبار، کتابیں، رسالے، یا انٹرنٹ سے مدد حاصل کیجیے۔)

V۔ نقشہ جاتی مہارتیں- اشکال اتارنا، نمونے تیار کرنے کے ذریعہ تصورات کا اظہار۔

a۔ رامپا، پاکالا، پانگل، تالاب اور حسین ساگر وغیرہ کے علاوہ مزید چند تالابوں کے نام اکٹھا کیجیے۔یہ ہماری ریاست کے کن اضلاع میں واقع ہیں ان مقامات کی تلنگانہ کے نقشہ میں نشاندہی کیجیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20
SCERT TELANGANA

VI۔ توصیف، اقدار، حیاتی تنوع کا شعور

a۔ تالاب کے بند پر شگاف پڑ گیا گاؤں کے تمام لوگ تالاب پر بند بنانے میں مدد کی۔ اس منظر کو آپ نے دیکھا اس میں حصہ لینے والے ہر فرد کی محنت کے بارے میں آپ اپنے دوستوں سے کس طرح بیان کریں گے؟

b۔ تالاب نہ صرف ہماری زندگی کے لئے بلکہ چرند، پرند اور دیگر حشرات کی زندگیوں کے لئے بھی اہم ہے ان تالابوں کو آلودگی سے بچانے کے لئے آپ تمام لوگ ایک جلوس میں حصہ لینا طئے کئے ہیں۔ اس جلوس کے لئے آپ آلودگی کی روک تھام کے لئے نعرے تحریر کیجئے۔ اور تالابوں کی آلودگی دور کرنے کے لیئے مزید کیا اقدامات کئے جاسکتے ہیں۔ لکھئے؟

c۔ تالابوں کے وجود کو ختم کرتے ہوئے اُن پر مکانات تعمیر کئے جارہے ہیں۔ اس طرح کے عمل سے جانور اور انسانوں کو ہونے والے نقصانات کونسے ہیں۔ اس کی روک تھام کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں

1۔	تالاب کی تعمیر کے مراحل، تالاب کی دیکھ بھال، انکے فوائد بیان کرسکتا / کرسکتی ہوں	ہاں / نہیں
2۔	تالاب کی تفصیلات سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے سوالات کرسکتا / کرسکتی ہوں	ہاں / نہیں
3۔	تالاب کی تاریخ کے بارے میں معلومات اکٹھا کر کے تحریری طور پر مظاہرہ کرسکتا / کرسکتی ہوں	ہاں / نہیں
4۔	تالابوں کی حفاظت کے لئے نعرے لکھ سکتا ہوں / لکھ سکتی ہوں	ہاں / نہیں
5۔	ریاست کے مشہور تالابوں کو ریاست کے نقشے میں شناخت کرسکتا ہوں / سکتی ہوں	ہاں / نہیں

لکناورم تالاب - ورنگل

SCERT TELANGANA

10 ہماری غذا - ہماری صحت

زندہ رہنے کے لئے ہمیں غذا ضروری ہے۔کیا ہم سب ایک ہی قسم کی غذا استعمال کرتے ہیں؟ کیا ہم سب ایک ہی وقت پر کھاتے ہیں؟ ہماری غذائی عادتیں کس طرح ہوتی ہیں؟ غور کیجیے۔ہمیں غذا جانوروں یا پودوں سے حاصل ہوتی ہے۔غذا سے متعلق مزید تفصیلات ہم اس سبق کے ذریعہ حاصل کریں گے۔ذیل کی تصویروں کا مشاہدہ کیجیے۔اور بتائیے کہ کیا ہورہا ہے۔

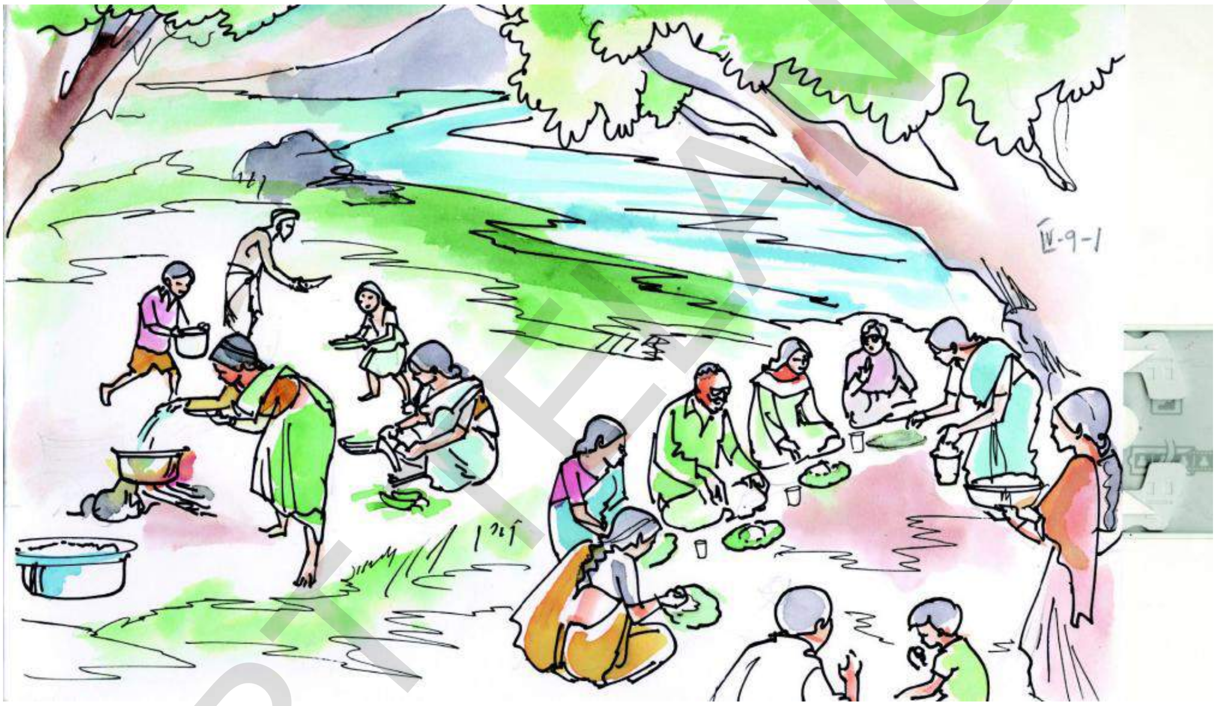

غور کیجیے

- کون کیا کررہا ہے؟
- مندرجہ بالا لوگ وہاں کیوں آئے ہیں؟

10.1 تفریح

نوید، وپن، نیلی، دیپتی ، پانچویں جماعت میں زیرتعلیم ہیں۔ان بچوں کے گھر کے تمام افراد خاندان تفریح پر گئے۔نہر کے کنارے گھنے درختوں کے درمیان جگہ کو اُن لوگوں نے تفریح کے لئے منتخب کیا۔ بچے اور بڑے آپس میں خوب باتیں کرتے رہے۔ مختلف کھیل کھیلنے کے بعد پکوان کے لئے لکڑیاں جمع کی گئیں۔پتھروں سے چولہا بنایا گیا۔ساتھ لائی ہوئی اشیاء کے ذریعہ بچے اور بڑے سب مل کر کھانا اور سالن بنایا۔

SCERT TELANGANA

دوپہر کے کھانے کا وقت ہوا تمام لوگ دائرے کی شکل میں بیٹھ گئے۔ بچوں نے دسترخوان بچھایا اور رکابیاں رکھیں۔ بعض لوگ وہاں دستیاب پتوں سے پلیٹیں بنا کر انہیں استعمال کیا۔ وہاں پکائے گئے ہمہ اقسام کے کھانوں کے ساتھ ساتھ نوید کے گھر سے لائی ہوئی جوار کی روٹیاں، نیلی کے گھر سے لائی ہوئی پھلی پٹی، اور ماش کے لڈو، وپن کے گھر سے لائی ہوئی ابلی کلتی، تور، چنا، اور دہی کی امبل ان تمام چیزوں کو سب لوگوں نے آپس میں بانٹ کر کھایا۔ سارا دن ہنسی خوشی گذارا اس طرح کی تفریح منانے کے لئے عیدین کا موقع ہونا ہی ضروری نہیں ہے بلکہ سب مل کر فیصلہ کرنا کافی ہے۔

گروہی مباحثہ

- کیا آپ کو ایک دوسرے کے ساتھ مل بیٹھ کر کھانا پسند ہے؟ کیوں؟
- تفریح پر جانا آپ کو کیوں پسند ہے؟ بتایئے؟
- عموماً گھر کے پکوانوں اور تفریح کے موقع پر کے جانے والے مخصوص پکوانوں میں کیا فرق ہوتا ہے؟
- کن کن مواقعوں پر ہم لوگ اجتماعی طور پر طعام کرتے ہیں؟

2. دوپہر کا کھانا:

SCERT TELANGANA

اسکول میں دوپہر کے کھانے کی گھنٹی بجی۔ بچوں کو زور کی بھوک لگ رہی تھی اور تمام بچے نل کے پاس جا کر اپنے اپنے برتن اور ہاتھ صاف دھوکر کھانے کے لئے قطار میں ٹھہر گئے۔ بعض بچے گھروں سے ٹفن باکس لائے تھے۔ گھر سے ٹفن لانے والے بچے اور اسکول کا کھانا کھانے والے بچے سب ایک ساتھ مل کر کھانا کھانے لگے۔ مدرسہ میں دوپہر کے کھانے میں چاول اور دال دی گئی تھی۔ روزانہ ایک قسم کا پکوان کیا جاتا ہے؟ دوپہر میں مل بیٹھ کر کھانا کھانے سے دیگر جماعتوں کے بچوں سے بھی دوستی ہوتی ہے۔ اپنے گھر سے ٹفن لانے والے بچے ان کی لائی ہوئی چیزوں کو آپس میں بانٹ لیتے ہیں۔ اس طرح کون لوگ کیا کیا پکوان کرتے ہیں اس کا علم دوسروں کو ہوتا ہے۔ بعض لوگ اچار کے ساتھ چاول کھاتے ہیں۔ بعض لوگ ترکاری کے ٹکڑے پھینک دیتے ہیں۔ بعض مرتبہ دوپہر کا کھانا چند بچے ٹھیک سے نہیں کھاتے۔ بعض بچوں کو ان کے گھروں پر مناسب غذا نہیں ملتی۔ صبح کھائے بغیر ہی وہ اسکول آجاتے ہیں۔ ایسے بچے تعلیم میں دلچسپی نہیں لیتے۔ اس طرح ان بچوں کے لئے دوپہر کے کھانے کا نظم اسکول پر کرنا اشد ضروری ہے۔

ہمارے ملک میں کئی بچوں کو بعض مرتبہ ایک وقت کا کھانا بھی میسر نہیں ہوتا۔ کئی بچے اسکول نہیں جایا کرتے ہیں۔ جن بچوں کو مناسب یا متوازن غذا نہیں ملتی وہ بچے صحت مند نہیں ہوتے ہیں اور نہ ہی تعلیم میں بھی دلچسپی لیتے ہیں۔ اسی لئے سپریم کورٹ کا حکم ہے کہ اسکول میں تغذیہ بخش اور متوازن غذا فراہم کی جائے۔ اس اعلان کے بعد ہی حکومت سرکاری مدارس کے تمام بچوں کو دوپہر کا کھانا فراہم کر رہی ہے۔

غور کیجیے

- آپ کے لئے دوپہر کا کھانا کون بناتے ہیں؟
- کیا آپ اسکول پر دوپہر کا کھانا کھاتے ہیں یا پھر گھر سے لایا ہوا کھانا کھاتے ہیں؟ کیوں؟
- آج آپ کے مدرسہ میں دوپہر کے کھانے میں کیا کیا چیزیں سربراہ کی گئیں؟
- مدرسہ میں فراہم کی جانے والی غذا کیا آپ کے لئے کافی ہوتی ہے؟
- کیا آپ اور آپ کے اساتذہ ساتھ مل کر کھانا کھاتے ہیں؟ یا نہیں؟ کیوں؟
- کیا تمام بچے سالن میں استعمال کی گئی ترکاریاں کھاتے ہیں یا پھینک دیتے ہیں؟ کیوں؟
- دوپہر کا کھانا کیسا ہو تو آپ کو اچھا لگتا ہے؟

اکٹھا کیجیے

گذشتہ ہفتے آپ کے مدرسہ میں دوپہر کے کھانے میں آپ کو کون کون سی غذائی اشیاء سربراہ کی گئیں۔ بتاؤ کہ آپ کو سربراہ کئے جانے والے دوپہر کے کھانے میں آپ کی پسند کے مطابق کون کون سے غذائی اشیاء ہوں تو بہتر رہے گا۔ اس کی تفصیلات جدول میں لکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

آپ کیا پسند کرتے ہیں	پسند ہے/پسند نہیں ہے	مدرسہ میں دوپہر کے کھانے میں سربراہ کی گئی غذا	دن
			پیر
			منگل
			چہارشنبہ
			جمعرات
			جمعہ
			ہفتہ

- آپ کو کس دن کھانا پسند آیا اور کیوں؟
- کس دن آپ کو کھانا پسند نہیں آیا؟ اور کیوں؟
- کیا تمام بچوں کو دوپہر کا کھانا پسند آتا ہے؟
- آپ کے اسکول میں دوپہر کے کھانے کے بعد بچی ہوئی غذا کیا کرتے ہیں؟

10.3. صحت مندانہ عادتیں

غذا ضائع کرنے سے کس قسم کا نقصان ہوتا ہے۔ بتائیے کہ خراب غذا استعمال کرنے سے کیا ہوتا ہے؟ غذا کیوں خراب ہوتی ہے؟ کس طرح آلودہ ہوتی ہیں؟ ہمیں غذا ہی سے توانائی حاصل ہوتی ہے۔ اور ہم صحت مندرہ سکتے ہیں۔ اس طرح کی اہمیت کے حامل غذائی اشیاء کے بارے میں بداحتیاطی کرنے سے کیا ہوگا؟ تصویر کا مشاہدہ کیجیے اور لکھیے۔

SCERT TELANGANA

غور کیجئے

- کیا آپ نے کبھی غذائی اشیاء پر مکھیوں کو بھنبھناتے ہوئے دیکھا ہے؟ کیا ان مکھیوں کے علاوہ دوسرے اور بھی حشرات غذائی اشیاء پر بیٹھتے ہیں؟ وہ کیا ہیں؟
- سڑک پر کون کون سی غذائی اشیاء فروخت کی جاتی ہیں؟ ان اشیاء کو ڈھانک کر نہ رکھنے پر کیا ہوگا؟

سڑک پر فروخت کی جانے والی غذائی اشیاء ڈھنکی نہیں ہوتی ہیں۔ ان پر گرد و غبار جمع ہوتا ہے۔ مکھیاں اور دوسرے حشرات بھی ان پر بیٹھتے ہیں۔ یہ حشرات جب گندے مقامات پر گھومتے ہوئے جب غذائی اشیاء پر بیٹھتے ہیں تو غذا آلودہ ہو جاتی ہے۔ جس سے ہماری صحت متاثر ہوتی ہے۔ بعض ہوٹل والے یا سڑک کے کنارے غذائی اشیاء کی تیاری کرنے والے استعمال شدہ تیل کو بار بار استعمال کرتے ہیں جو ہماری صحت کے لئے نقصاندہ ہے۔ ایسی غذائیں استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ تازہ غذا استعمال کرنا صحت کے لئے اچھا ہوتا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو سکے گھر میں بنائی گئی چیزیں ہی بطور غذا استعمال کرنا چاہیے۔

صاف ستھری غذا استعمال کریں۔ غذا صاف ستھری ہونے کے باوجود اگر گندے ہاتھ سے کھائیں تو ہم بیمار ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اچھی غذائی عادتیں بھی اختیار کرنا ضروری ہے۔ تو آپ کے پاس کون کون سی اچھی عادتیں ہیں۔ ذیل کے جملوں کو پڑھیے۔ اگر یہ عادتیں آپ میں موجود ہوں تو (✓) کا نشان لگایے۔

کیا آپ ان پر عمل کر رہے ہیں؟

- کیا تازہ غذا استعمال کر رہے ہیں؟
- کیا کھانے سے پہلے ہاتھ صاف دھوتے ہیں؟
- کیا آپ کھانے کے بعد برتن صاف دھو کر رکھتے ہیں؟
- کیا پکائی ہوئی غذائی اشیاء کو ڈھانک کر رکھتے ہیں؟
- بازار میں فروخت کی جانے والی غذائی اشیاء کے بجائے گھر پر تیار کی جانے والی غذائی اشیاء کھاتے ہیں؟
- کیا آپ مختلف موسموں میں ملنے والی ترکاریاں، پھل، پتے والی ترکاری، غذا کے طور پر استعمال کرتے ہیں؟
- ناکارہ اشیاء کو آپ جہاں چاہے وہاں ڈالنے کے بجائے ان کے لئے مختص کردہ کوڑادان میں ہی ڈال رہے ہیں؟
- ضروریات سے فارغ ہونے کے بعد کیا صابن سے ہاتھ صاف دھوتے ہیں۔؟
- کیا آپ صبح اور شام دانت صاف کرتے ہیں؟ اس کے بعد مسوڑھوں کو انگلی سے رگڑتے ہیں؟
- کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد کیا آپ کلی کرتے ہیں، کیا منہ صاف طریقے سے دھوتے ہیں؟

SCERT TELANGANA

اوپر بتائیے گئے طریقے کے مطابق صحت مندانہ غذائی عادتیں ضروری ہیں۔اگر آپ اوپر بتائے گئے طریقوں پرعمل نہیں کرتے ہیں تو آج ہی سے ان پر ضرور بہ ضرور عمل کریں۔

ایسا کیجیے

ایک روٹی یا بریڈ کا ٹکڑا لے کر اس پر پانی چھڑک کر تین یا چار دن تک رکھیے۔ اس میں ہونے والی تبدیلی کا مشاہدہ کیجیے۔

گروہی مباحثہ

- کیا روٹی یا بریڈ پر دھبے نظر آئے؟ ہاں تو ان کا رنگ کیا ہے؟
- کیا روٹی کی بو میں کوئی تبدیلی آئی ہے کیا انہیں کھا سکتے ہیں؟
- اس طرح کی روٹیاں استعمال کرنا نہیں چاہیے ؟ کیوں؟
- کیا آپ لوگ اچار، سڑی گلی ترکاری، نیم کھوپرے پر پھپھوندی کو دیکھا ہے؟ یہ پھپھوندی کیوں نمودار ہوئی؟ غور کیجیے۔

ایسا کیجیے

- روزانہ تیار کی جانے والی بعض غذائی اشیاء کو مختلف برتن میں رکھ کر دو دن بعد اس کا مشاہدہ کیجیے۔کیا ان کے رنگ، ذائقہ بو میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی ہے۔

گروہی مباحثہ

- چاول میں کیا تبدیلیاں واقع ہوئیں؟
- دال اور سامبر میں کس طرح کی تبدیلیاں واقع ہوئیں؟
- ذخیرہ کی گئی غذائی اشیاء میں یہ تبدیلی کس لئے آئی؟
- دودھ دہی میں کس طرح کی تبدیلی واقع ہوئی؟
- بغیر پکائی ہوئی ترکاری، پھل میں کیا تبدیلی واقع ہوئی؟
- کونسی غذا سے جلد خراب ہوتی ہے۔ پکی ہوئی یا بغیر پکی ہوئی؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20
SCERT TELANGANA

غذائی اشیاء پر خورد بینی اجسام کی نشوونما سے غذائی اشیاء سڑ جاتی ہے۔نقصاندہ خرد بینی اجسام غذائی اشیا کو زہر آلود کرتے ہیں۔اس طرح کی اشیاء استعمال کرنے سے ہم بیمار ہو جاتے ہیں۔غذائی اشیاء کو جراثیم اور گرد وغبار سے بچانا چاہیے۔جس سے غذا پاک وصاف رہتی ہے۔اسی لئے ہمیں چاہیے کہ تازہ غذا استعمال کریں۔ضرورت سے زیادہ غذا پکا کر یا خرید کر اس کو ضائع ہونے سے بچائیں۔ممکن ہو تو کم مقدار میں غذا استعمال کیجیے۔

10.4 غذائی اشیاء کی ذخیرہ اندوزی

کیا ہمیں بعض غذائی اشیاء سال کے تمام دنوں میں دستیاب ہوتی ہیں؟ تمام سال میں دستیاب غذائی اشیاء کیا ہیں؟ یہ سال تمام بغیر خراب (Spoil) ہوئے کس طرح حاصل ہو رہے ہیں؟

اچار، جام، بڑیاں وغیرہ کئی دنوں تک محفوظ حالت میں دستیاب رہتی ہیں۔ترکاری، گوشت اور مچھلی کے ٹکڑوں کو مناسب مقدار میں نمک لگا کر خشک کر کے ذخیرہ کرتے ہیں۔حسب ضرورت انہیں استعمال کرتے ہیں۔انہیں خشک کردہ قتلیں (ٹکڑے) کہتے ہیں۔اچار صحت کے لیے موزوں نہیں کیوں کہ ان میں کسی قسم کے مقویات نہیں پائے جاتے ہیں۔

معلوماتی مہارت۔منصوبائی کام

- پاپڑ، بڑیاں سال تمام محفوظ رہتے ہیں۔ان کو کس طرح تیار کرتے ہیں؟
- آپ کے مکان میں اچار کس طرح تیار کرتے ہیں؟
- غذائی اشیاء کے نام لکھئے جو آپ کے گھر میں محفوظ کر کے استعمال کرتے ہیں؟
- آپ کے والد، والدہ سے معلوم کر کے یہ بتائیے کہ ترکاریوں اور پھلوں کو دو یا تین دن تک تر و تازہ رکھنے کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

ایسا کیجیے

- پتے والی ترکاریاں، ترکاری، پھل کو گیلے کپڑے میں لپیٹ کر روزانہ اس پر چار یا پانچ مرتبہ پانی چھڑکیے۔اس طریقہ سے ہم کتنے دن تک ترکاریاں وغیرہ کو تازہ رکھ سکتے ہیں۔غور کیجیے۔

10.5 جنتا (عوامی) فریج تیار کریں گے۔

مٹی یا سمنٹ کے بنے ہوئے مختلف جسامت (Size) کے گملے لیجیے۔ان کو ایک دوسرے سے اس طرح رکھیں کہ ان کے درمیان تین تا چار سمر کی جگہ باقی رہے۔بڑے گملے کی تہہ میں ریت کی تین سنٹی میٹر تک کی پرت ڈالیے۔بڑے گملے میں چھوٹے گملے کو رکھئے اور دو گملوں کے درمیانی خالی جگہ کو بھی ریت سے بھر دیں۔وقفہ وقفہ سے ریت کو پانی سے نم کریں اندرونی گملے میں ترکاری، یا پھل رکھیں۔

SCERT TELANGANA

ان پر پانی سے نم کئے ہوئے پٹ سن کے تھیلے یا دبیز کپڑے سے ڈھانکیئے۔ان پر پانی کا چھڑکاؤ کرتے رہیں۔دن میں تین چار مرتبہ پانی کا چھڑکاؤ کریں۔اسی کو ''جنتا فریج'' کہتے ہیں۔یہ ماحول کا تحفظ کرتی ہے۔

جنتا فریج

الیکٹریکل فریج

مندرجہ بالا تصویروں کا مشاہدہ کیجئے۔

گروہی مباحثہ

- جنتا فریج میں ترکاریاں کیوں تازہ رہتی ہیں؟
- جنتا فریج میں ترکاریوں کے علاوہ اور کیا چیزیں رکھی جاتی ہیں؟
- مٹی کے گملے سے بنایا گیا فریج اور الکٹرانک فریج میں کونسا قدرتی ہے؟
- گھروں میں بجلی سے چلنے والے فریج کے استعمال سے لاحق ہونے والے نقصانات کیا ہیں؟
- ان دونوں میں کونسا فریج سستا ہے؟
- ان دونوں میں کونسا فریج زیادہ لوگوں کے دسترس میں رہتا ہے؟

غذائی اشیاء کو محفوظ رکھنے کے لئے مختلف طریقے اختیار کئے جاتے ہیں۔عموماً ان اشیاء کو یا تو ٹھنڈے مقامات یا فریج میں محفوظ کرتے ہیں۔فریج کے ذریعہ محفوظ کرنے میں زیادہ خرچ آتا ہے۔اس کی وجہ سے بجلی (Electricity) خرچ ہوتی ہے۔فریج کا استعمال کرتے وقت بجلی کی بچت کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا چاہیے۔اس کے دروازے کو تصویر میں بتائے ہوئے طریقے سے کھلا نہیں رکھنا چاہیے۔فوراً دروازہ بند کریں۔

SCERT TELANGANA

پانچ تارے والا فریج ہی خریدنا چاہیئے اس نشان والے فریج سے کم بجلی خرچ ہوتی ہے۔

10.6. غذائی اشیاء کا ضائع کرنا

آپ تصویر دیکھ چکے ہیں؟ برتنوں میں بچا ہوا کھانا ضائع کر کے پھینک دیا گیا۔اس طرح کئی تقریبات میں غذا ضائع ہوتے ہوئے ہم دیکھ رہے ہیں۔ذیل کے سوالات پڑھیے آپ کے ساتھیوں سے بحث کیجیے۔

گروہی مباحثہ

- دعوتوں میں کئے جانے والے مخصوص پکوان کون کون سے ہوتے ہیں لکھیے ؟
- دعوتوں میں بعض لوگ غذا پھینک دیتے ہیں؟ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟
- تقاریب کے موقع پر پانی پینے کے لئے کس قسم کے گلاس استعمال کرر ہے ہیں؟
- غذا کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
- کسی زمانے میں پتوں سے بنی پتر ولی استعمال کرتے تھے۔لیکن ان کا استعمال اب نہیں ہو رہا ہے کیوں؟
- غذا کا پھینکنا، پلاسٹک گلاس اور پلاسٹک پلیٹ کے استعمال سے کیا نقصانات ہوتے ہیں؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔20-2019
SCERT TELANGANA

شادی ہو کہ تقاریب یا اور کوئی دعوت ہم سب مل کر اجتماعی طور پر کھانا ایک عام بات ہے۔ یہ ایک عام رواج ہے۔ ان مواقعوں پر ہم مختلف لوگوں سے متعارف ہوتے ہیں۔ روزانہ جن افراد سے ملاقات نہ ہو پاتی ہے اس دن ملاقات ہو جاتی ہے۔ کئی امور پر ان سے گفتگو ہوتی ہے۔ خیر و عافیت دریافت کر لیتے ہیں۔ آپسی تعلقات مستحکم ہونے کے امکانات ہوتے ہیں۔

شادی یا دیگر تقاریب کے موقعوں پر خصوصی پکوان کئے جاتے ہیں۔ اس دن ضرورت سے زیادہ پکوان کر لیتے ہیں۔ کھاتے وقت بعض لوگ بہت سا کھانا اپنی پلیٹ میں ڈال لیتے ہیں۔ اس کو ٹھیک سے نہ کھا کر کچھ کھانا پلیٹ میں بچا دیتے ہیں اور پھینک دیتے ہیں۔ کھانا کھا کر ہاتھ وغیرہ دھوتے وقت بہت زیادہ پانی ضائع کرتے ہیں۔

پکنک اور اس طرح کی تقریبات کے موقعوں پر غذائی اشیاء ضائع ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ان موقعوں پر استعمال کر کے پھینک دی جانے والی پلاسٹک کی پلیٹس، گلاس، وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ ان کے استعمال کی وجہ سے پلاسٹک کی کچھ مقدار ہمارے جسم میں داخل ہو رہی ہے۔ جو ہماری صحت کے لئے مضر ہے۔ پلاسٹک کو مٹی میں مکمل طور پر تحلیل ہونے کے لئے کئی لاکھ سال لگ جاتے ہیں۔ یہ زمین کی آلودگی کا سبب بنتی ہیں۔ اور زمین کی زرخیزی میں اضافہ کرنے والے خوردبینی عضویوں کے لئے رکاوٹ بنتے ہیں۔ ان اشیاء کو جلاتے وقت خارج ہونے والے کیمیائی اشیاء ماحولیاتی آلودگی پیدا کرتے ہیں۔

غور کیجئے

- پلاسٹک کے گلاس، برتن کے بجائے کون سے گلاس یا برتن استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے؟
- تقاریب یا اجتماعی دعوت کے موقعوں پر غذا اور پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

برگد اور پلاس کے پتر ولیاں بنائے جاتے ہیں۔ پتر ولیوں میں کھانے کا رواج بہت قدیم زمانے سے رائج ہے۔ پتر ولی جلد جذب ہو کر مٹی میں مل جاتے ہیں اور ماحول کا تحفظ کرتے ہیں اس کے برخلاف پلاسٹک سے بنے برتن نہ صرف ہماری صحت کے لئے نقصاندہ ہیں بلکہ ماحول کو آلودہ کرتے ہیں۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20

غور کیجیے

- کیا کبھی آپ نے پتر ولیاں دیکھی ہیں؟ کہاں دیکھی ہیں؟
- پتر ولیاں کس سے بنائی جاتی ہیں؟

10.7. گھروں میں غذا کی اشیاء کا ضائع کرنا

تقاریب یا اسکول میں دوپہر کا کھانا کھاتے وقت کس طرح غذا ضائع ہو رہی ہے۔ اس بارے میں آپ معلومات حاصل کر چکے ہیں۔ کیا گھروں میں بھی غذائی اشیاء ضائع ہوتی ہیں۔

ضرورت سے زیادہ پکانا اور کھاتے وقت ضرورت سے زیادہ اپنے برتن میں ڈال کر بچی ہوئی غذا پھینکنے سے غذائی اشیاء ضائع ہوتی ہیں۔ کچھ لوگ کھاتے وقت برتن کے اطراف کھانا گراتے ہیں۔ ناپسندیدہ غذا کھائے بغیر چھوڑنے سے بھی یہ ضائع ہوتی ہیں۔

چاول، دال، پھلی وغیرہ اجناس میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ چوہے بھی ان اجناس کو خراب کرتے ہیں۔ ذخیرہ کئے گئے اجناس کوٹھیلوں میں موجود دال، چاول میں نیم کے پتے رکھنے سے کچھ حد تک ان کو خراب ہونے سے بچا سکتے ہیں۔ شکر، گڑ جیسی میٹھی اشیاء کو چونٹیاں لگتی ہیں۔

غذائی اجناس کیڑے، حشرات کی وجہ سے خراب ہونے یا بچ جانے پر پھینکنا، دیکھ کر کیا کبھی آپ کو افسوس ہوتا ہے؟ ایسا کیوں محسوس ہوتا ہے؟

کیا آپ کو معلوم ہے غذا جو ہم کھاتے ہیں وہ کیسے حاصل ہوتی ہے؟

گروہی مباحثہ

- ہم چاول، دال، اور دیگر سامان کہاں سے لاتے ہیں؟
- ترکاری اور پھل کہاں سے خریدتے ہیں؟
- ترکاری پھل اور غذائی اجناس وغیرہ بازار میں کہاں سے آتے ہیں؟
- ان کی کاشت میں کن کن کی محنتیں شامل ہیں؟

SCERT TELANGANA

ذیل کی تصاویر کا مشاہدہ کیجیے۔ ہم جو چاول کھاتے ہیں وہ دھان سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کے پیچھے کتنی محنت چھپی ہے ان تصاویر کا مشاہدہ کر کے بتائیں۔

فصل کو پانی پہنچانا

زراعتی اوزار تیار کرنا

بازار میں اناج فروخت کرنا

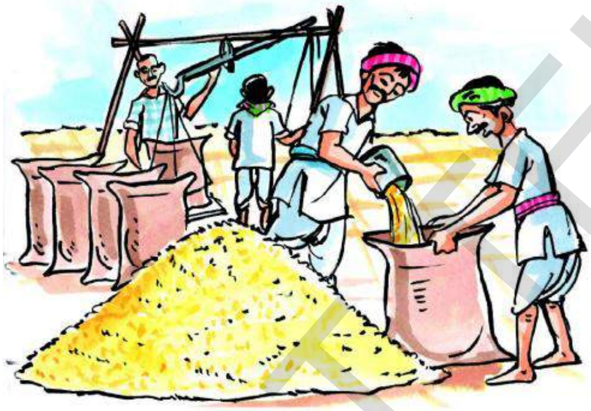

کھیت سے اناج کی بازار تک منتقلی

کئی افراد کی محنت سے حاصل کردہ اناج سے پکوان کر کے کھانا

دکان سے اناج خریدنا

SCERT TELANGANA

ہم جو غذا استعمال کرتے ہیں اسکے حصول میں کئی افراد کو سخت محنت کرنا پڑتا ہے۔ ہمارے گھر لائے جانے والے اجناس، ترکاریاں، اور پھل یہ تمام اشیاء کسان، زرعی مزدور و دیگر محنت کش افراد کی محنت کی وجہ سے ہمیں حاصل ہوتی ہیں۔ ہل چلا کر، بیج بونے سے لے کر فصل کاٹنے تک کسان، زرعی مزدور اور کئی افراد محنت کرنے سے ہی یہ ہمیں حاصل ہوتے ہیں۔ کسان، زرعی مزدور اور کئی افراد کی محنت سے حاصل ہونے والی اشیاء کو احتیاط کے ساتھ استعمال کرنے کے علاوہ انہیں ضائع کئے بغیر مکمل طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ ذخیرہ کردہ اناج کو چیونٹی کیڑوں سے بچاؤ کے تمام احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ ان اجناس کو چوہوں سے بچانے کے مناسب طریقے اختیار کرنا چاہیئے۔ زیادہ مقدار میں نہ پکانا اور بچی ہوئی غذا کو رائیگاں ہونے سے بچانا چاہیے۔

کلیدی الفاظ

1۔ اجتماعی طعام
2۔ ضائع
3۔ حشرات
4۔ خوردبینی اجسام
5۔ محنت کش افراد
6۔ کاشت کار
7۔ زرعی مزدور
8۔ زراعتی اوزار
9۔ کسان
10۔ غذائی اجناس
11۔ کاریگر

ہم کتنا سیکھ چکے

I۔ تصورات کی تفہیم

a۔ اجتماعی طعام کن کن مواقعوں پر کیا جاتا ہے؟

b۔ پلاسٹک سے بنے برتن اور گلاس کیوں استعمال نہیں کرنا چاہیے؟

c۔ صحت مندانہ عادتون سے کیا مراد ہے؟ انہیں لکھیے؟

d۔ آپ میں کونسی صحت مندانہ عادتیں پائی جاتی ہیں؟

e۔ غذائی اشیاء کن مواقعوں پر ضائع ہوتی ہیں؟

f۔ غذائی اشیاء کیسے ضائع ہوتی ہیں؟ انہیں ضائع کیوں نہیں کرنا چاہیے؟

g۔ ہم جو اشیاء کھاتے ہیں اس کے پیچھے کن کن افراد کی محنت ہوتی ہے؟

h۔ مختلف غذائی اشیاء کو محفوظ رکھنے کے مختلف طریقے لکھیئے۔

II۔ سوال کرنا، مفروضہ قائم کرنا

a۔ اسکول میں دوپہر کا کھانا کھلا رہے ہیں۔ زینت اس کھانے کے معیار میں مزید بہتری چاہتی ہے۔ اس سے متعلق صدر مدرس سے بعض سوالات کرتی ہے اس کے مقام پر اگر آپ ہوتے تو کون کون سے سوالات صدر مدرس سے کرتے ہوتے؟

b۔ غذائی اشیاء کی خرابی کی کیا وجوہات ہوسکتی ہیں؟ ان کو خراب ہونے سے بچانے کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

SCERT TELANGANA

III۔ تجربات - حلقۂ عمل کے مشاہدات

a۔ پتر ولی کی تیاری کے مراحل ترتیب سے لکھیے؟

b۔ بعض ترکاریاں کو گیلے کپڑے میں لپیٹ کر رکھیں۔بعض گھر کے باہر رکھیے۔بعض ترکاریوں کو مٹی کے گملے سے بنائے گئے فرتج میں رکھیے۔تین دن بعد ان تمام کا مشاہدہ کیجئے۔اپنے مشاہدات لکھئے کہ کس میں رکھی ہوئی ترکاریاں تازہ تھیں؟

IV۔ معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت،منصوبہ کام

a۔ ہماری ریاست میں دھان، گیہوں، جوار، مکئی، ہلدی، مونگ پھلی، تور، چنا، ترکاری وغیرہ کی پیداوار کی جاتی ہے۔ کن اضلاع میں ان کی کاشت کی جاتی ہے۔ان کی تفصیلات حاصل کیجیے۔

V۔ نقشہ جاتی مہارتیں،شکل اُتارنا،نمونہ تیار کرنا

a۔ مٹی کے گملے کا فرتج تیار کیجئے۔کمرے جماعت میں نمائش کیجیے۔

b۔ پتوں کو اکٹھا کرکے ایک پتر ولی تیار کرکے لائیے۔نمائش کیجیے۔

c۔ جنتا فرتج کی شکل اتاریے۔

VI۔ توصیف،اقدار،حیاتی تنوع کا شعور

a۔ ہم جو غذا استعمال کرتے ہیں،اس کے لئے کئی افراد کی محنت درکار ہوتی ہے۔ان کی محنت کی ستائش کرتے ہوئے لکھیے؟

b۔ اجتماعی طعام کی ہمت افزائی کیوں کرنا چاہیے؟

c۔ آپ کے گھر میں غذائی اشیاء کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے آپ کیا اقدامات کریں گے؟

d۔ صحت منداچھی عادتیں جو آپ روزانہ اختیار کرتے ہیں لکھیے؟

میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں

1۔ غذا کے ضائع ہونے کے بارے میں،اختیار کئے جانے والے احتیاطی اقدامات اچھی عادتوں کے بارے میں وضاحت کرسکتا ہوں / کرسکتی ہوں	ہاں / نہیں
2۔ صدر مدرس سے دوپہر کے کھانے کے بارے میں سوالات کرسکتا ہوں / کرسکتی ہوں	ہاں / نہیں
3۔ ترکاری کو محفوظ کرنے کے طریقے سے متعلق تجربہ کرکے بیان کرسکتا ہوں / کرسکتی ہوں	ہاں / نہیں
4۔ ہم جو غذا کھاتے ہیں اس کے تیار ہونے میں کتنے لوگوں کی محنت چھپی ہوتی ہے بیان کرسکتا رسکتی ہوں۔	ہاں / نہیں

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20

SCERT TELANGANA

11

گاؤں سے دہلی تک

ذیشان بہت خوش تھا چونکہ اس کی اتاری ہوئی تصویر بعنوان ''بیل گاڑی پر جاتے ہوئے دیہات کے لوگ'' کو انعام سے نوازا گیا۔ وہ یوم اطفال کے موقع پر منعقد کئے جانے والے پروگرام میں انعام حاصل کرنے کے لئے اپنے ماموں جان ذاکر حسین کے ساتھ دہلی جارہا ہے۔ 10/ نومبر کے دن وہ اپنے گاؤں ملکا پور سے دہلی جانے کے لئے تیار ہوا۔

11.1 بس میں سفر

ذیشان پہلی مرتبہ حیدرآباد جارہا ہے۔ ایک بس حیدرآباد جانے کے لئے بس اسٹیشن پر تیار ہے۔ ذیشان نے پوچھا کہ ماموں جان کیا ہم اس بس میں جائیں گے۔ تب ذاکر حسین نے کہا کہ یہ عام بس (Ordinary Bus) ہے۔ اسکو ''پلّے ویلگو'' بھی کہتے ہیں۔ ہم ایکسپریس بس میں جائیں گے۔ اس بس میں کیوں سفر نہیں کرنا چاہیے۔ ذیشان نے سوال کیا۔

ذاکر حسین نے کیوں ایکسپریس میں سفر کرنے کے لئے کہا؟

گروہی مباحثہ

- آرڈنری اور ایکسپریس میں کیا فرق ہے؟
- ان کے علاوہ کون کونسی قسم کے بسیں ہوتی ہیں معلوم کر کے لکھیے؟
- بس کے ٹکٹ پر کون کون سی تفصیلات ہوتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

آج کل بسوں میں اب مشین کے ذریعہ ٹکٹ دیئے جارہے ہیں۔ اس کو Tims کہتے ہیں۔ اس میں ٹکٹ چاک کر کے پنچ کر کے دینے جیسی دشواری نہیں ہوتی۔

SCERT TELANGANA

11.1.1. چلّر کا مسئلہ:

بس ایک اسٹیشن پر کچھ دیر کے لئے رُکی کئی لوگ بس سے اترے۔اور بعض لوگ بس میں سوار ہوئے۔سوٹ پہنے ہوئے ایک مسافر نے ٹکٹ کے لئے پانچ سو کا نوٹ کنڈکٹر کو دیا۔کنڈکٹر نے چلّر دینے کی گذارش کی لیکن مسافر نے نفی میں جواب دیا۔چونکہ اس کے پاس چلّر موجود نہیں تھا۔ذیشان نے چلر سے متعلق بس میں لکھی تحریر پڑھی۔وہ تحریر کیا تھی آپ بھی پڑھیے۔

''ٹکٹ کی مناسبت سے چلر دے کر کنڈکٹر کا تعاون کیجیے۔''

غور کیجیے

- ٹکٹ کی مناسبت سے چلر کیوں ساتھ لے کر جائیں؟
- بس میں مزید اور کونسی ہدایتیں لکھی ہوئی ہیں۔مشاہدہ کر کے کاپیوں میں لکھئے؟

کیا آپ جانتے ہیں۔

ہماری ریاست میں TSRTC کی جانب سے بسیں چلائی جاتی ہیں۔پلے ویلگو ا یکسپریس ڈیلکس،لگژری،سیمی لکژری، گروڈا،اندار وغیرہ جیسی مختلف بسیں چلائی جارہی ہیں۔بس میں سوار ہونے سے پہلے ہی ٹکٹ خریدنے کی سہولت (Reservation) ریزرویشن کے ذریعہ حاصل ہوتی ہیں۔(online) بکنگ کی بھی سہولت حاصل ہے۔ونیتا کارڈ،نویا کیاٹ کارڈ رکھنے والوں کے لئے سفری خرچ میں 10% فیصد کی رعایت دی جاتی ہے۔معذورین کے لئے بھی رعایت کی سہولت ہے۔

بس چل رہی ہے۔بس کی کھڑکی سے باہر دیکھنے پر بڑا تعجب ہوا۔ایسا لگ رہا تھا کہ بس کے ساتھ ساتھ بس کی سیٹیں بھی دوڑ رہی ہیں۔اگلے مقام پر دو افراد بس میں داخل ہوئے اور سب کے ٹکٹوں کی تنقیح کی۔

غور کیجیے

- آپ کے سفر کے دوران کیا کبھی آپ کے ٹکٹوں کی تنقیح ہوئی ہے؟
- بغیر ٹکٹ کے سفر کرنے سے کیا ہوگا؟
- بس میں سفر کرتے وقت کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہیئے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بغیر ٹکٹ کے سفر کرنا جرم ہے۔جس کے لئے -/500 روپیے کا جرمانہ یا چھ ماہ کی قید یا پھر جرمانہ اور سزا دونوں ہوسکتی ہیں۔

وہ لوگ تمام مسافروں کے ٹکٹس کی تنقیح کر کے چلے۔ دوبارہ بس کا سفر شروع ہوگیا۔ ذیشان کھڑکی کے باہر ہاتھ رکھ کر باہر کا نظارہ کر رہا تھا۔ اتنے میں کنڈکٹر کی نظر اس پر پڑی۔ اس نے کہا کہ ہاتھ باہر مت رکھیے۔

11.1.2. ٹرافک سگنل

بس حیدرآباد پہنچی، ذیشان اپنے ماموں کے ساتھ آٹو کے ذریعہ سکندرآباد ریلوے اسٹیشن کے لئے روانہ ہوئے۔ راستے میں سگنل پر سرخ بتی نظر آئی۔ اور آٹو والے نے فوراً آٹو روک دیا اور جیسے ہی سبز بتی روشن ہوئی آٹو والے نے آگے بڑھنا شروع کیا ان سب باتوں پر ذیشان غور کر رہا تھا۔

آٹو کے رکنے پر لوگ سڑک پر پینٹ کی ہوئی سفید پٹیوں پر سے گذرتے ہوئے سڑک کی دوسری جانب جا رہے تھے۔ اور وہاں موجود سفید یونیفارم پہنا ہوا ایک شخص انکی مدد کر رہا تھا۔ اس نظارے کا بھی ذیشان نے مشاہدہ کیا ان سفید پٹیوں کو تو زیبرا کراسنگ کہتے ہیں۔ جہاں جہاں اسپیڈ بریکر تھے وہاں آٹو کی رفتار کم ہوجاتی تھی۔

گروہی مباحثہ

- ٹرافک سگنل نہ ہو تو کیا ہوگا؟
- گاؤں میں ٹرافک سگنل کیوں نہیں ہوتے؟
- ٹرافک جام کیوں ہوتی ہے؟
- سڑک پر چلتے وقت کن اصولوں کو اپنانا چاہیے؟

غور کیجیے۔

ان تصویروں کو دیکھئے کیا ہم اس طرح سفر کر سکتے ہیں؟ کیا ہوسکتا ہے سوچئے۔ کن اصولوں کی پابندی کرنی چاہیئے؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

موٹرسیکل اور موٹر گاڑی چلاتے وقت اپنائے جانے والے اصول

- گاڑی چلاتے وقت سیل فون استعمال نہیں کرنا چاہیے۔
- دو پہیوں والی گاڑی چلاتے وقت ہلمیٹ ضرور پہننا چاہیے۔
- چار پہیوں والی موٹر گاڑی چلاتے وقت سامنے کی سیٹوں پر بیٹھنے والے افراد سیٹ بیلٹ باندھنا چاہیے۔
- Earphone میں گانے سنتے ہوئے گاڑی نہیں چلانا چاہیے۔
- گنجائش سے زیادہ لوگ گاڑی میں سفر نہیں کرنا چاہیے۔
- سامنے والی گاڑی کے ذریعہ اشارہ ملنے تک اوور ٹیک (Over take) نہیں کرنا چاہیے۔
- پیچھے آنے والی گاڑیوں کو اشارہ دیئے بغیر گاڑی کو دائیں یا بائیں جانب نہیں موڑنا چاہیے۔
- ٹرافک اصول کی پابندی کرنا چاہیے ۔ سگنل کے مطابق سفر کریں۔
- اوسط رفتار سے گاڑی چلانا چاہیے تاکہ حادثات سے بچا جا سکتا ہے۔

غور کیجیے

- شہروں کی سڑکوں پر سگنل نہ ہو تو چوراہوں پر کیا کیفیت ہوگی ۔ سوچ کر لکھیے ۔

اوسط رفتار سے گاڑی چلانا چاہیے جس سے حادثات سے بچا جا سکتا ہے۔ گاڑیاں چلانے والے اور سڑک پر چلنے والے چاہے جو کوئی بھی ہو ٹرافک کے اصولوں کی پابندی ضرور کرنا چاہئے تاکہ اس کے ذریعہ حادثات سے بچ سکیں۔ اسکول جانے والے بچے چھوٹے بچے سڑک پار کرتے وقت بڑوں کا ہاتھ پکڑ کر سڑک پار کرنا چاہیے۔ سڑک پر گاڑیاں چلتے وقت اپنی مرضی کے مطابق سڑک پار نہیں کرنا چاہیئے ۔ زیبرا کراسنگ پر ہی سڑک پار کریں۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو ٹرافک پولیس کی مدد لیں۔

ریل کا سفر

دہلی جانے کے لئے سکندرآباد ریلوے اسٹیشن پہنچے۔ ذیشان پہلی مرتبہ ریل کے ذریعہ سفر کرنے والا تھا۔ اس لئے اس نے ریلوے اسٹیشن کے اطراف و اکناف کے ماحول کا دلچسپی کے ساتھ مشاہدہ کر رہا تھا۔ ان کے ریلوے اسٹیشن پہنچنے کے آدھے گھنٹے بعد انہیں ایک اعلان سنائی دیا کہ ”دہلی جانے والی گاڑی بس کچھ ہی دیر میں پلیٹ فارم نمبر 1 پر آنے والی ہے“۔

جیسے ہی ریل پلیٹ فارم پر پہنچی وہ لوگ بوگی (ڈبہ) نمبر دیکھ کر اپنی اپنی نشتوں میں (Seats) بیٹھ گئے۔ ذیشان سے عمر میں بڑے دولڑکے اورایک لڑکی ان کی نشست کے (Seat) کے بالمقابل سیٹ پر بیٹھ گئے۔

کچھ دیر بعد ریل کا سفر شروع ہوا۔کالا کوٹ پہنا ہوا شخص ان کے قریب آیا۔ذیشان کے بالمقابل کے لوگ جب اپنا ٹکٹ بتارہے تھے یہ دیکھ کر وہ سمجھ گیا کہ یہ شخص ٹکٹ کا معائنہ کار ہے۔اس شخص کوٹکٹ کلکٹر (T.C) کہتے ہیں۔

शुभ यात्रा — HAPPY JOURNEY

SOUTH CENTRAL RAILWAY

पी एन आर नं. PNR NO.	गाड़ी नं. TRAIN NO.	तिथि DATE	कि.मी. K.M	वयस्क ADULT	बच्चे CHILD	टिकट नं. TICKET NO.
213-7918620	12650	24-11-2012	1666	4	2	A 18275476

श्रेणी CLASS: SL — JOURNEY CUM RESERVATION TICKET (BB) PRS

शया ह. निजामुद्दीन काचेगुडा — H NIZAMUDDIN KACHEGUDA — कर्नाटक संपर्कक्रांति — तक आरक्षित / RESV. UP TO 167

कोच COACH	सीट/बर्थ SEAT/BERTH	लिंग SEX	आयु AGE	यात्रा प्राधिकार T.AUTHORITY	रियायत CONC
S8	37 MB	M	40		
S8	38 UB	M	5		
S8	40 SU	M	60		SRCTZN
S8	41 LB	M	40		
S8	42 MB	F	36		
S8	43 UB	M	6		

आ.शु. R.FEE 180 — श.प्र. S.CH. 120 — कु. नकद रु. T.CASH Rs 2266

Rs.TWO TWO SIX SIX ONLY

KTK SMPRK K EXP BRD H NIZAMUDDIN SCH DEP 24-11 06:45 ARR 25-11 07:05

167 09-08-2012 17:40 HYB 20P VIA TKD -AGC -BPL -NGP

axis Ad-Print-Media (I) Ltd.

అనేక రకాల సంపూర్ణమైన, మరియు పోషక ఆహారాలు తీసుకుంటూ ఉండండి

ذاکرحسین نے اس شخص کوٹکٹ دکھایا۔بس میں ٹکٹ لیتے وقت ذیشان نے دیکھا تھا کہ لیکن ماموں جان نے ریل کا ٹکٹ کب لیا۔یہ سوال اس کے ذہن میں آیا اوروہ اپنے ماموں جان سے پوچھا۔ذاکرحسین نے بتایا کہ کس طرح سفر سے پہلے ہی ٹکٹ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

گروہی مباحثہ

بس کے ٹکٹ اور ٹرین کے ٹکٹ کے درمیان فرق بتلایئے۔

11.2.1 مختلف قسم کے لباس-زبانیں

ہمارے ملک کے تمام ریاستوں کوجوڑنے والی ریلوے لائن موجود ہے۔ہماری ریاست سے گذرنے والی ریلوں کی نگرانی ساؤتھ سنٹرل ریلوے کرتی ہے۔جیسے ہمارے نام ہوتے ہیں اسی طرح ہر ریل کا بھی ایک نام ہوتا ہے۔تلنگانہ ایکسپریس، کا کتیہ ایکسپریس، سنگارینی ایکسپریس، بنگلور ایکسپریس، انٹرسٹی ایکسپریس، راجدھانی ایکسپریس، سمپرک کرانتی ایکسپریس، تنگ بھدرا ایکسپریس جیسے نام ہوتے ہیں۔سفر سے قبل ہی ریزرویشن (Reservation) کاونٹراورآن لائن کے ذریعے ٹکٹ حاصل کئے جاتے ہیں۔ہم تنکال کے ذریعہ بھی ٹکٹ بک کرواسکتے ہیں۔ضعیف شہریوں اورمعذورین کورعایت دی جاتی ہے۔

SCERT TELANGANA

ذیشان بوگی (ڈبہ) میں بیٹھے افراد کا بغور مشاہدا کر رہا تھا۔ وہ تمام الگ الگ قسم کے لباس پہنے ہوے تھے۔ بعض قسم کے لباس تو اس نے کبھی دیکھا ہی نہیں تھا۔ وہ لوگ مختلف زبانوں میں گفتگو کر رہے تھے۔ بس میں جن لوگوں کو دیکھا اس سے کہیں زیادہ اقسام کے لباس زیب تن کیے ہوے مختلف زبانوں میں بات کرنے والے لوگ اسے ٹرین میں نظر آئے۔

ذیشان ہر اسٹیشن پر مختلف زبانوں میں اعلانات سن رہا تھا۔ ریل گاڑی مختلف مقامات پر رکی۔ وہاں کے مقامات کے نام مختلف زبانوں میں لکھے ہوئے تھے۔ ریل میں بھی مختلف زبانوں کی تحریر دیکھا۔

غور کیجئے

- ریلوے اسٹیشن پر کن زبانوں میں اعلانات کئے جاتے ہیں؟ کیوں؟
- ریل گاڑی میں ہدایتیں مختلف زبانوں میں کیوں لکھی جاتی ہیں؟ بولیے؟

11.2.2. ریل میں کھانا

ریل ریاست مہاراشٹرا کے ناگپور کو عبور کرنے کے بعد کھانا فراہم کیا گیا۔ ریل میں کھانا کہاں سے آتا ہے ذیشان کو سمجھ میں نہیں آیا۔ اس نے ماموں جان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ ریل کے ایک بوگی (ڈبہ) میں کھانا تیار کرتے ہیں۔ جن لوگوں نے کھانے کیلئے پیسے ادا کئے ہیں انہیں کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ کھانے میں نمک مرچ کم رہنے سے ذیشان کو پسند نہیں آیا۔ کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کیلئے بوگی (ڈبہ) کے آخری حصے میں موجود واش بیسن (Wash Basin) کی طرف گیا اس نے وہاں بیت الخلاء کا مشاہدہ کیا اور یہ سمجھا کہ ریل میں کئی سہولیاتی ہوتی ہیں۔

ریل بھوپال میں بہت دیر توقف کی۔ اس لئے اس نے پھل، سموسے (غذا) مونگ پھلی خرید کر کھایا۔ ذیشان نے دیکھا کہ لوگ ریل میں اور ہر پلیٹ فارم پر کئی قسم کے غذائی اشیاء فروخت کر رہے ہیں۔ کھانے کے بعد بچی ہوئی غذا کو ایک تھیلی میں ڈال کر پلیٹ فارم کے پاس موجود کوڑے دان (Dust Bin) میں ڈال دیا۔

گروہی مباحثہ

- ذیشان کو ریل میں دی گئی غذا کیوں پسند نہیں آئی؟
- کھانے میں کونسی غذائی اشیا ہوں تو آپ کو پسند آئے گی؟
- آپ سفر کے دوران کیا چیزیں کھاتے ہیں؟
- کیا آپ سفر کے وقت اپنے ساتھ اپنی غذا لے جاتے ہیں؟ کیوں؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 20-2019
SCERT TELANGANA

11.3.3. ریل میں صفائی کا انتظام

ریل چل رہی ہے۔ ریل میں بعض لوگ مونگ پھلی کھا رہے ہیں۔ بعض لوگ کیلا، سنگترا کھا رہے ہیں۔ پوست، چھلکے وغیرہ وہیں پھینک رہے ہیں۔ یہ منظر ذیشان کو بالکل پسند نہیں آیا اور سوچا کہ یہ تو کھڑکی کے باہر بھی پھینک سکتے ہیں۔

گروہی مباحثہ

- ریل میں کھانے کے بعد پھلوں کے چھلکے، کچرا وغیرہ کا کیا کرنا چاہیے؟ انہیں کہاں پھینکنا چاہیے؟
- ریل کی کھڑکی سے باہر کی جانب ہاتھ دھونے سے کیا ہوتا ہے؟
- بیت الخلاء کے استعمال کے بعد پانی اچھی طرح نہ بہانے سے کیا ہوتا ہے؟
- ریل کے رکنے پر بیت الخلاء کا استعمال نہ کریں، ایسا کیوں کہا جاتا ہے؟

11.3.4. ریل [illegible]

دوسرے دن اس کے بازو بیٹھی لڑکی کا تعارف ذیشان سے ہوا اس لڑکی کا نام اسماء ہے، یہ لڑکی بھی اُسی پروگرام میں شرکت کر رہی ہے۔ ایک مقام پر ریل بہت زیادہ دیر تک رکی۔ ذیشان نے اس کے رکنے کا سبب پوچھا، اسماء نے بتایا کہ سرخ بتی روشن ہے پھر ذیشان نے سوال کیا کہ ریل کے لئے بھی [illegible] ہوتے ہیں؟

سڑک پار کرتے وقت ریلوے کراسنگ پر پٹریوں کے دونوں جانب گیٹ ڈال کر راستہ بند کرتے ہیں۔ ریل کے گذرنے کے بعد گیٹ کھول کر گاڑیوں کو گذرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ سبز بتی روشن ہوئی۔ ریل حرکت کرتے ہوئے آگے بڑھی۔

غور کیجیے

- ریلوے لائن پر کیوں ہوتے ہیں؟
- ریلوے کراسنگ پر ریلوے گیٹ کیوں لگاتے ہیں؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

گروہی مباحثہ

- ریلوے گیٹ ڈالنے کے بعد پٹریوں کو کیوں عبور نہیں کرنا چاہیے؟ کس طرح کی احتیاط کرنا چاہیے؟
- ریل کے دروازے کے پاس کیوں نہیں ٹھہرنا چاہیے؟
- ریل کے سفر کے دوران کونسی باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟
- دوران سفر سامان کم کیوں رکھنا چاہیے؟
- ہنگامی حالات میں ریل کو روکنے کے لئے کون سا انتظام رکھا گیا؟

ٹرین کے گزرنے کے بعد گیٹ کھول دی جاتی ہے گاڑیوں کو گزرنے دیا جاتا ہے۔ ریل کے دروازے کے قریب ٹھہرنے سے ریل میں داخل ہونے اور اترنے والوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ پیر پھسل کر پٹریوں پر گرنے کا امکان ہوتا ہے۔ ریل تمام دن مختلف علاقوں سے گذر رہی تھی۔ کھڑکی سے باہر دیکھنے پر پہاڑ، جنگل، دریا، کھیت، سرنگ (Tunnels) برج (Bridge) بغیر کاشت کی کھلی زمین، ریگستانی علاقے دکھائی دیے۔

ریل کے سفر کا ایک اور دن گذرا۔ ماموں جان نے بتایا کہ ہم دہلی پہنچ گیے۔ یوم اطفال کے پروگرام میں شرکت کر کے اس میں انعام بھی حاصل کیا۔ ہوائی جہاز کے ذریعہ واپسی کا سفر کرنے کی اجازت ملی۔ اسی طرح ہوائی جہاز میں سفر کرنے کا موقع پا کر ذیشان بہت خوش ہوا۔

کلیدی الفاظ

1۔	بس کا سفر	4۔	ریل کا سفر	7۔	ریل میں صفائی
2۔	کنڈکٹر کا ٹکٹ دینا (کاٹنا)	5۔	ریلوے پلیٹ فارم	8۔	ریل سگنل
3۔	ٹرافک سگنل	6۔	ریل کے ڈبہ (بوگی)	9۔	ریلوے گیٹ

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

ہم کہاں تک سیکھے

I۔ تصورات کی تفہیم

a) دوران سفر کونسی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا چاہیے؟

b) بس میں کونسی ہدایات لکھی ہوتی ہے؟

c) ریل گیٹ کے بند ہونے پر ہمیں کیوں سڑک عبور نہیں کرنا چاہیے؟

d) گاڑی چلاتے وقت کن اصولوں پر عمل کرنا چاہیے؟

e) ریل کے سفر اور بس کے سفر میں کیا فرق ہوتا ہے؟

f) بہت دور کا سفر اکثر لوگ ریل کے ذریعہ ہی کرتے ہیں کیوں؟

g) سگنل کا نظم نہ ہو تو کیا ہوگا؟

II۔ سوال کرنا، مفروضہ تیار کرنا

♦ بس اسٹیشن یا ریلوے اسٹیشن میں استفادہ کھڑکی (انکوائری کونٹر) موجود ہوتا ہے۔ کسی سفر کے معلومات حاصل کرنے کے لئے ان کے ذریعہ تفصیلات معلوم کر سکتے ہیں۔ اگر آپ ریل کے ذریعہ سفر کرنا ہو تو کیا سوالات کریں گے؟

III۔ تجربات - حلقۂ عمل کا مشاہدات

♦ آپ کے قریب کے بس اسٹیشن / ریلوے اسٹیشن کا مشاہدہ کریے۔ آپ کے مشاہدات لکھئے۔ اسٹیشن کا نام، وہاں کیا بیت الخلاء، طہارت خانے ہیں؟ مسافروں کی سہولت کے لئے ریل گاڑیوں کی آمدورفت کوئی تفصیلات ظاہر کرنے والے بورڈس ہیں یا نہیں؟ ان تمام کی تفصیلات کا مشاہدات لکھیے؟

IV۔ معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت - منصوبہ کام

♦ اخبارات کا مطالعہ کیجیے۔ آپ کے قریب کے ریلوے اسٹیشن سے کن کن مقامات تک سفر کرسکتے ہیں۔ اس بارے میں آپ معلومات حاصل کیجیے۔ ریل کا نام، پہنچنے کا مقام، پہنچنے کا وقت، جانے کا وقت وغیرہ۔

ریل کا نام	روانگی کا مقام	پہنچنے کا مقام	اسٹیشن کو پہنچنے کا وقت	جانے کا وقت

ریلوے ریزرویشن کا فارم لیجیے خانہ پری کرکے ٹیچر کو بتایے۔

SCERT TELANGANA

V۔ نقشہ جاتی مہارتیں۔شکل اُتارنا،نمونہ تیار کرنا

a) تلنگانہ کے نقشے میں ہماری ریاست کے اہم ریلوے جنکشن کی نشاندہی کیجیے۔

b) مقوے،کاغذ کی مدد سے ریل/بس کے نمونے تیار کیجیے۔نمائش کیجیے۔

c) آپ کے مقام سے دہلی تک بس،ریل کے ذریعہ سفر کرنے پر کن شہروں سے آپ کا گذر ہوگا نقشہ دیکھ کر بتاؤ؟

VI۔ توصیف،اقدار،حیاتی تنوع

a) بس کے ذریعہ سفر کرتے وقت کون سی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا چاہیے۔

b) آپ ریل سے سفر کئے ہوں گے۔اس تجربے کی بنیاد پر دوران سفر کیا کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنا چاہیے آپ کے دوست کو بتائیے؟

c) ریل میں ایک ذمہ دار مسافر کے طور پر کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے۔صاف صفائی کو اختیار کرنا چاہیے اس بارے میں آپ کیا کریں گے؟

d) ہمیں سفر کے دوران اپنے ساتھی مسافروں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے؟ ضعیف لوگوں،خواتین اور آپ سے چھوٹے بچوں کی آپ کس طرح مدد کریں گے؟

میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں؟

1۔ ریل،بس کے سفر کی تفصیلات اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں (ہاں/نہیں)

2۔ سفر کے لئے درکار تفصیلات جاننے کے لئے سوالات کرسکتا/کرسکتی ہوں (ہاں/نہیں)

3۔ بس/ریلوے اسٹیشن میں آنے والے ریل گاڑیوں کی تفصیلات کا مشاہدہ کرکے لکھ سکتا/کرسکتی ہوں (ہاں/نہیں)

4۔ ریلوے اسٹیشن پر موجود سہولیات کی تفصیلات پر مبنی جدول تیار کرسکتا/کرسکتی ہوں (ہاں/نہیں)

5۔ ریاست کے نقشے میں ریلوے اسٹیشن کی شناخت کرسکتا/کرسکتی ہوں (ہاں/نہیں)

6۔ دوران سفر ذمہ داری سے ساتھی مسافروں کی مدد کرسکتا/کرسکتی ہوں (ہاں/نہیں)

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20
SCERT TELANGANA

12 ہندوستانی تاریخ - تہذیب

ہم جماعت سوم میں خاندانی شجرے کے بارے میں واقفیت حاصل کر چکے ہیں۔خاندان میں دادا کے بارے میں داد کے والد کے بارے میں ہمیں معلومات کیسے حاصل ہوئیں؟ ہمارے بڑوں سے پوچھیے (سوال کرنے) پر ان کے خاندانی شجرے ''پس منظر'' تہذیب وغیرہ جیسے خاندان میں کون کون تھے؟ خاندان کی شہرت، خصوصیات، خاندان کے افراد اس سے پہلے کہاں رہائش اختیار کئے تھے؟ کن مقامات پر زندگی گذاری تھی۔کس طرح لباس پہنا کرتے تھے؟ کس طرح کی غذا استعمال کرتے تھے۔جیسی کئی معلومات سے ہمیں واقفیت حاصل ہوتی ہے۔

اسی طرح ہر گاؤں کی ایک تاریخ ہوتی ہے۔گاؤں کا نام کس طرح پڑا؟ اس گاؤں کی خصوصیت کیا ہے؟ اس سے پہلے گاؤں کی حالت کیا تھی۔اسی طرح کی معلومات ہمیں ہمارے بزرگوں سے حاصل ہوتی ہیں۔اس طرح واقع ہونے والے کئی واقعات کو تاریخ بتلاتی ہے

12.1 قدیم تاریخ

زمانہ قدیم کے انسان میں وقت وحالات کے لحاظ سے کس طرح تبدیلیاں آتی ہیں۔ماضی میں گزرے ہوئے واقعات کے بارے میں تاریخ ہمیں بتاتی ہے۔قدیم دور میں انسانی ارتقاء کس طرح ہوئی ذیل کی تصویر کا مشاہدہ کیجیے۔

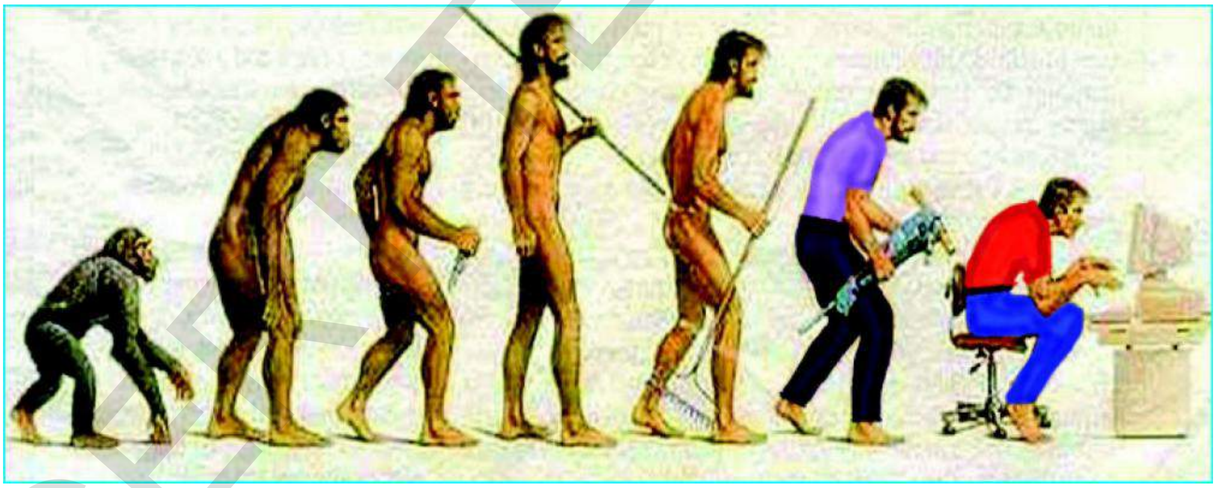

غور کیجیے

- مندرجہ بالا تصویر کا مشاہدہ کرنے پر آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟
- اس (قدیم) انسان اور آج (جدید) انسان میں کیا فرق ہے؟

قدیم دور کا انسان خانہ بدوش زندگی گذارتا تھا۔غاروں اور جھاڑوں کے کوہ میں زندگی اختیار کیا ہوا تھا۔جانوروں کا شکار کر کے کچا گوشت کھاتا تھا۔آہستہ آہستہ آگ کی دریافت کے بعد غذا پکا کر کھانا شروع کیا۔

SCERT TELANGANA

زراعت کرنا شروع کیا، مویشیوں کا پالنا شروع کیا، مٹی کے برتن میں پکوان کرنا شروع کیا۔ مختلف اشیاء کو مٹی کے برتن میں چھپایا کرتا تھا۔ ان مٹی کے برتنوں کو نقش نگاری سے خوبصورت سجایا کرتا تھا۔ غذا کو حاصل کرنے والے مرحلے سے غذا تیار کرنے کے مرحلہ تک پہنچ گیا۔ پہیہ کی دریافت کی۔ اس دریافت سے انسانی زندگی میں کئی انقلابی تبدیلیاں آئی ہیں۔

12.2. ہندوستانی تاریخ

خاندانی پس منظر، گاؤں کے پس منظر کی طرح ملک (ہندوستان) کی بھی تاریخ ہوتی ہے۔ ہندوستان میں زمانہ قدیم سے واقع ہونے والے کئی واقعات، عوامی طرز زندگی میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے والی تاریخ ہی ہے۔ تو پھر تاریخ سے واقفیت کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟ غور کیجیے۔

تاریخ سے متعلق معلومات کو حاصل کرنے کے لئے محکمہ آثار قدیمہ کے اہلکار کھدوائیاں کرتے ہیں ہمارے ملک کی آزادی سے قبل ملک برطانیہ سے تعلق رکھنے والے ماہر آثار قدیمہ سرجان مارشل 1921-22 نے دریائے سندھ کے علاقے میں کھدوائیاں کی۔ جس کے نتیجہ میں ہڑپہ Harpa تہذیب دریافت ہوئی۔ سندھ کی تہذیب شہری تہذیب ہے۔ اس دور میں شہر منصوبہ بند طریقے سے تعمیر کئے گئے۔ بڑی بڑی عمارتیں، کشادہ سڑکیں منظم انداز میں تعمیر کیے گیے۔ اس تہذیب کے افراد کا اہم پیشہ زراعت تھا۔ گیہوں، چاول، بارلی، اس وقت کی اہم فصلیں تھیں۔ تانبہ، کانسہ، سیسہ ٹنگسٹن جیسی دھاتوں سے مختلف چیزیں بناتے تھے۔ ہڑپہ کے عوام مغربی ایشیاء، مصر جیسے ممالک سے تجارت کیا کرتے تھے۔ ان کی اہم بندرگاہ (Lothal) تھا۔ یہ لوگ شیو، دیوی ماں (Mother Goddess) کی پوجا کرتے تھے۔ ان کا رسم الخط تصاویر پر مشتمل تھا۔

غور کیجیے

- تہذیبیں دریاؤں کے ساحل پر کیوں وجود میں آئی ہیں؟ بحث کیجیے۔
- سندھ کی تہذیب اور موجودہ تہذیب کے درمیان موازنہ کیجیے؟

ہندوستان کی تہذیب کو جاننے کے لئے کھدوائیوں کے علاوہ، تعمیرات، عمارتیں، عجائب گھر (Museum)، فرمان اور کتابیں بھی مددگار رہوتی ہیں۔ زمانہ قدیم سے حاصل کئے گئے باقیات کو ایک مقام پر محفوظ کرتے ہیں۔ اس مقام کو تاریخی عجائب گھر کہتے ہیں۔ حیدرآباد میں موجود سالار جنگ میوزیم اس کی ایک مثال ہے۔ اسی طرح قبائلی تہذیب سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے سری سیلم میں قبائلی عجائب گھر موجود ہے۔ اس طرح ہماری تہذیب، رہن سہن، بیش بہا ورثے سے واقفیت کے لئے یہ عجائب گھر کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ ہم کتابوں اور مخطوطات (Manscripts) کے ذریعہ ہی تاریخی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

گروہی مباحثہ

- عجائب گھر کی خصوصیات کیا ہے؟
- آپ کے گاؤں میں عجائب گھر قائم کریں تو اس میں آپ کیا کیا رکھنا چاہتے ہیں؟
- کونسی خصوصیات تاریخی معلومات حاصل کرنے میں مدد کرتے ہیں؟
- تاریخ کیا ہے؟ ہمارے اجداد کی طرز زندگی کو ہم کیسے جان سکتے ہیں؟

12.3. تہذیب

لباس جو ہم پہنتے ہیں، زبان جس میں ہم بات کرتے ہیں، ہمارے تہوار، اجتماعات، فصلیں جن کی ہم کاشت کرتے ہیں ہماری غذائی عادتیں، کھیل، گیت، یہ تمام ہمارے رجحانات کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ ہماری تہذیب کی علامتیں ہیں۔ کسی دوسرے مقام کی بولی، غذائی عادتیں، پہناوا، ہم سے مشابہت نہیں رکھتیں، یہ اُس مقام کی تہذیب کہلاتی ہے۔

طرز زندگی، خیالات، کام کرنے کا انداز، فنون، ادب وغیرہ ہماری تہذیب کی عکاسی کرتے ہیں۔ بزرگوں کی تعظیم، دوسروں کی مدد کرنا، مدد کرنے والوں کا شکرگزار ہونا، عبادات وغیرہ بھی ہماری تہذیب کے اجزاء ہیں۔

ہمارے ملک ہندوستان میں درختوں، پرندوں، جانوروں، ہوا، آگ وغیرہ کی بھی پرستش کی جاتی ہے اور قدرتی ماحول کو بھی کافی اہمیت دی جاتی ہے۔ یہاں یہ ایقان ہے کہ تمام جاندار مساوی ہوتے ہیں یہاں کی تہذیب حیاتی تنوع کو مساوی اہمیت دیتی ہے۔ دنیا بھر میں یہاں کی تہذیب کی خصوصی پہچان ہے اور یہاں کی تہذیب کو احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ فلک بوس، وسیع وعریض عبادت گاہیں، قلعے، موسیقی، رقص، پینٹنگ، تاریخ، پوراناس، یہ تمام یہاں کی ثقافتی میراث ہیں۔ ہمیں اپنی تہذیب کو اپنی آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رکھنا چاہیے۔

12.4. ہندوستان کی تاریخ کو ظاہر کرنے والی بعض عمارتیں

تاریخ، تہذیب کو ظاہر کرنے والی عمارتیں، قدیم فرمان، منادر، ستونیں، قلعے، وغیرہ ہمارے ملک میں موجود ہیں۔ انہیں دیکھنے سے وہاں کی تفصیلات اکٹھا کرنے سے ہم تاریخ کو سمجھ سکتے ہیں۔ ہمارے ملک کی تاریخ کو واضح کرنے والی بعض عمارتوں کا مشاہدہ کیجیے۔

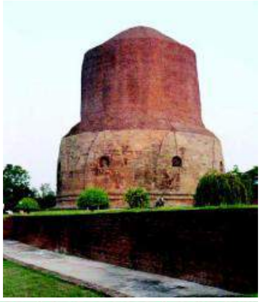

سارناتھ کا مندر

سارناتھ کے مندر کو بادشاہ اشوک نے تعمیر کروایا۔ اینٹ یا پتھر سے عظیم الشان گنبد، مینار تعمیر کیا گیا۔ ستون کہلاتا ہے۔ سارناتھ کا ستون ریاست اترپردیش کے واراناسی کے قریب موجود سارناتھ کے مقام پر پایا جاتا ہے۔ یہ قدیم تعمیرات کا ایک نمونہ ہے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

اشوک کا ستون

یہ ریت کے پتھر کا بنا ہوا ستون ہے یہ کھدوائی کے ذریعہ ''چنار'' سے نکالا گیا ہے جو وارانا سی کے قریب ہے یہ ایک کھڑا ہوا پتھر کا ستون ہے اس پر چار ببر تراشے گئے ہیں جو ہماری قومی نشان کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہندوستانی روپیہ پر بھی اس قومی امتیازی نشان کی چھاپ ہے۔

یادگارِ شہیدان تلنگانہ

یادگارِ شہیدان تلنگانہ ریاستی اسمبلی کے روبرو واقع ہے۔ یہ یادگار تلنگانہ کے حصول کی جدوجہد کے لیے سال 1969ء میں شہید ہونے والے افراد کی یاد میں قائم کی گئی۔ یہ یادگار شہیدان تلنگانہ کو خراج عقیدت پیش کرنے والی علامت ہے۔ شہیدان تلنگانہ کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

قطب مینار

قطب مینار کی اونچائی 72.5 میٹر ہے۔ یہ ہمارے ملک کے صدر مقام دہلی میں واقع ہے۔ قطب الدین ایبک نے اسکی تعمیر شروع کروائی اور اسے التمش نے مکمل کیا۔

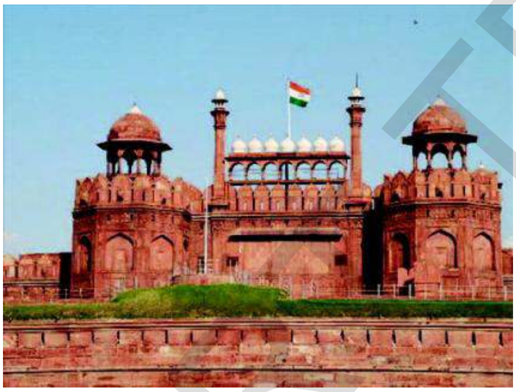

لال قلعہ

لال قلعہ ہمارے ملک کے صدر مقام دہلی میں واقع ہے۔ آج تک بھی ہمارے ملک کے قومی تہواروں کے موقع پر یہاں قومی پرچم لہراتے ہیں۔ اس کی تعمیر لال پتھر سے کی گئی ہے۔ ایرانی اور ہندوستانی طرز کا فن تعمیر ہے۔

چار مینار

چار مینار ہماری ریاست کے شہر حیدرآباد میں ہے۔ اس کی لمبائی 58 میٹر ہے۔ اس کے اوپر 4 منارے ہیں۔ اس عمارت کی تعمیر 1591ء میں ہوئی۔

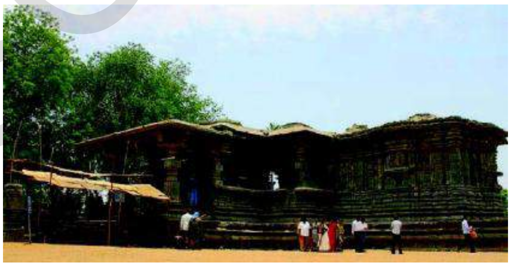

ہزار ستون کا مندر

یہ ہماری ریاست کے شہر ورنگل میں ہے۔ اس کی تعمیر کاکتیہ راجاؤں نے کی ہے۔ اس میں شیوا کا مندر ہے اور خوبصورت مورتیاں ہیں۔

SCERT TELANGANA

گروہی مباحثہ

- مشہور تاریخی عمارتوں کے ذریعہ ہم کیا معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
- ان سے متعلق مزید معلومات دیگر کتب کا مطالعہ کرکے اکٹھا کیجیے۔ مباحثہ کیجیے۔

12.5. ہندوستانی تاریخ کی بعض مخصوص شخصیات

اشوک

موریا سلطنت کا بانی چندر گپت ہے اشوکا اس کا پوتا تھا۔ اشوک اس سلطنت کے مشہور حکمرانوں میں سے ایک ہے۔ اس نے مشہور جنگ کلنگہ کے بعد سے بے چین ہوکر بدھ مت مذہب اختیار کرلیا۔ عدم تشدد کا راستہ اختیار کرکے بدھ مت کی تبلیغ کرکے اس کے لئے کوشش کی۔ ہمارے قومی پرچم کے درمیان میں موجود ''دھرم چکرا'' اشوک کے سارناتھ ستون سے ہی حاصل کیا گیا۔

چندر گپت وکرمادتیہ

320 ق۔م میں چندر گپت نے گپت سلطنت کا قیام عمل میں لایا۔ ان کی سلطنت مشہور بادشاہ چندرا گپت وکرامادتیہ کے دربار میں مشہور ''نورتن'' موجود تھے۔ ان میں کالی داس زیادہ مشہور تھا۔ دنیا میں مشہور ایلورا کے غار بھی انہی کے زمانے میں تعمیر کیے گیے ہیں۔ ان کے زمانے میں فن سنگ تراشی اور مصوری مشہور فن تھے۔

گنپتی دیوڈو۔ ردرما دیوی

اس سلطنت میں راجہ گنپتی دیوا اور اسکی بیٹی ردراما دیوی مشہور حکمران گذرے ہیں۔ انہوں نے تلگو بولنے والوں کو متحد کیا۔ انہی کے زمانے میں ورنگل کا قلعہ ہزار ستون کا مندر، رامپا مندر، رامپا، پاکالیہ تالابوں کی تعمیر ہوئی۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20
SCERT TELANGANA

سری کرشنا دیورائے

سلطنت وجیہ نگر کے راجاؤں میں سری کرشنا دیوارائے مشہور راجہ گذرا۔انہوں نے 1509ء سے لے کر 1529ء تک حکومت کی۔ ان کے زمانے میں مشہور آٹھ پردھان(رتن) تھے۔ جن کو اشٹھا دگجاس(Ashtadiggajas) کہا جاتا تھا۔خود یہ بھی ایک شاعر تھا۔ اس نے ''امکت مالیدا''(Amuktamalyada) نامی کتاب کی تصنیف کی۔اوراس نے ہی کہا تھا کہ ملک کی تمام زبانوں میں تلگو بہترین زبان ہے۔

اکبر

ہمارے ملک پر حکومت کرنے والے مغلیہ سلطنت کے بادشاہوں میں اکبر مشہور تھا۔ وہ مسلمان رہنے کے باوجود دوسرے مذاہب کی رواداری کرتا تھا۔وہ ایک بہتر حکمراں تھا۔

شیواجی

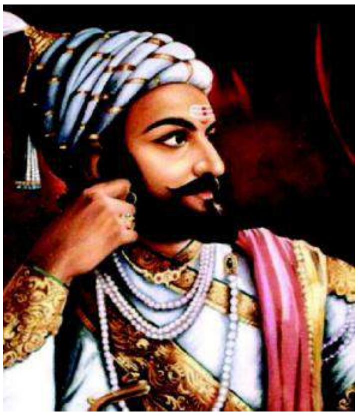

مغلوں سے بغاوت کرکے مراٹھا سلطنت کے قیام عمل میں لانے والا بہادر بادشاہ شیواجی تھا۔اس نے بھی مذہبی رواداری کی پالیسی اختیار کرکے شہرت حاصل کی۔اس کے زمانے میں تکارام ایک بڑے صوفی تھے سمرتھارام داس شیواجی کے گرو تھے۔

میرعثمان علی خان

ریاست حیدرآباد پر سلطنت آصفیہ کے سلاطین نے حکومت کی۔آصفیہ سلاطین مسلمان تھے۔ان کی زبان دکنی اُردو تھی۔مگر رعایا کی اکثریت کا تعلق ہندومت سے تھا۔اس ریاست کی اہم زبانیں تلگو، کنڑا اور مراٹھی تھیں۔نظام میرعثمان علی خان سلطنت آصفیہ کے آخری فرمانروا تھے۔نظام میرعثمان علی خان نے ریاست حیدرآباد میں زرعی، صنعتی ترقی کے علاوہ کئی تعلیمی ادارے قائم کئے۔ان کے دور حکومت میں نظام ساگر اور علی ساگر تعمیر کیے گیے۔موسیٰ ندی پر عثمان ساگر پراجکٹ تعمیر کیا گیا جس سے حیدرآباد کے عوام کو صاف پینے کا پانی فراہم کیا جاتا تھا۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2019-20

گروہی مباحثہ

- ہمارے ملک کی اہم شخصیات کے بارے میں آپ واقف ہو چکے ہیں ان کی عظمت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- ان کے ذریعہ ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

کلیدی الفاظ

1۔ تاریخ	4۔ طرز زندگی	7۔ ریاست
2۔ تہذیب	5۔ تہذیب وتمدن	8۔ حکمران
3۔ قدیم دور کا انسان	6۔ ملک کی تہذیب	9۔ مذہبی رواداری

ہم نے کیا سیکھا

I'۔ تصورات کی تفہیم

a۔ قدیم دور کے انسان اور موجودہ دور کے انسان کی طرز زندگی میں پائے جانے والے مشابہت اور فرق کو بتلایئے

b۔ ہمارے ملک کی تاریخ کن ذرائع سے حاصل کر سکتے ہیں؟

c۔ ہمارے ملک کی تاریخی عمارتوں کا تحفظ کرنا چاہیے۔ کیوں؟

d۔ ہمارے ملک کی مشہور شخصیات کے نام بتاؤ۔ وہ کیوں مشہور ہیں؟

II۔ سوال کرنا، مفروضہ قائم کرنا

- کسی قدیم تعمیر یا قلعہ کی سیر کو جانے سے تاریخ سے متعلق کون سی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے کیا کیا سوالات کئے جا سکتے ہیں؟

III۔ تجربات - حلقہ عمل کے مشاہدات

- آپ کے گاؤں کی تاریخ کو واقف کرانے والے کون سے امور ہیں؟ وہاں جا کر مشاہدہ کیجیے؟

IV۔ معلومات اکٹھا کرنے کی مہارت - منصوبہ کام

a۔ سبق کے لحاظ سے ہمارے ملک کی مشہور شخصیات، تعمیرات کی تفصیلات پر مبنی جدول تیار کیجیے۔

b۔ کاکتیہ حکمراں سے متعلق مزید معلومات حاصل کیجیے اس کو کمرہ جماعت میں پیش کیجیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2019-20
SCERT TELANGANA

V۔ نقشہ جاتی مہارتیں۔شکل اُتارنا،نمونہ تیار کرنا

الف) اس سبق میں مشہور عمارتوں کے بارے میں واقفیت حاصل کر چکے ہیں۔ان میں سے ہماری ریاست سے متعلق عمارتوں کو تصویر میں نشاندہی کیجیے۔

ب) ہمارے ملک کے مشہور اشخاص میں خاندان کاکتیہ اور ساتواہنا کے لوگ ہماری ریاست سے تعلق رکھتے ہیں۔ان کی سلطنت کے علاقوں کی نقشے میں نشاندہی کیجیے؟

VI۔ توصیف۔اقدار۔حیاتی تنوع

الف) قدیم عمارتوں کی حفاظت ہم خود کرنا چاہیے۔بتاؤ کہ اس کے لئے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

ب) آپ کس طرح بتا سکتے ہیں کہ ہمارے ملک کی تہذیب عظیم ہے؟

ج) ہماری تہذیب کا کون سا پہلو آپ کو زیادہ پسند ہے؟ ان کی حفاظت کے لئے آپ کیا کریں گے؟

د) ہمارے ملک کے مشہور اشخاص میں کسی ایک شخص کی اداکاری کیجیے؟

و) تاریخی مقام کے دورے کے بعد اپنے تجربات لکھیے۔

میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں؟

1۔	ہمارے ملک کی تاریخی تہذیب کے بارے میں بیان کرسکتا ہوں/سکتی ہوں	ہاں/نہیں
2۔	ملک کی تاریخ کو جاننے کے لئے درکار سوالات کرسکتا ہوں/سکتی ہوں	ہاں/نہیں
3۔	گاؤں کی تاریخ سے متعلق تفصیلات اکٹھا کرسکتا ہوں/سکتی ہوں	ہاں/نہیں
4۔	ہمارے ملک کی مشہور شخصیات کی تفصیلات جدول کی شکل میں پیش کرسکتا ہوں/سکتی ہوں	ہاں/نہیں
5۔	ہمارے ملک کی مشہور عمارتوں،اشخاص کی تفصیلات کی نقشے میں شناخت کرسکتا ہوں/سکتی ہوں	ہاں/نہیں
6۔	ہماری تہذیب سے متعلق عمارتوں کی حفاظت کی کوشش کرسکتا ہوں/سکتی ہوں	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA